أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (البقرۃ ۱۸۶)

ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں

www.KitaboSunnat.com

ماثور دعائیں

مرتب

وصی اللہ عبدالحکیم مدنی

۲۵
م -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

﴿أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ (البقرة:١٨٦)

ہر پکارنے والے کی پکار کو جب بھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں۔

ماثور دعائیں

مرتب: وصی اللہ عبدالحکیم مدنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں۔

نام کتاب: ———— ماثور دعائیں

مرتب: ———— وصی اللہ مدنی

صفحات: ———— ۱۰۸

ناشر: ———— رحمانی کتاب گھر

بڑھنی بازار سدھارتھ نگر، یوپی

کمپوزنگ: ———— عتیق الرحمن سراجی

تعداد طبع: ———— بار دوم

سن اشاعت: ———— ۲۰۰۶

قیمت: Rs. 35/00

ملنے کے پتے:-

☆ رحمانی کتاب گھر، بڑھنی بازار، سدھارتھ نگر (یوپی)

☆ وصی اللہ مدنی، مرکز امام احمد بن حنبل الاسلامی، تولہوا، ضلع کپل وستو، نیپال

☆ مرکز السنہ، ایکلا، روپندیہی، نیپال

☆ مکتبہ نوائے اسلام، 1164-A، [illegible] جامع مسجد دہلی

☆ مکتبہ نعیمیہ، صدر چوک، مئوناتھ بھنجن، یوپی

☆ خیر بک ڈپو ڈمریا گنج، سدھارتھ نگر، یوپی

☆ خان بک ڈپو، پرساچوراہا، روپندیہی، نیپال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

اپنے مشفق والدین کے نام جن کی بے پایاں شفقت ومحبت، حسن تربیت اور دعاء سحر گاہی سے دینِ اسلام کا خادم بنا۔

الٰہی ! میری ماں جو اس وقت آغوش لحد میں محوِ خواب ہیں ان کی خطاؤں کو درگذر کرتے ہوئے انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما اور والدِ محترم حفظہ اللہ کا سایہ صحت وعافیت کے ساتھ تادیر قائم رکھ اور مجھے ان کی خدمت کی توفیق مرحمت فرما۔ (آمین)

﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا﴾ (الإسراء: ٢٤)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

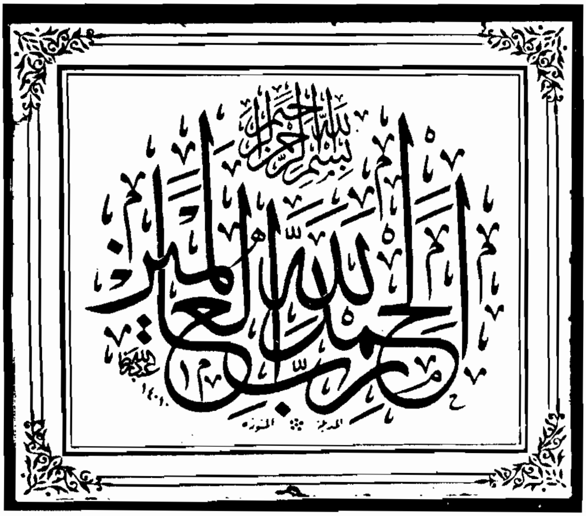

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

حامداً و مصلیاً، أمابعد!

چونکہ ذکر و دعاء عبد و معبود کے درمیان تعلق استوار کرنے اور عبد کی عبودیت اور معبود کی الوہیت کے اقرار و اعلان کا ذریعہ ہے کہ بندہ اپنی فروتنی و عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے معبود برحق کی قوت و جبروت کے سامنے سرنگوں ہوکر اپنے صلاح وفلاح اور کامیابی و کامرانی کے لئے اللہ کے سامنے دست سوال دراز کرتا ہے اور اسی کو نفع وضرر کا اصل مالک تسلیم کرتے ہوئے اسی سے جلب منافع اور دفع مضرات کا طالب ہوتا ہے، اس لئے اسلام نے ذکر و دعاء پر خاص توجہ دی ہے اور بندوں کو مختلف طریقوں سے اس کی ترغیب دی ہے، چنانچہ ایک طرف قرآن کریم کی متعدد آیات مبارکہ اور احادیث شریفہ میں بندوں کو اللہ سے دعاء کرنے کا براہ راست اور صریح حکم دیا گیا ہے تو دوسری طرف کثرت سے مختلف انبیاء کرام کی دعاؤں کا تذکرہ کرکے ان برگزیدہ شخصیتوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے امت محمدیہ کو بالواسطہ دعاء کی تلقین کی گئی ہے۔

دعاء کی افادیت کا ایک خاص پہلو یہ بھی ہے کہ بندہ کو اپنے تجدید عہد کا ایک موقعہ ملتا ہے اور اس کے اندر چھوٹے بڑے ہر ہدف کو پانے اور ہر مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ظاہری اسباب کے ساتھ ساتھ اللہ کی رحمت و مہربانی پر یقین واذعان ہوجاتا ہے۔ ذکر و دعاء کی اس اہمیت کے پیش نظر قرآن وحدیث میں اس کے بیشمار فضائل ذکر کئے گئے ہیں اور دعاء کے آداب واحکام بھی تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں، نیز اسلاف کرام نے قرآن وحدیث میں ذکر کردہ دعاؤں کا مجموعہ مرتب کرنے کا اہتمام بھی کیا ہے تاکہ عام مسلمانوں کے لئے ان ماثور دعاؤں سے استفادہ آسان ہو۔

موجودہ زمانہ میں جب کہ انسان پر مادیت کا مکمل غلبہ ہے بیشتر مسلمان بھی دعاء کے سلسلہ میں غفلت کا شکار ہیں اور دعاء کے ذریعہ اپنے معبود برحق سے تعلق مستحکم کرنے میں لاپرواہ ہیں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لائق مبارکباد ہیں برادر گرامی مولانا وصی اللہ عبدالحکیم مدنی سلمہ اللہ ووفقہ بکل خیر جنھوں نے کتاب وسنت سے ثابت ماثور دعاؤں کا ایک مجموعہ ترتیب دے کر مسلمانوں کی توجہ اس جانب مبذول کرانے کی بہترین کوشش کی ہے، یہ مجموعہ بعض خصوصیات کی بنیاد پر مکتبات میں دوسری کتابوں سے ممتاز ہے، اولاً مولانا مدنی کا ارادہ مکاتب اسلامیہ کے طلبہ وطالبات کے نصابی طرز پر دعائیں ترتیب دینے کا تھا لیکن بعد میں یہی مناسب سمجھا گیا کہ اس کا دائرہ وسیع رکھا جائے اور دعائیں فقہی ترتیب پر مرتب کی جائیں تاکہ طلبہ کے ساتھ عامۃ المسلمین کو بھی استفادہ کا موقعہ مل سکے، کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ ساری دعائیں مستند حوالوں اور ترجمہ کے ساتھ درج ہیں، ساتھ ہی حاشیہ میں بعض مقامات پر ضروری افادات بھی اہل علم کے لئے تحریر کئے گئے ہیں نیز بعض غیر ثابت مروج دعاؤں پر مختصر علمی تنقید بھی ہے جن سے مجموعہ کی علمی حیثیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

امید کہ دعاؤں کا یہ مجموعہ عوام وخواص کو پسند آئے گا اور اسے اسلامی مکاتب میں داخل نصاب کر کے طلبہ کو بچپن ہی میں روزمرہ کی اہم دعائیں ازبر کرادی جائیں گی اور عوام بھی ان سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

اللہ مرتب وفقہ اللہ کی اس کوشش کو شرف قبولیت بخشے اور انھیں مزید علمی، دعوتی اور اصلاحی خدمات کی توفیق عنایت کرے۔ (آمین)

والسلام

محتاج دعا

عبدالمنان سلفی

(وکیل الجامعہ)

جامعہ سراج العلوم السلفیہ

ومدیر مجلّہ "**السراج**" جھنڈانگر، نیپال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

الحمدللّٰہِ القائل فی محکم تنزیلہ﴿اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ﴾أشکرہ سبحانہ وتعالیٰ علی نعمائہ الشاملۃ والصلاۃ والسلام علی خیر خلقہ نبینا محمدبن عبداللہ القائل ''اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ''؛أمابعد:

اللہ رب العالمین سے اتصال وارتباط کے مسنون اور نبوی طریقوں میں سے ایک اہم اور مہتم بالشان طریقہ ذکر ودعاء ہے اس کے ذریعہ بندہ اپنی عاجزی، درماندگی، بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے اُس ذات کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو سب کا ملجا وماوی ہے جو مصیبتوں، آفتوں کو دور کرنے والا اور ٹالنے والا ہے جو رحمٰن ورحیم، غفور وستار ہے، عفوودرگذر کرنا جس کی شان ہے، اس طرح بندہ جہاں اللہ کی حاکمیت، خالقیت، الوہیت اس کی رافت ورحمت وغیرہ کا معترف ہوتا ہے اپنی عبدیت، عبودیت اور اپنے تذلل وخشوع کا اظہار کرنے والا ہوتا ہے اور جس قدر وہ اپنے معبود حقیقی سے رشتہ جوڑنے اور لولگائے رکھنے میں کوشاں رہتا ہے اتنا ہی عبد ومعبود کا رشتہ راسخ اور مضبوط ہوتا جاتا ہے اور ایمان ویقین توکل واعتماد کے روزن کھلتے جاتے ہیں۔

کتاب وسنت سے مأخوذ دعاؤں پر اگر غور کیا جائے تو یہ بات اظہر من الشمس ہوجاتی ہے کہ اللہ اپنے اعمال وافعال عبادات جن میں دعاء بھی شامل ہے اسماء وصفات میں بالکل یکتا ومنفرد ہے وہ بے مثال ولامثیل ہے وہی نفع ونقصان کا مالک ہے اس کے علاوہ کوئی بھی خواہ نبی ہو یا ولی پیر ہو یا فقیر اس لائق قطعی نہیں کہ اسے پکارا جائے اسے سے فریادرسی کی جائے اس کے نام کی دہائی دی جائے اسی لئے بندہ مؤمن کو خلوت وجلوت، سفر وحضر صحت وبیماری تمام حالات میں اپنے معبود حقیقی سے لولگائے رکھنا چاہیئے اور اس کے ذکر واذکار کی عطر بیزیوں سے اپنے مشام عبودیت کو معطر کئے رکھنا چاہیئے اور اسی کی یاد سے اپنے قلوب واذہان کو منور ومستنیر رکھتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہوئے سکون واطمینان حاصل کرنا چاہیے ﴿...اَلاَ بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾(الرعد:۲۸).

ہمارے اسلاف کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اُدعیہ واذکار کے موضوع پر بہت سی کتابیں تصنیف فرمائی ہیں اور امت مسلمہ کو حسین تحفوں سے نوازا ہے لیکن ان میں سے بیشتر مطول ومفصل ہیں جن سے اخذ واستفادہ عام لوگوں کے بس کی بات نہیں اور کچھ ایسی ہیں جن میں صحیح وضعیف واہی تباہی روایات کی تمیز نہیں۔

لائق مبارکباد ہیں میرے فاضل دوست شیخ روصی اللہ عبدالحکیم مدنی نفع اللہ بعلمہ المسلمین انھوں نے اس سلسلہ میں ایک قابل قدر کوشش کی ہے اور بڑی محنت وعرق ریزی کے بعد سوال وجواب کی شکل میں پوری امت کے لئے عموماً اور نونہالان ملت اسلامیہ طلبہ مدارس دینیہ کے لئے خصوصاً ایک عمدہ اور حسین دعاؤں کا علمی سوغات پیش کیا ہے جس میں صحیح روایات سے ثابت شدہ دعاؤں ہی کا اندارج ہے اور یہی اس کتاب کا طغرۂ امتیاز ہے ان کی یہ تحقیقی کتاب صرف دعاؤں ہی کی کتاب نہیں بلکہ اسلامی آداب کا ایک خوبصورت مرقع بھی ہے۔

مدارس اسلامیہ کے ذمہ داران اوراساتذۂ کرام سے میری پرزور گذارش واپیل ہے کہ اس کتاب کو داخل نصاب کر کے نونہالان ملت کو ایسے اسلحہ جات سے مسلح کردیں کہ ان کو دشمن انسانوں سے خطرہ رہے اور نہ جن وشیاطین ان پر قابو پاسکیں اور نہ ہی خود وہ اپنے شرور انفس میں مبتلا ہوں۔

اللہ فاضل مؤلف کی کوششوں کو قبول فرمائے اور ہم سب کو کتاب وسنت کی روشنی میں سلف صالح کے نہج وطریقہ پر خدمت دین کی توفیق بخشے۔(آمین)

وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین.

طالب دعاء

محمد نسیم محمد یونس المدنی

رئیس مرکز السنۃ ایکلا، روپندیہی، نیپال

وناظم ضلعی جمعیۃ اہل حدیث روپندیہی نیپال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

عرض مرتب

الحمد لله رب العالمين و الصلوٰة و السلام علی خاتم الأنبياء و المرسلين محمدو اله و صحبه أجمعين اما بعد!

دینِ اسلام کی پاکیزہ تعلیمات کو عام کرنے ،قوم مسلم کے مردہ ضمیروں کو جھنجھوڑنے ،زنگ خوردہ دلوں کو صیقل کرنے ،قوم وملت کے معماروں اوراس کے پاسبانوں کواسلامی سانچے میں ڈھالنےاور دینی وعصری علوم سے آراستہ کرنے میں دینی مکاتب ومعاہداور مدارس وجامعات نے کلیدی کردار ادا کئے ہیں ،دین کے ان محفوظ قلعوں ہی سے ملت بیضاء کے بے لوث خادم،محافظ اور سپاہی پیدا ہوئے ہیں جو پوری دنیا کو پیغام حق سنارہے ہیں اوراحکام دین کی ترویج واشاعت میں مصروف عمل ہیں اس لئے مکاتب دینیہ کو منظم اورفروغ دینا،اس کے نصاب تعلیم کو مزید مستحکم کرنا اور بقدرضرورت اس میں اصلاح وترمیم کرناوقت کی ایک اہم ضرورت ہے تاکہ وہ نتیجہ خیزاورثمربار ثابت ہوں۔

اللہ تعالیٰ سے طلب حاجات اور مدد مانگنے کا نام ''دعاء'' ہےاوریہی عبادت کی اصل بھی ہے، سید البشر، نبی رحمت ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ''اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ''(۱) دعاء ہی عبادت ہےاس حدیث کے اندر رسالت مآب ﷺ نے دعاء کی رفعت وعظمت اوراہمیت کواجاگر کیا ہے جوآج ہماری غفلت اور بے توجہی کی نذر ہوچکی ہے،مشاہدات وتجربات اس بات پرشاہد عدل ہیں کہ مدارس دینیہ کے ارباب حل وعقد کی توجہ ودلچسپی دینی علوم سے بہرہ ور ہونے والے

(۱)صحيح/أبو داؤد/صحيح الأدب المفرد.

تنبیہ:—

دعاء کی فضیلت میں وارد حدیث ''اَلدُّعَاءُ سَلاحُ الْمُؤمِنِ....'' موضوع ہےاوردوسری روایت ''اَلدُّعَاءُ مَخُّ العِبَادَةِ'' ضعیف ہے۔

دیکھئے:-الضعيفة:(۱۷۹) ضعيف الترغيب و الترهيب(رقم: ۱۰۱۱،۱۰۱۶)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نونہالان ملت اسلامیہ کو دعاؤں کے حفظ کرانے میں دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے! جو چیز مردمومن کی معراج ہے اور جس میں فوز وفلاح کا راز مضمر ہے وہ لوگوں کی بے اعتنائی کا مکمل شکار ہو چکی ہے، مکاتب کے قیام کا مقصد معصوم بچوں کو تعلیمات کتاب وسنت اور دعاء نبوی سے آشنا کرنا ہے لیکن بعض مدارس تو ایسے ہیں جن میں چند مشہور دعاؤں کے حفظ پر اکتفاء کیا جاتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں جن میں بطور نصاب اس مضمون کو شامل ہی نہیں کیا گیا ہے، اس قدر بے توجہی کو دیکھتے ہوئے میرے بعض مخلص احباب نے اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے مجھ کو یہ مشورہ دیا کہ میں مسنون اوراد واذکار پر مشتمل ایک مستند، مختصر اور نصابی کتاب تیار کروں جو طلبہ وطالبات کے لئے بالخصوص اور عوام الناس کے لئے بالعموم مفید اور سودمند ثابت ہو، چنانچہ میں نے اپنی بے بضاعتی وکم مائیگی کے باوجود رفتہ رفتہ یہ کام شروع کر دیا اور اللہ کے فضل وکرم اور احباب کی معاونت سے جلد ہی یہ خواب شرمندہ تعبیر ہو گیا۔

فلله الحمد والمنة.

درحقیقت دعاؤں کے اس مختصر مجموعے کو میں نے ابتدائی درجات کے طلبہ کے لئے تیار کیا ہے، شروع میں ہر درجہ کے لئے کچھ صفحات اور مخصوص دعاؤں کی تعیین کا ارادہ تھا، لیکن بعض مصالح کے پیش نظر اب یہ کام مدارس دینیہ کے متحمس اور باذوق ذمہ داروں اور باتوفیق اساتذہ کرام کے سپرد کر رہا ہوں کہ آپ اپنے مناسب حال اور طلبہ کے علمی معیار کا لحاظ کرتے ہوئے ہر درجہ کے لئے ایک نصابی خاکہ تیار کر لیں البتہ یہ مضمون جس استاد کو پڑھانے کے لئے دیا جائے اس کو لازمی طور پر اس بات کی تاکید کر دی جائے کہ سب سے پہلے بچوں اور بچیوں کو دعاء کے نصوص حفظ کرانے پر خصوصی توجہ دیں، ہر دعاء کا لفظی ترجمہ یا حاشیہ کی ساری باتوں کا سمجھنا ان کے بس کی بات نہیں ہے اس لئے طلبہ کو ان امور میں ہرگز نہ الجھائیں۔

کتاب کی ترتیب میں درج ذیل امور کا لحاظ کیا گیا ہے۔

☆ کتاب کو سوال وجواب کے انداز پر مرتب کیا گیا ہے تا کہ سمجھنے اور یاد کرنے میں سہولت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور آسانی ہو۔

☆ دعاؤں کی ترتیب میں فقہی ابواب کی رعایت نہیں کی گئی ہے بلکہ طلبہ کے علمی وذہنی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف اہم اور روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والی دعاؤں کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے۔

☆ زبان آسان اور عام فہم اور سلیس استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆ قرآنی آیات کا ترجمہ مولانا محمد جونا گڈھی کے ترجمہ سے لیا گیا ہے۔

☆ صرف صحیح اور مستند دعاؤں کے لکھنے پر اکتفا کیا گیا ہے اور کہیں کہیں حاشیہ میں خودساختہ، زبان زد اور ضعیف دعاؤں کی جانب اشارہ بھی کر دیا گیا ہے۔

☆ اصلی مصادر ومراجع اور ماخذ کا مراجعہ، ہر ہر حدیث پر حکم اور حوالہ، اس کے بعد بعض ان محقق کتابوں کے ذکر کا خاص اہتمام کیا گیا ہے جن سے میں نے استفادہ کیا ہے۔

☆ ہر ہر حدیث پر جو حکم لگایا گیا ہے وہ محدث عصر شیخ البانی کی کتابوں سے ماخوذ ہے۔

☆ دینی اور تحقیقی ذوق رکھنے والوں کے لئے بالاختصار بعض فقہی مسائل، علمی نکات اور استدرکات اور تخریجات حاشیہ میں قلمبند کئے گئے ہیں۔

☆ اسلامی اصطلاحات صوم وصلوٰۃ وغیرہ کی ترجمانی کے بجائے انھیں ان کے اصل پر باقی رکھا گیا ہے۔

☆ درود وسلام وترضیہ کے صیغے کے لئے رموز مروجہ "ﷺ" "صلعم" "رضی"، وغیرہ لکھنے کے بجائے مکمل صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔

معلمین کی سہولت کی خاطر ذیل میں چار سالہ کورس کا ایک خاکہ پیش خدمت ہے جس سے اتفاق ضروری نہیں ہے۔

درجہ دوم:- **از**: ابتداء **تا**: کتے کی آواز سننے کے بعد کی دعاء۔

درجہ سوم:- **از**: چھینک آنے کے بعد کی دعاء **تا**: صلاۃ فجر ومغرب کی مخصوص دعائیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

درجہ چہارم:- **از**: احکام صلاۃ وتر **تا**: زیارت قبر کی دعاء۔

درجہ پنجم:- **از**: خانہ کعبہ دیکھنے کے بعد کی دعاء **تا**: کفارہ مجلس کی دعاء۔

شکروسپاس اللہ کے فضل واحتنان کے بعد میں اپنے ان تمام مشائخ اوراخوان جماعت کا شکر گذار ہوں جنھوں نے دعاء کے موضوع پر نہایت عرق ریزی سے مبسوط اور مختصر کتابیں تالیف کی ہیں اور میں نے جن سے بھر پور استفادہ کیا ہے، بڑی ناسپاسی ہوگی اگر میں حدیث رسول "لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ"(۱) کے بمصداق فاضل گرامی مدیر ماہنامہ "**السراج**" اور وکیل الجامعہ جامعہ سراج العلوم السلفیہ جھنڈا نگر شیخ عبدالمنان صاحب سلفی اور قابل قدر شیخ محمد نسیم صاحب مدنی رئیس مرکز السنہ ایکلا روپندیہی کا شکریہ ادا نہ کروں جنھوں نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود میری اس حقیر کاوش پر نہایت فراخ دلی سے مراجعہ ونظر ثانی کا کام انجام دیا، میری حوصلہ افزائی فرمائی، نیک اور مفید مشوروں سے نوازا، اسی طرح سے میں بصمیم قلب اپنے ان تمام رفقاء واحباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے میری اس کتاب کی ظاہری وباطنی حسن وجمال کو سنوارنے اور اس کی نشر واشاعت میں کسی طرح کی میری مدد کی ہے آخر میں علم دوست علماء سے درخواست ہے کہ اگر میری اس کتاب میں کہیں کوئی کمی وخامی نظر آئے تو ازراہ خیر خواہی ہمیں مطلع فرمائیں ہم آپ کے ممنون ومشکور ہوں گے، ہمیں آپ کے مشورے کا انتظار رہے گا۔

بارالٰھا! میری اس معمولی خدمت کو شرف قبولیت عطا فرما اور اسے میرے لئے، میرے والدین، اہل خانہ اور تمام اساتذہ کے لئے ذریعہ نجات بنا۔ (آمین)

وصلى الله على خير خلقه محمد وعلى اله وصحبه وبارك وسلم.

وصی اللہ مدنی

استاد مرکز الإمام أحمد بن حنبل الإسلامی تولہوا، کپل وستو، نیپال

(۱) صحیح / أبو داؤد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دعاء کا معنیٰ اور اس کی مشروعیت

''دُعَاءٌ''،''دَعَا'' کا مصدر ہے اس کی جمع ''أَدْعِيَه'' آتی ہے اس کے معنیٰ سوال کرنے اور پکارنے کے ہیں، کہا جاتا ہے ''دَعَوْتُ اللّٰهَ'' میں نے اللہ سے سوال کیا، اور اس کا شرعی مفہوم اپنی حاجت برآری کے لئے صرف اللہ کو پکارنا اور اسی کے سامنے دستِ سوال دراز کرنا ہے۔

ارشاد ربانی ہے: ﴿.....اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ﴾(۱)

ترجمہ: مجھ سے دعاء کرو میں تمھاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔

﴿اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعاً وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾(۲)

ترجمہ: تم لوگ اپنے پروردگار سے دعاء کیا کرو گڑگڑا کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی واقعی اللہ تعالیٰ ان کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں۔

سید الانبیاء محمد عربی ﷺ نے غزوۂ بدر کبریٰ کے موقعہ پر (جو اسلام اور کفر کے درمیان پہلا معرکہ ہے) جنگ شروع ہونے سے پہلے اللہ سے یہ دعاء کی ''اے اللہ! تو نے مجھ سے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا فرمادے، اے اللہ! میں تجھ سے تیرا عہد اور تیرے وعدے کا سوال کرتا ہوں'' اور جب لڑائی شباب پر آگئی تو آپ نے یہ دعاء فرمائی ''اے اللہ! اگر آج یہ گروہ ہلاک ہوگیا تو کبھی تیری عبادت نہ کی جائے گی، اے اللہ! اگر تو چاہے تو آج کے بعد تیری عبادت کبھی نہ کی جائے'' (۳) آپ ہمہ وقت اللہ کو یاد کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کی یومیہ معمولات طیبہ کا حال یوں بیان کرتی ہیں ''کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى اللّٰهُ عليه وسلم يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ''(۴) کہ رسول اللہ ﷺ ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے تھے، آپ ﷺ نے اپنی امت کو اللہ سے آہ وزاری اور مناجات کرنے کا طریقہ بھی بتایا ہے

(۱) المؤمن: (۶۰)
(۲) الأعراف: (۵۵)
(۳) مسلم، ترمذی
(۴) مسلم، امام بخاری نے اسے معلق بیان کیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ صحیح بخاری کی روایت ہے آپ نے فرمایا ''لوگو! اپنے نفس کے ساتھ نرمی کرو تم جس کو پکار رہے ہو وہ بہرا ہے نہ غائب، وہ تمہاری دعائیں سننے والا اور قریب ہے۔

مذکورہ بالا آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ کا مستفاد اور خلاصہ یہ ہے کہ صرف اللہ ہی کی بابرکت ذات ہے جو مشکل کشا اور حاجت روا ہے، اللہ ہی آفات وبلیات ٹالنے والا، مال ومنال عطا کرنے والا اور مانگنے والوں کا دامن مراد بھرنے والا ہے اس کے برعکس شدائد کے وقت غیر اللہ کی دہائی دینا، دیوی دیوتاؤں اور پیروں فقیروں کے در پر حاضری دینا ان کے سامنے جبین نیاز خم کرنا انھیں اپنا داتا تصور کرنا حماقت اور پرلے درجہ کی نادانی ہے اور رب کریم کے غضبناک قہر کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دعاء کی فضیلت

کتاب وسنت میں دعاء کے بیشمار فضائل بیان کئے گئے ہیں بطور نمونہ فضیلت کی چند آیات واحادیث کے ذکر پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

ارشاد الٰہی ہے:۔

﴿وَاِذَا سَأَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ....﴾(۱)

ترجمہ: ''جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے، قبول کرتا ہوں....''

﴿فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنَ﴾(۲)

ترجمہ: اس لئے تم میرا ذکر کرو، میں بھی تمہیں یاد کروں گا، میری شکر گذاری کرو اور ناشکری سے بچو۔

ارشاد نبوی:۔

نبی اکرم ﷺ حدیث قدسی میں فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''بندہ میرے بارے میں جو گمان رکھتا ہے میں اس کے قریب ہوں، وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر مجلس میں ذکر کرتا ہے تو میں اس کی مجلس سے بہتر مجلس میں اس کا ذکر کرتا ہوں....''(۳)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ''(۴) دعاء ہی عبادت ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد گرامی ہے ''لَیْسَ شَیْئٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ''(۵)

اللہ کے یہاں دعاء سے زیادہ عزیز کوئی چیز نہیں۔

(۱) البقرة: (۱۸۶) (۲) البقرة: (۱۵۲) (۳) بخاری ومسلم

(۴) صحیح/ أبو داؤد (۵) حسن/ ترمذی/ صحیح الأدب المفرد.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دعاء کے آداب وشرائط

قرآن وحدیث میں دعاء کی قبولیت کے مخصوص اوقات ومقامات مذکور ہیں، نیز بارگاہ الٰہی میں کن کن لوگوں کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں اور دعاء کے کیا آداب وشرائط ہیں انھیں شرح وبسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، یہاں تفصیل کی گنجائش نہیں ہے اختصار کے پیش نظر درج ذیل سطور میں صرف دعاء کے آداب وشرائط لکھے جارہے ہیں، دعاء کے وقت ہر مومن بندے کو ان امور کا پاس ولحاظ رکھنا چاہیئے تاکہ اس کی دعاء اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوجائے۔

(۱) مسلمان ہونا۔

(۲) ہر چیز صرف اللہ سے مانگنی چاہیئے۔ (مسلم)

(۳) حلال کھانا اور حرام سے اجتناب۔ (آل عمران: ۱۳۵ / بخاری ومسلم)

(۴) توبۂ نصوح۔ (صحیح / أبو داؤد، ابن ماجه)

(۵) دعاء میں حد سے تجاوز نہ کرنا۔ (بخاری ومسلم)

(۶) دعاء میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے۔ (مسلم)

(۷) ممنوع چیز کی دعاء نہ کرنا۔ (بخاری)

(۸) وضوء کرنا۔ (بخاری ومسلم)

(۹) قبلہ رخ ہونا۔ (المومن / ۶۵)

(۱۰) اخلاص۔ (حسن / ترمذی)

(۱۱) حضور قلب۔ (الاعراف / ۵۵)

(۱۲) تضرع، عاجزی وانکساری۔ (صحیح / أبو داؤد، ترمذی)

(۱۳) دعاء سے پہلے حمد وصلوٰۃ۔ (الأعراف / ۱۸۰)

(۱۴) اسماء حسنٰی کے ساتھ دعاء کرنا۔ (بخاری)

(۱۵) نیک اعمال کا واسطہ دینا۔ (بخاری ومسلم)

(۱۶) پختہ ارادہ کے ساتھ مانگنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۱۷) دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھا کر دعاء مانگنی چاہیئے۔ (صحیح/أبو داؤد)

(۱۸) دعاء میں ہاتھوں کی ہتھیلی منھ کی طرف کرنی چاہیئے۔ (حسن صحیح/أبو داؤد)

(۱۹) دعاء میں تکلف اور ترنم سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ (بخاری)

(۲۰) معصیت اور قطع رحم کے لئے دعاء نہیں مانگنی چاہیئے۔ (مسلم)

(۲۱) دعاء کو آمین پر ختم کرنا۔ (بخاری ومسلم)

دعاء کی قبولیت کے اوقات ومقامات

☆ رات کا آخری حصہ (بخاری ومسلم)

☆ شب قدر (سورۂ قدر/صحیح/ابن ماجه)

☆ عرفہ کا دن (حسن بشواهده/ترمذی/الصحیحة ۱۵۰۳)

☆ جمعہ کا دن (بخاری ومسلم)

☆ اذان واقامت کے درمیان (صحیح/أبو داؤد)

☆ روزہ افطار کرتے وقت (حسن/ابن ماجه)

☆ زمزم کا پانی پیتے وقت (صحیح/ابن ماجه/الإرواء ۱۱۲۳)

☆ سجدہ کی حالت میں (مسلم)

☆ آمین کہتے وقت (بخاری ومسلم)

☆ بیت اللہ کے اندر (بخاری ومسلم)

☆ صفا ومروہ کی پہاڑی پر (مسلم)

☆ مسعیٰ جہاں سعی کی جاتی ہے (مسلم)

☆ مشعر الحرام مزدلفہ (مسلم)

☆ جمرۂ صغریٰ اور جمرۂ وسطیٰ کے پاس
کنکری مارنے کے بعد (بخاری) (۱)

(۱) تفصیل کے لئے ''اسلامی وظائف'' اور ''دعائیں'' کا مطالعہ مفید ہوگا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ

صدق الله العظیم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سوال: مصیبت اور پریشانی کے وقت ہم سب کو کس سے دعاء کرنی چاہیئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے۔(۱)

سوال: ہم کو اللہ سے کیا دعاء کرنی چاہیئے؟

جواب: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔(۲)

سوال: کیا اللہ کے علاوہ کسی اور سے دعاء کرنا جائز ہے؟

جواب: نہیں! اللہ ہی ایک بابرکت ذات ہے جو تمام انسانوں کی ضرورت کو پورا کرتا ہے، وہی پیدا کرتا ہے، روزی دیتا ہے، بیماروں کو شفاء کامل دیتا ہے، اللہ کے علاوہ کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانا، اسے پکارنا غلط ہے کیونکہ اللہ کو یہ بات قطعی پسند نہیں کہ اس کا بندہ اس کو چھوڑ کر کسی اور سے دعاء مانگے۔

سوال: کلمۂ طیبہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب: کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کو کہتے ہیں۔(۳)

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

سوال: کلمۂ طیبہ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: کلمۂ طیبہ (پاکیزہ کلمہ) یہ دو اجزاء پر مشتمل ہے:

۱۔"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" اس کا مطلب یہ ہے کہ بندگی اور عبادت کے لائق صرف اللہ کی ذات ہے۔

۲۔"مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے محمد ﷺ کو اپنا آخری نبی بنا کر بھیجا ہے ہم سب کو ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیے۔

---

(۱) اردو کتابوں میں بکثرت لفظ "خدا" اللہ کا ہم معنیٰ اور مترادف لفظ سمجھ کر لکھا جاتا ہے جو غلط ہے کیونکہ جو معنیٰ اللہ (معبود) کا ہے وہ خدا کا نہیں ہے نیز اللہ کے ننانوے ناموں میں بھی یہ نام نہیں ہے اس لئے لفظ "خدا" کی جگہ ہمیشہ لفظ "اللہ" لکھنا چاہیئے۔

(۲) البقرة: (۲۰۱)

(۳) بخاری ومسلم.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: کلمہ طیبہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: کلمہ طیبہ کا دوسرا نام کلمہ توحید ہے۔

سوال: کلمہ شہادت کسے کہتے ہیں؟

جواب: کلمہ شہادت "أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ" (۱) کو کہتے ہیں۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوال: کلمہ تمجید کسے کہتے ہیں؟

جواب: کلمہ تمجید "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" (۲) کو کہتے ہیں۔

ترجمہ: پاک ہے اللہ، اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

سوال: وہ دو کلمے بتاؤ جو اللہ کو بہت پیارے ہیں اور عمل کے ترازو میں بھاری ہیں؟

جواب: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ (۳)

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے اور میں اس کی حمد وثنا کرتا ہوں، اللہ کی ذات پاک ہے جو بہت عظمت والا ہے۔

سوال: دنیا اور آخرت کی بھلائی کی جامع دعاء بتاؤ؟

جواب: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔

سوال: جب کسی مسلمان سے ملاقات ہو تو سب سے پہلے کیا کہنا چاہیے؟

جواب: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ (۵)

ترجمہ: تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

(۱، ۳) بخاری ومسلم

(۲) مسلم

(۴) البقرة: (۲۰۱)، بخاری / صحیح الأدب المفرد (٥٢٦/٦٧٧)

(۵) حسن صحیح / أبو داؤد، ترمذی / عمران.

(حاشیہ جاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: سلام کرنے والے کا جواب کس طرح سے دیا جائے گا؟

جواب: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ. (۱)

ترجمہ: اور تم پر بھی سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

سوال: اگر کوئی مسلمان بھائی کہیں سے سلام بھیجے تو اس کا جواب کیسے دیا جائے گا؟

جواب: "عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ. (۲)

ترجمہ: تم پر اور اس پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

سوال: کیا سلام کرتے وقت مصافحہ کرنا چاہیئے؟

جواب: جی ہاں! سلام کرتے وقت مصافحہ کرنا سنت ہے۔ (۳)

(بقیہ صفحہ گذشتہ کا)

تنبیہ:

☆سلام کرتے ہوئے "وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ" کہنا درست نہیں ہے البتہ جواب میں "وَمَغْفِرَتُهُ" کی زیادتی حافظ ابن حجر عسقلانی اور علامہ محمد ناصر الدین البانی کے نزدیک جائز ہے۔

دیکھیے: فتح الباری (۱۱/۶) الصحیحۃ: (۳/۴۳۳ رقم ۱۴۴۹) الإعلام ببعض أحكام السلام (۷۵۰، ۸۵)

(۱) حسن صحیح/ أبو داؤد

فائدہ:

☆سلام کرنے والا جتنے الفاظ کہے اتنے ہی الفاظ میں جواب دینا چاہیئے البتہ کثرت الفاظ پر زیادہ ثواب ہے۔

(۲) بخاری ومسلم/ الأدب المفرد

تنبیہ:

☆امام احمد نے اپنی مسند (۶/۱۱۷) میں "عَلَيْكَ" کا اضافہ کیا ہے اور شیخ البانی نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔

دیکھیے: حاشیہ صحیح الأدب المفرد (ص: ۲۲۲، ۲۲۳)

(۳) فتح الباری (۱۱/۵۵)

فائدہ:

مصافحہ صفحۃ سے مفاعلہ کے وزن پر ہے جس کے معنیٰ ہیں ایک ہتھیلی کو دوسرے شخص کی ہتھیلی سے ملانا صحیح احادیث کی روشنی میں ایک ہاتھ سے ہی مصافحہ کرنا مسنون ہے۔ بخاری، ترمذی/ الصحیحۃ: (۱/۲۳)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: مصافحہ کرتے وقت کون سی دعاء پڑھنی چاہیے؟

جواب: کوئی دعاء نہیں اس لئے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ اور صحابہؓ کرام مصافحہ کرتے وقت کوئی دعاء نہیں پڑھتے تھے۔(۱)

سوال: کیا مرد کا عورت سے اور عورت کا مرد سے سلام کرنا درست ہے؟

جواب: اگر کسی فتنے کا اندیشہ نہ ہو تو مرد و عورت (خواہ نوجوان ہو یا عمر رسیدہ) کا باہم سلام کرنا جائز ہے ورنہ حالات و ظروف کی رعایت کی جائے گی (۲) اور عورت سے سلام کرتے وقت یوں کہا

(۱) عوام و خواص میں یہ بات مشہور ہے اور بعض دعاؤں کی کتابوں میں بھی لکھا ہوا ہے کہ امام ابوداؤد نے "بسند صحیح" یہ روایت نقل کیا ہے کہ مصافحہ کرتے وقت "يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ" کہنا چاہیے لیکن محققین عظام اور محدثین کرام کی تحقیق یہ ہے کہ مصافحہ کرتے وقت اس کلمے کا کہنا صحیح نہیں ہے اس لئے کہ حدیث کی کتابوں میں یہ لفظ آپ ﷺ سے ثابت نہیں ہے قائلین و مجوزین صاحبان نے حدیث براء بن عازب "..... وَحَمِدَا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا".

(جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں مصافحہ کرتے ہیں اللہ کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں تو ان کو معاف کر دیا جاتا ہے) سے اخذ کیا ہے جس کی سند میں امام منذری کے بقول اضطراب ہے اور جسے محدث علامہ البانی رحمہ اللہ نے "ضعیف" قرار دیا ہے۔

دیکھیے: الضعيفة: (۲۳۴۴) ضعيف سنن أبی داؤد (۱۱۲۵) ضعيف الترغيب والترهيب: (۱۶۲۳)

تنبیہ:

براء بن عازب کی مذکورہ حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے تخریج المشکاۃ (۴۶۷۹/۳) میں صحیح قرار دیا ہے اس لئے علماء کرام کو یہ غلط فہمی ہو سکتی ہے کہ ایک ہی حدیث کو موصوف نے ایک کتاب میں صحیح قرار دیا ہے اور دوسری کتابوں میں اس پر ضعیف کا حکم لگایا ہے، اس غلط فہمی کے ازالہ کے لئے عرض ہے کہ مشکاۃ کی مطبوعہ تحقیق آپ کی ابتدائی تحقیق کاوش ہے جس پر آپ نے نظر ثانی کر کے بعض چیزوں کی اصلاح کی ہے اسی لئے بعد میں اپنی کتابوں میں حوالہ دیتے وقت موصوف نے مشکاۃ / التحقیق الثانی لکھا ہے، دوسری بات یہ کہ احادیث مشکاۃ کی تحقیق کے بعد آپ نے سنن اربعہ اور الترغیب والترھیب کی تحقیق کی ہے جس میں اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔

لہذا بعد والی تحقیق کا اعتبار کیا جائے گا اور پہلی تحقیق کے بارے میں یہ کہا جائے گا کہ علامہ البانی نے اس سے رجوع کر لیا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۲) بخاری، أرباب سنن / صحيح الأدب المفرد: (۸۰۲، ۸۰۳ / ۱۱۲، ۱۱۲۳) حاشية الألباني)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جائے گا:"اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ"۔(۱)

ترجمہ:تم پرسلامتی ہواور اللہ کی رحمت ہواور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

سوال: کیا مرد وعورت کا باہم مصافحہ کرنا درست ہے؟

جواب: ہاں! محرم رشتہ داروں اور میاں بیوی کا باہم مصافحہ کرنا جائز ہے البتہ غیر محرم مرد سے عورت کا مصافحہ کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

سوال: اگر کوئی غیر مسلم کلمہ "سلام" یا "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ" کے ذریعہ سلام کرتا ہے تو کیا اس کا جواب "وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ" سے دینا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں! اگر وہ صراحت کے ساتھ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ" کہتا ہے تو اس کے جواب میں "وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ" کہنا جائز ہے۔(۲)

سوال: گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

(۱)حسن الإسناد/الأدب المفرد/ ۱۰۱۴

(۲)حضرت اُبوموسیٰ اَشعری نے راہبوں کے پاس خط لکھا تو انھوں نے ان لوگوں کو سلام تحریر کیا کچھ لوگوں نے ان کی اس تحریر پر اعتراض کیا تو انھوں نے جواب دیا کہ ان لوگوں نے میرے پاس جو خط لکھا تھا اس میں سلام لکھا تھا اسی طرح سے میں نے بھی ان کو جواب دے دیا ہے۔

صحیح/الأدب المفرد(۱۱۰۱)

مسائل:

☆ کافروں کے سلام کا جواب دینا جائز ہے۔

☆ اگر کفار ومشرکین امن پسند اور مصالحت پسند ہوں تو ان سے سلام میں پہل کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے اور ممانعت والی حدیثوں کو حالت جنگ، شدت پسند اور دھوکہ بازوں پر محمول کیا جائے گا۔

☆ کافروں سے کلمہ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ" آداب عرض اور "good morning" وغیرہ جیسے الفاظ سے سلام کرنا درست ہے البتہ نمسکار (नमस्कार) کہنا غلط ہے اس لئے کہ یہ شرکیہ الفاظ میں سے ہے۔

☆ غیر مسلموں سے مصافحہ کرنے میں کوئی شرعی قباحت نہیں ہے البتہ ہاتھ جوڑ کر یا جھک کر انھیں سلام کرنا ناجائز ہے۔

تفصیلی دلائل اور سلفی آثار کے لئے دیکھیں:

فتح الباری:(۱۱/ ۳۹) الصحیحۃ: (۲/ ۳۲۴ رقم ۷۰۴)

صحیح الادب المفرد:(۸۴۱، ۸۴۷، ۸۵۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: گھر میں جب داخل ہوں تو یہ کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ یا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۱)

اللہ کے نام سے، اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اور جب گھر سے نکلیں تو یہ دعاء پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ،لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (۲)

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اللہ پر میرا بھروسہ ہے برائی سے بچنے کی طاقت اور بھلائی کرنے کی قوت صرف اللہ کی توفیق پر منحصر ہے۔

سوال: کھانا کھانے کے شروع میں کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: بِسْمِ اللّٰهِ (۳)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

سوال: اگر کوئی شخص کھانے کے شروع میں "بِسْمِ اللّٰهِ" کہنا بھول جائے تو درمیان میں یاد آنے پر کیا پڑھے گا؟

جواب: بِسْمِ اللّٰهِ فِي اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ (۴)

ترجمہ: کھانے کے اول وآخر میں اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں۔

سوال: کھانا کھانے کے بعد کون سی دعاء ثابت ہے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا ،طَيِّبًا، مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مُكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ،وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبُّنَا(۵)

(۱) مسلم

(۲) صحیح/ابوداؤد، ترمذی

(۳) بخاری ومسلم

فائدہ: مذکورہ وقت میں "....... الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کا اضافہ حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ الصحیحۃ: (۳۴۴)

(۴) صحیح/ابوداؤد، ترمذی واللفظ لہ۔

(۵) بخاری، اس موقع کی یہ مشہور دعاء "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ" ضعیف ہے، ضعیف سنن ابن ماجہ: (۷۰۹)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں ایسی تعریف جو بہت ہو، پاکیزہ اور بابرکت ہو، اے ہمارے رب! پھر بھی وہ تیرے لئے کافی نہیں ہے اور نہ چھوڑی گئی اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی۔

سوال: کسی کے یہاں دعوت کھانے کے بعد میزبان کے حق میں کیسے دعاء کی جاتی ہے؟

جواب: "اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ"(۱)

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا اسے تو بھی کھلا اور جس نے مجھے پلایا اسے سیراب فرما۔

یا یوں کہے!

"أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ"(۲)

ترجمہ: آپ کے پاس صوم رکھنے والوں نے افطار کیا اور نیکوں نے آپ کا کھانا کھایا اور فرشتوں نے آپ کے لئے بخشش کی دعاء کی۔

سوال: پانی پینے کی دعاء اور اس کے آداب کیا ہیں؟

جواب: مشروبات، پانی یا اور کوئی چیز خواہ وہ گرم ہو یا ٹھنڈی بیٹھ کر دائیں ہاتھ سے پینا، پینے کے دوران برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لینا، پیتے وقت "بِسْمِ اللّٰهِ" کہنا اور پی لینے کے بعد "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہنا سنت نبوی ہے(۳)

سوال: دودھ پینے کے بعد کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (۴)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور مزید عطا فرما۔

سوال: سوتے وقت کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: أَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰي (۵)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

سوال: نیند سے بیدار ہونے کے بعد کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَآ أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ(۶)

(۱) مسلم (۲) صحیح/ابو داؤد
(۳) مسلم (۴) حسن/ ابو داؤد
(۵) بخاری (۶) بخاری

تنبیہ: اس حدیث کو امام مسلم نے روایت نہیں کیا ہے اس لئے اس کی نسبت ان کی جانب کرنا غلط ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا، اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

سوال: نیا کپڑا پہننے کے وقت کی دعاء کیا ہے؟

جواب: "اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْهِ، اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَاصُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاصُنِعَ لَهٗ" (۱)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے لئے ہر تعریف ہے، تو نے ہی مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی اور اس کی بھلائی مانگتا ہوں جس کے لئے یہ کپڑا بنایا گیا ہے اور میں اس کپڑے کے شر سے اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کے لئے یہ کپڑا بنایا گیا ہے۔

سوال: پائخانہ (بَیْتُ الخَلَاء) میں کس طرح داخل ہوں اور کون سی دعاء پڑھیں؟

جواب: پائخانہ میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں پھر دایاں (۲) اور یہ دعاء پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ" (۳) "اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ" (۴)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث (ناپاک) جنوں اور جنیوں سے۔

سوال: پائخانہ سے کس طرح نکلیں اور کون سی دعاء پڑھیں؟

جواب: پائخانہ سے نکلتے وقت پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں پھر بایاں اور یہ دعاء پڑھیں:

"غُفْرَانَکَ" (۵)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری مغفرت چاہتا ہوں۔

سوال: غصہ آنے یا گدھے اور کتے کی آواز سننے پر کیا کہنا چاہیئے؟

(۱) صحیح / أبو داؤد، ترمذی، مستدرک۔

(۲) صحیح / مستدرک امام حاکم نے اس کو صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

(۳) صحیح بشواھدہ / ترمذی، ابن ماجہ / فتح الباری (۱/ ۲۴۴) تَمام المِنّة ص: ۵۸ الإرواء (۵۰)

(۴) بخاری ومسلم

(۵) صحیح / أبو داؤد، ترمذی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (١)

ترجمہ: میں مردود شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

سوال: جب کسی مومن بندے کو چھینک آئے تو کیا کہے؟

جواب: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" (٢)

ترجمہ: سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔

یا

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" (٣)

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

یا

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ" (٤)

ترجمہ: ہر حال میں تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

سوال: چھینکنے والا جب "اَلْحَمْدُلِلّٰهِ" کہے تو سننے والے کو کیا کہنا چاہیئے؟

جواب: "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ" (٥)

ترجمہ: اللہ تجھ پر رحم کرے۔

سوال: "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ" کے جواب میں چھینکنے والا کیا کہے گا؟

جواب: "يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ" (٦)

ترجمہ: اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے۔

سوال: کافر کی چھینک کا جواب کیسے دیا جائے؟

---

(١) بخاری ومسلم،أبوداؤد/الصحيحة (١٥١٨) (٢)بخاری

(٣) صحيح الإسناد موقوفا/الأدب المفرد، مستدرک حاکم (٤)صحيح/ أبوداؤد.

(٥) بخاری ،فائدہ: حديث رسول "...كَانَ حَقًا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ" سے معلوم ہوتا ہے کہ چھینک کا جواب دینا واجب ہے فرض کفایہ نہیں۔ (حاشية صحيح الكلم الطيب ص: ١٠٧)

(٦)بخاری

اگر کسی شخص کو زکام ہو یا اور کوئی تکلیف ہو جس کی وجہ سے بار بار چھینک آتی ہو تو تین دفعہ اس کا جواب دیا جائے گا

(صحيح الأدب المفرد،الصحيحة(١٣٣٠)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جواب: "يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ" (۱)

ترجمہ: اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے۔

سوال: وضوء سے پہلے کیا کہنا چاہیئے؟

جواب: وضوء سے پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ" (۲) کہنا سنت ہے۔(۳)

اللہ کے نام سے (وضوء کا آغاز کرتا ہوں)

سوال: وضوء کے بعد کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: "أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ" (۴)

(۱) صحيح/ أبو داؤد، ترمذی/الإرواء (۱۲۷۷)

فائدہ:

جمائی کے وقت "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" یا اور کوئی دعاء پڑھنا سنت سے ثابت نہیں ہے البتہ اس وقت منہ پر ہاتھ رکھ لینا چاہیئے جیسا کہ صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ "إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ، فَلْيَضَعْ يَدَهُ بِفِيهِ"

(۲) حدیث کی کتابوں میں "اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کا اضافہ نہیں ہے اس لئے اتنا ہی کہنا مسنون ہے۔

(۳) مسلم.

فائدہ:

☆ اگر ابتداء میں "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لینے سے وضوء صحیح ہوگا۔

☆ اثنائے وضوء آپ ﷺ سے کوئی دعاء ثابت نہیں ہے اور بعض کتابوں میں جو دعاء (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ) لکھی جاتی ہے اس کی بابت محدثین کرام کی تحقیق یہ ہے کہ اس دعاء کا تعلق اذکار وضوء سے نہیں ہے بلکہ اسے عام دعاء یا صلاۃ کی دعاؤں میں سے شمار کرنا بہتر ہے۔

دیکھئے: تمام المِنّة ص: ۹۴، ۹۶ القول المقبول ص: ۱۱۵، ۱۱۶، ۵۴۴.

☆ بعض لوگ ہر ہر اعضائے وضوء پر مخصوص دعائیں پڑھتے ہیں یہ سب دعائیں باطل، بے اصل اور خود ساختہ (من گھڑت) ہیں ان کا پڑھنا ناجائز ہے۔ الوابل الصيّب (۲۴۲) نتائج الأفكار (۱/۲۶۰)

التحديث بما قيل لا يصح فيه حديث (ص: ۳۶)

☆ وضوء کرتے وقت گردن کا مسح کرنا ہمارے نبی ﷺ کے قول و فعل سے ثابت نہیں ہے اس بارے میں جو حدیث بیان کی جاتی ہے وہ موضوع ہے۔ الضعيفة: (حديث نمبر ۶۹، ۷۴۴) زاد المعاد: هديه ﷺ في الوضوء.

(۴) مسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

یا

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ" (۱) پڑھی جاتی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بہ کثرت توبہ کرنے والوں اور اچھی طرح پاک وصاف رہنے والوں میں سے کردے۔

سوال: تیمّم کا طریقہ اور اس کے بعد کی دعاء بتاؤ؟

جواب: تیمم کرنے کا طریقہ:

پہلے دل میں تیمم کی نیت کرے اس کے بعد "بِسْمِ اللّٰهِ" (۲) کہہ کر دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر ایک بار مارے اور ان کو پھونکے پھر انھیں اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں پر کلائی تک پھیرے۔ (۳)

☆ تیمم کی دعاء:

تیمم وضوء کا مکمل بدل اور قائم مقام ہے اس لئے تیمم کے بعد بھی وہی دعائیں پڑھنی چاہیئے جو وضوء کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔ (۴)

---

(۱) صحیح بشواهده / ترمذی

فائدہ:

☆ کلمۂ شہادتین کے بعد امام ترمذی نے اس دعاء (اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ...") کا اضافہ کیا ہے اس لئے اسے بھی کلمۂ شہادتین کے ساتھ ملا لینا چاہیئے۔

☆ وضوء کے بعد "سورة القدر" کی تلاوت کرنا یا شہادت کی انگلی اٹھا کر قبلہ کی جانب کھڑے ہو کر وضو کے بعد کی دعاؤں کا پڑھنا غیر مسنون بلکہ من گھڑت طریقہ ہے "الضعيفة" (۶۸) ضعيف سنن أبي داؤد: (۱۷۰) التحديث: (ص: ۴۱)

☆ وضوء کا پانی کھڑے ہو کر پینا درست ہے۔ (بخاری)

(۲) مسلم (۳) بخاری ومسلم

☆ نبی ﷺ ایک ہی ضربہ سے تیمم کرتے تھے۔ بخاری ومسلم بروایت عمار بن یاسر / زاد المعاد في خير هدى العباد: هديه ﷺ في التيمم.

(۴) مسلم، ارباب سنن.

فائدہ:

☆ راجح قول کے مطابق ایک تیمم سے کئی صلاۃ پڑھنا جائز ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: مسجد کی طرف جاتے وقت کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: مسجد کی طرف جاتے وقت یہ دعاء پڑھنی چاہیئے:

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْراً، وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْراً، وَاجْعَلْ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْراً ،وَاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْراً، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْراً، وَمِنْ أَمَامِیْ نُوْراً، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْراً، وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْراً، أَللّٰھُمَّ أَعْطِنِیْ نُوْراً"(۱)

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں، میری زبان میں، میرے کان میں، میری نظر میں، میرے پیچھے، میرے آگے، میرے اوپر اور میرے نیچے نور کردے، اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔

سوال: مسجد میں داخل ہونے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں (۲)

پھر مسجد میں داخل ہونے کی مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعاء پڑھیں:

۱ – بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاۃُ(۳) وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ (۴)أَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (۵)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور صلاۃ وسلام ہو اللہ کے رسول پر، اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۲ – "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ، وَ بِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ، مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ"(۶)

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں عظمت والے اللہ کی، اس کے بزرگ چہرے اور اقتدار ازلی کے ذریعہ مردود (راندۂ درگاہ) شیطان سے۔

(۱) مسلم

(۲) صحیح/مستدرک امام حاکم نے اس حدیث کو مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ الصحیحة: (رقم ۲۴۷۸)

(۳) حسن/ عمل الیوم واللیلة لابن السني/صحیح الجامع الصغیر/(۴۵۹۲)

(۴) صحیح/ أبوداؤد

(۵) مسلم

(۶) صحیح/ أبوداؤد.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: مسجد سے نکلنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: جب مسجد سے نکلیں تو پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں۔(۱) اور مسجد سے نکلنے کی دعا اس طرح پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ(۲) أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ(۳)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور صلاۃ و سلام ہو اللہ کے رسول پر، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

سوال: اذان کے کل کلمات کتنے ہیں اور کون کون ہیں؟

جواب: اذان کے کل کلمات پندرہ ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(۱) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (۲) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (یہ دونوں کلمے ایک سانس میں کہو)

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

(۳) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (۴) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (یہ دونوں کلمے ایک سانس میں کہو)

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

(۵) أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (ایک سانس میں کہو)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

(۶) أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (ایک سانس میں کہو)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

(۷) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (ایک سانس میں کہو)

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

(۸) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (ایک سانس میں کہو)

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

---

(۱) صحیح/المستدرک علی الصحیحین امام حاکم نے اس حدیث کو مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

(۲) حسن/عمل اليوم والليلة لابن السني، أبو داؤد/صحيح الجامع الصغير (۴۵۹۲)

(۳) مسلم:

تنبیہ:-

☆ عام مساجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں بعینہ وہی دعائیں خانہ کعبہ اور مسجد نبوی میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت بھی پڑھی جائیں گی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۹) حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ. (ایک سانس میں کہو)
آؤ صلوٰۃ کی طرف۔
(۱۰) حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ. (ایک سانس میں کہو)
آؤ صلوٰۃ کی طرف۔
(۱۱) حَيَّ عَلَى الفَلاَحِ. (ایک سانس میں کہو)
آؤ کامیابی کی طرف۔
(۱۲) حَيَّ عَلَى الفَلاَحِ. (ایک سانس میں کہو)
آؤ کامیابی کی طرف۔
(۱۳) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (۱۴) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (ایک سانس میں کہو)
اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
(۱۵) لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (۱) (ایک سانس میں کہو)
اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

سوال: اذان میں ''ترجیع'' کا مفہوم اور طریقہ کیا ہے؟ عملاً سمجھاؤ۔

جواب: ''ترجیع'' کے معنی پھیرنا، دوھرانا، اور شریعت میں اس کا مفہوم ہے اذان کے مشروع کلمات میں سے شہادت کے کلموں کو پہلے دو مرتبہ دھیمی اور پست آواز سے پھر دو بار بلند آواز سے کہنا جس کا طریقہ یہ ہے۔

پہلے چار مرتبہ بلند آواز سے ''أَللّٰهُ أَكْبَرُ'' کہے۔
(۱) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (۲) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (بلند آواز سے ایک ہی سانس میں کہے)
اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
(۳) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (۴) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (بلند آواز سے ایک ہی سانس میں کہے)
اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

---

(۱) بخاری ومسلم

فائدہ:— صلاۃ فجر کی اذان میں ''حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ'' کے بعد دوبار ''أَلصَّلاَةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ''، ''الصَّلاَةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' صلاۃ نیند سے بہتر ہے زیادہ کہا جائے گا۔ (صحيح / ابن خزيمة، بيهقي)

☆ دوران اذان ''حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ'' یہ شیعوں کا اضافہ ہے جو بدعت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۵)أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (٦)أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (دومرتبہ دھیمی آواز سے)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

(۷)أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۸)أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (دومرتبہ دھیمی آواز سے)

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

(۹)أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (۱۰)أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (دومرتبہ بلند آواز سے)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

(۱۱)أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۱۲)أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (دومرتبہ بلند آواز سے)

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۳)حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ (۱۴)حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ (دومرتبہ بلند آواز سے)

آؤ صلاۃ کی طرف۔ آؤ صلاۃ کی طرف۔

(۱۵)حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (۱٦)حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (دومرتبہ بلند آواز سے)

آؤ کامیابی کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔

(۱۷)اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۱۸)اَللّٰهُ اَكْبَرُ (دومرتبہ بلند آواز سے)

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

(۱۹)لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (۱) (ایک مرتبہ بلند آواز سے)

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

سوال: کیا اذان کے کلمات کا جواب دینا درست ہے؟

جواب: جی ہاں! جو شخص صدق دل سے اذان کے کلمات کا جواب دے گا وہ جنت میں داخل ہوگا (۲)

سوال: اذان کے کلمات کا جواب کیسے دیا جائے گا؟

جواب: اذان کے کلمات کا جواب دینے کا طریقہ اللہ کے رسول (ﷺ) نے یہ بتلائی ہے کہ جب تم اذان سنو تو وہی کلمات کہو جو موذن کہتا ہے (۳) البتہ موذن جب "حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ،

(۱) حسن صحیح/أبو داؤد/أبو محذورہ.

(۲) مسلم

(۳) بخاری ومسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کہے تو سننے والے کو "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" کہنا چاہیے۔(۱)

سوال: اذان کے بعد کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: اذان سے فارغ ہونے کے بعد مؤذن اور سننے والا دونوں نبی اکرم ﷺ پر صلاۃ بھیجیں۔

"أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ" (۲)

نبی پر صلاۃ بھیجنے کے بعد درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعاء پڑھیں:

(۱) أَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ(۳) وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوْداً(۴) الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ(۵)

ترجمہ: اے اللہ! اس مکمل پکار (اذان) اور قائم ہونے والی صلاۃ کے رب محمد (ﷺ) کو وسیلہ عطا فرما اور انھیں فضیلت سے نواز دے اور انھیں مقام محمود پر فائز کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

---

(۱) مسلم/عمر.

تنبیہ:- "الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کے جواب میں بعینہ اسی کلمے کو کہا جائے گا کیونکہ اس کے جواب میں "صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ" کے جو الفاظ ذکر کئے جاتے ہیں وہ بے اصل ہیں اور یہ روایت سخت ضعیف ہے، التلخیص الحبیر: (۱/۲۱۰).

(۲) مسلم.

تنبیہ:- ☆صلاۃ إبراهيمي کا اردو ترجمہ تشہد اخیر میں دیکھیں:

(۳) وسیلہ جنت میں ایک ایسا درجہ ہے جو اللہ کے صرف ایک ہی بندے کے لئے ہے نبی ﷺ نے فرمایا مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہوں گا۔ (مسلم)

(۴) مقام شفاعت کا نام ہے۔

(۵) بخاری.

تنبیہ:- ☆ "وَالْفَضِيْلَةَ" کے بعد "وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ" "وَعَدْتَه" کے بعد "وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" کا ذکر حدیث کی کتابوں میں نہیں ہے۔

شاید بعض کاتبوں (نساخ) کی طرف سے مدرج یا علماء کا اضافہ ہے اور "إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ" بیہقی کی روایت ہے شیخ البانی نے اسے شاذ قرار دیا ہے۔ دیکھئے: الإرواء: (۱/۲۶۰-۲۶)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یا

(۲)"وَاَنَا أَشْهَدُ اَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْ لًا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا". (۱)

ترجمہ: اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں راضی ہو گیا کہ اللہ میرا رب ہے محمد میرے رسول ہیں اور اسلام میرا دین ہے۔

سوال: تکبیر (اقامت) کے کل کلمات کتنے ہیں اور کون کون ہیں؟

جواب: اکہری تکبیر کے کل کلمات گیارہ ہیں جیسا کہ حضرت انس سے مروی ہے اور اکہری تکبیر اس طرح کہی جائے گی:

(۱) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (۲) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (ایک سانس میں)

(۳) أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (ایک سانس میں)

(۴) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (ایک سانس میں)

(۵) حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ (ایک سانس میں)

(۶) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (ایک سانس میں)

(۷) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ (۸) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ (ایک سانس میں)

بے شک صلاۃ کھڑی ہو گئی۔ بے شک صلاۃ کھڑی ہو گئی۔

(۹) اَللّٰهُ أَكْبَرُ (۱۰) اَللّٰهُ أَكْبَرُ (ایک سانس میں)

(۱۱) لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (۲) (ایک سانس میں)

دوہری تکبیر کے کل کلمات سترہ ہیں جیسا کہ حضرت أبو محذورہ سے مروی ہے:

(۱) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (۲) أَللّٰهُ أَكْبَرُ

(۳) أَللّٰهُ أَكْبَرُ (۴) أَللّٰهُ أَكْبَرُ

---

(۱) مسلم (۲) حسن صحیح/سنن أربعہ/عبداللہ بن زید

فائدہ:- ☆ حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری اور اقامت اکہری کہیں سوائے "قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ" کے (بخاری ومسلم)

☆ دوہری تکبیر بھی کہنی جائز ہے لیکن اکہری تکبیر کہنی زیادہ بہتر ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۵)أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (۶)أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

(۷)أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۸)أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(۹)حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ (۱۰)حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

(۱۱)حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (۱۲)حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

(۱۳) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ (۱۴)قَدْقَامَتِ الصَّلٰوةُ

(۱۵)أَللّٰهُ أَكْبَرُ (۱۶) أَللّٰهُ أَكْبَرُ

(۱۷)لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (۱)

سوال: کیا اذان کے کلمات کی طرح تکبیر کے کلمات کا بھی جواب دیا جائے گا؟

جواب: جی ہاں! (اقامت) سننے والا بھی اسی طرح کہے جس طرح تکبیر کہنے والا کہتا ہے سوائے "حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے کہ ان کو سننے والا "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" کہے گا اور "قَدْقَامَتِ الصَّلَاةُ" کے جواب میں "قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ" ہی کہے گا نہ کہ "أَقَامَهَا اللّٰهُ وَأَدَامَهَا" (اللہ اسے قائم رکھے اور ہمیشہ رکھے) کیونکہ اس بارے میں جو حدیث ذکر کی جاتی ہے وہ ضعیف ہے۔ (۲)

سوال: کیا صلاۃ کی نیت زبان سے ادا کی جائے گی؟

جواب: نہیں! نیت تو دل کے ارادے کا نام ہے اس کو لفظ کے ساتھ ادا کرنا جائز نہیں ہے بلکہ بدعت ہے۔ (۳)

سوال: تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: صلاۃ شروع کرتے وقت "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہنے کو تکبیر تحریمہ کہا جاتا ہے۔ (۴)

سوال: دعاء ثناء (دعاء استفتاح) کسے کہتے ہیں؟

جواب: تکبیر تحریمہ کے بعد جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں انہی کو دعاء ثناء کہا جاتا ہے۔

---

(۱) حسن صحيح / سنن أربعه / أبو محذوره

(۲) ضعيف سنن أبي داؤد (رقم ۵۲۸) والإرواء (رقم ۲۴۱)

(۳) فتاوى نذيريه / حاشيه صفة صلاة النبي.

(۴) مسلم، "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کے علاوہ کوئی اور کلمہ تکبیر تحریمہ کا بدل نہیں ہوسکتا ہے اور اسی طرح سے "سلام" کے علاوہ مصلی کسی اور دوسری چیز کے ذریعہ صلاۃ سے نہیں نکل سکتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: دعاء استفتاح کب پڑھی جاتی ہے پڑھ کر سناؤ؟

جواب: دعاء استفتاح تکبیر تحریمہ (اَللّٰہُ أَکْبَرُ) کے بعد پڑھی جاتی ہے، شیخ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "صفۃ صلاۃ النبی" میں استفتاح کی بارہ دعائیں نقل کی ہیں ان ثابت دعاؤں میں سے جس سے بھی صلاۃ شروع کی جائے گی جائز ہوگی، اختصار کے خیال سے میں یہاں چند دعاؤں کے ذکر پر اکتفا کرتا ہوں۔

(۱) "أَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، أَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ أَللّٰھُمَّ اغْسِلْ (۱) خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ" (۲)

ترجمہ: اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی تو نے مشرق و مغرب کے درمیان رکھی ہے اے اللہ! تو مجھے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو دے۔

(۲) "سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ إِلٰهَ غَیْرُکَ" (۳)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں، تیرا نام بابرکت ہے تیرا رتبہ بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

(۳) أَللّٰہُ أَکْبَرُ کَبِیْراً، أَللّٰہُ أَکْبَرُ کَبِیْراً، أَللّٰہُ أَکْبَرُ کَبِیْراً،

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْراً،

اللہ کے لیے ہر تعریف بکثرت ہے، اللہ کے لیے ہر تعریف بکثرت ہے، اللہ کے لیے ہر تعریف بکثرت ہے۔

وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلاً، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلاً، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ

---

(۱) صحیح مسلم میں "اِغْسِلْ" اور "خَطَایَایَ" کی بجائے "اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ" ہے یہ رواۃ حدیث کا اختلاف ہے، دونوں صحیح ہیں جس کو جو یاد ہو پڑھ لے۔

(۲) متفق علیہ الفاظ صحیح بخاری کے ہیں۔

(۳) صحیح/ سنن أربعہ/ الإرواء (رقم: ۳۴۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً(١)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی صبح وشام بیان کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکی صبح وشام بیان کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکی صبح وشام بیان کرتا ہوں۔

سوال: کیا سنت مؤکدہ اور نفل صلوٰۃ میں بھی دعاء ثناء پڑھی جائے گی؟

جواب: ہاں! راجح قول کے مطابق سنت ونفل تمام صلوٰۃ میں دعاء ثنا پڑھنا واجب ہے۔(٢)

سوال: اگر کوئی آدمی امام کی قرأت شروع کرنے کے بعد رکعت میں شامل ہو تو کیا وہ دعاء ثناء پڑھے گا؟

جواب: وہ امام کے پیچھے صرف سورہ فاتحہ پڑھے گا دعاء استفتاح نہیں پڑھے گا۔(٣)

---

(١)صحیح بشواهده/ أبو داود بروایت جُبیر بن مُطعِم/صحیح الوَابل الصَّیِّب مِنَ الکلم الطَّیِّب ص: ١٨٥

فائدہ:-

☆ أبو نعیم نے "أخبار أصبهان" میں جبیر بن مُطعِم سے روایت کیا ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ کو نفل صلاۃ میں یہ دعاء پڑھتے سنا۔

☆اس دعاء کو ایک شخص نے صلاۃ کے شروع میں پڑھا تو نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تعجب ہے کہ اس دعا کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے (مسلم/ابن عمر)

(٢)ارشاد نبوی ہے:-

☆"تم میں سے کسی کی صلاۃ اس وقت تک پوری نہیں جانی جاسکتی ہے جب تک کہ وہ ٹھیک سے وضوء نہ کرے پھر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر اللہ کی حمد وثناء نہ کرے..." (صحیح/أبو داؤد)

اس حدیث میں "حمد وثناء" سے مراد وہ دعائیں ہیں جو تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور جنھیں دعاء استفتاح (ثناء) کہا جاتا ہے۔

☆بعض دعاء استفتاح کے بارے میں صراحت ہے کہ نبی ﷺ ان دعاؤں کو صلاۃ تہجد میں پڑھتے تھے اور بعض کو فرض اور نفل دونوں میں پڑھا کرتے تھے.(صفة صلاة النبی للألبانی)

حاصل کلام! آپ کے قول وعمل سے معلوم ہوا کہ بلا کسی تفریق کے فرض ونفل ہر ایک صلاۃ میں دعاء ثناء کو اس کے موقع ومحل میں پڑھنا مسنون ہے۔

(٣)أحکام مختصرة فی المنهیات الشرعیة فی صفة الصلاة (ص: ٩٣، ١٢٤)

فائدہ:-پہلی رکعت کے علاوہ کسی اور رکعت میں دعاء ثناء اور تعوّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ) نہیں پڑھیں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: دعاءِ ثناء کے بعد اور سورہ فاتحہ پڑھنے سے پہلے مصلی کو کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: دعاءِ ثناء کے بعد اور سورہ فاتحہ پڑھنے سے پہلے مصلی کو "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ" (۱)

ترجمہ: (اے اللہ) میں مردود شیطان کے وسوسہ، اس کی پھونک اور اس کے جادو سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یا

"أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ" (۲)

ترجمہ: (میں مردود شیطان کے وسوسہ، اس کی پھونک اور اس کے جادو سے خوب جاننے اور سننے والے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں) پڑھنا چاہیئے اس کے بعد آہستہ سے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" (۳)

سوال: رکوع میں کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟

جواب: "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ" (۴) تین مرتبہ (۵)

ترجمہ: میں اپنے عظمت والے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

---

(۱) صحیح/أبو داؤد

(۲) حسن صحیح/ أبو داؤد، ترمذی/الإرواء .

تنبیہ: — صلاۃ میں تَعَوُّذ مذکورہ بالا اضافوں کے ساتھ ثابت ہے اور حسن بصری کی روایت جس میں تَعَوُّذ کے الفاظ "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" بیان کیا گیا ہے وہ روایت مرسل ہے "اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" ان الفاظ سے تَعَوُّذ کے بارے میں شیخ البانی فرماتے ہیں "مجھے اس کی کوئی اصل معلوم نہیں" دیکھیئے إرواء الغليل: (۲/۵۳).

(۳)بخاری ومسلم.

تنبیہ: — راجح قول کے مطابق صلاۃ میں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" آہستہ ہی پڑھنی چاہیئے محققین علماء نے اسی مذہب کو اختیار کیا ہے (الفتاویٰ الکبریٰ،تحفة الأحوذي)

☆ صلاۃ میں قرآن پڑھنے کو "قرأت" کہا جاتا ہے۔

(۴)صحیح /مسلم: صلاۃ المسافرین وقصرھا باب استحباب تطویل القراءۃ فی صلاۃ اللیل /بروایت حذیفة ،اور ارباب سنن اربعه.

(۵) کبھی آپ ﷺ تین بار سے زیادہ بھی کہتے تھے اس لئے حسب ضرورت رکوع لمبا بھی کیا جا سکتا ہے اور ایک ہی دعاء کو بار بار دہرایا جا سکتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یا

"سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ" (۱)

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک اور مقدس ہے وہ فرشتوں اور جبریل کا رب ہے۔

سوال: قومہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: رکوع کے بعد اطمینان سے سیدھے کھڑے ہونے کو "قومہ" کہتے ہیں۔

سوال: رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" (۲)

جواب: اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

اور کھڑا ہو جائے تو یہ کہے:

"رَبَّنَا! وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ" (۳)

ترجمہ: اے ہمارے رب! تیرے ہی لئے ہر تعریف ہے پاک و بابرکت اور بہت زیادہ تعریف۔

سوال: سجدہ میں کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى" تین بار (۴)

ترجمہ: میں اپنے بلند و بالا رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

یا

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى وَبِحَمْدِهِ" تین بار (۵)

ترجمہ: میں اپنے بلند و بالا رب کی پاکی اور اس کی حمد و ثناء بیان کرتا ہوں۔

---

(۱) مسلم

فائدہ:۔

شیخ البانی نے "صفة صلاة النبی" میں رکوع کی سات دعائیں ذکر کی ہیں۔

(۳،۲) بخاری، اس کے علاوہ قومہ کی اور بھی دعائیں آپ ﷺ سے ثابت ہیں تفصیل کے لئے کتب حدیث اور مستقل دعاؤں کی کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

فائدہ:۔ صحیح بخاری کی یہ حدیث "تم لوگ صلاۃ اسی طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے دیکھتے ہو" کا عموم اس بات کا متقاضی ہے کہ مقتدی بھی امام کی طرح "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" کہے، جیسا کہ امام "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" اور "رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ...." کہے گا مزید تفصیل اور دلیل کے لئے علامہ سیوطی کا رسالہ "دفع التشنیع فی حکم التسمیع" "الحاوی للفتاوی" اور محدث عصر علامہ البانی کی "صفة صلاة النبی" کا مطالعہ کریں۔

(۴) صحیح/ أبوداؤد، ابن ماجه (۵) صحیح/مسلم، أرباب سنن وأحمد.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یا

"اَللّٰھُمَّ! اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ، دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ(۱)

ترجمہ: اے اللہ! میرے چھوٹے، بڑے، اگلے اور پچھلے، ظاہر (کھلے) اور چھپے سب گناہ تو بخش دے۔

سوال: دونوں سجدوں کے درمیان کیسے بیٹھا جاتا ہے اس کی کیفیت بیان کرو؟

جواب: اس جلسہ کی دو کیفیتیں ہیں:

(۱) دونوں پاؤں کو کھڑا کر کے ایڑیوں پر بیٹھنا اسی کو اقعاء کہتے ہیں اور یہی اقعاء کی جائز صورت ہے۔(۲)

(۲) بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھا جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا جائے۔(۳) اس طرح کہ اس کی انگلیاں کعبہ رخ ہوں۔(۴)

سوال: دونوں سجدوں کے درمیان کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: "رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ" (۵)

ترجمہ: اے میرے رب مجھ کو بخش دے، اے میرے رب مجھ کو بخش دے۔

یا

"اَللّٰھُمَّ! اغْفِرْلِیْ، وَارْحَمْنِیْ، وَاجْبُرْنِیْ، وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ، وَعَافِنِیْ، وَارْزُقْنِیْ"(۶)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میری مصیبت کا تدارک فرما، میرے مرتبہ کو بلند کر دے، مجھے ہدایت دے، مجھ کو عافیت دے اور مجھے روزی دے۔

---

(۱) مسلم (۲) مسلم/ الإرواء (۲/۲۲)

(۳) مسلم/ عائشة/ من افراد مسلم. (۴)/ صحیح/ نسائی: الصلاة، باب الاستقبال...

(۵) صحیح/ أحمد، أرباب سنن

(۶) صحیح/ أرباب سنن اربعه سوائے نسائی۔

تنبیہ: — ☆ الفاظ مستدرک حاکم اور ابن ماجہ کے ہیں امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ (مرعاۃ المفاتیح ۳/ ۲۲۱-۲۲۲)

☆ بعض روایتوں میں "اَللّٰھُمَّ" کے بجائے "رَبِّ" ہے "رَبِّ اغْفِرْلِیْ،...."

☆ "وَاجْبُرْنِیْ، وَارْفَعْنِیْ" کے بغیر بھی یہ دعاء ثابت ہے اسے امام أبوداؤد نے روایت کیا ہے اور شیخ البانی نے اس روایت کو "حسن" کہا ہے وقتاً فوقتاً دونوں دعاؤں کو پڑھنا چاہیے تاکہ دونوں حدیثوں پر عمل ہو جائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: جلسہ استراحت کسے کہتے ہیں؟

جواب: پہلی رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے اور تیسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے کچھ دیر بیٹھنے کو جلسہ استراحت کہا جاتا ہے۔(۱)

سوال: جلسہ استراحت میں کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: کوئی دعاء نہیں پڑھی جائے گی کیونکہ اللہ کے نبی ﷺ سے کوئی دعاء ثابت نہیں ہے۔(۲)

سوال: قعدہ کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ وضاحت کرو؟

جواب: دو رکعت یا آخری رکعت کے بعد اَلتَّحِيَّات اور نبی پر صلاۃ بھیجنے کے لئے جو بیٹھا جاتا ہے اسی کو قعدہ کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) پہلا قعدہ (۲) آخری قعدہ

پہلا قعدہ: اگر قعدہ کے بعد تیسری رکعت کے لئے اٹھا جاتا ہے تو اس کو قعدہ اُولی کہا جاتا ہے۔

آخری قعدہ: اگر قعدہ کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے تو اس کو آخری قعدہ کہا جاتا ہے۔

سوال: کیا پہلا قعدہ واجب ہے؟

جواب: جی ہاں! پہلا قعدہ واجب ہے، اللہ کے نبی ﷺ ہر دو رکعت کے بعد "اَلتَّحِيَّات" پڑھتے تھے۔(۳)

---

(۱) بخاری/مالک بن حویرث. (۲) أكثر من ۱۰۰۰ سنة في اليوم والليلة.

(۳) مسلم، دوسری حدیث میں آپ نے یوں فرمایا ہے کہ تم ہر بیٹھک میں "التحیات" پڑھا کرو اور جو دعاء تمہیں سب سے زیادہ پسند ہو اللہ کو اس سے خطاب کیا کرو (صحیح/نسائی) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر تشہد میں دعاء پڑھنی چاہیئے خواہ اس قعدہ کے بعد سلام پھیرا جائے یا نہ پھیرا جائے ابن حزم رحمہ اللہ کا یہی قول ہے الصحيحة (۵۶۶/۲).

فوائد:-

☆ اگر کوئی شخص قعدہ میں بیٹھنا بھول گیا تو وہ سجدۂ سہو کرے گا کیونکہ آپ ﷺ نے سجدہ سہو کیا ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ قعدہ میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا جائز ہے اللہ کے رسول ﷺ جب قعدہ (خواہ پہلا ہو یا دوسرا) میں بیٹھتے تو شروع سے لے کر آخر تک اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے رہتے اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کا انگوٹھا درمیان والی انگلی پر ایک گول دائرے کی شکل میں رکھے پھر اپنی نظر انگشت شہادت پر رکھے۔ (مسلم)

حاشیہ جاری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: پہلے قعدہ میں کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: پہلے قعدہ میں سب سے پہلے "التَّحِیَّاتُ" اس کے بعد صلاۃ ابراہیمی پڑھی جاتی ہے، التَّحِیَّاتُ کے الفاظ یہ ہیں:

"التَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ(۱) وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ"(۲)

ترجمہ: سب اُوراد و وظائف، سب عجز و نیاز اور سب صدقے و خیرات اللہ کے لئے ہیں اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں، ہم سب پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

صلاۃ ابراہیمی کے الفاظ یہ ہیں:-

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ، إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ، إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ: اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر اسی طرح صلاۃ نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر

(بقیہ حاشیہ صفحہ:۴۴ کا)

☆ عوام الناس میں یہ بات مشہور ہے کہ "أَشْهَدُ" کہنے پر شہادت کی انگلی اٹھائی جائے اور "... إِلَّا اللّٰهُ" ختم کر کے گرادی جائے حالانکہ اس کی کوئی اصل نہیں ہے حتی کہ اس کے بارے میں کوئی موضوع روایت بھی نہیں ہے

(صفة صلاة النبي ص: ۱۵۹، القول المقبول ص: ۳۰۲)

(۱) صحیح / اس زیادتی کے لئے سنن أبي داؤد اور سنن دار قطنی دیکھیں:

تنبیہ:-

☆ "مَغْفِرَتُهُ" کا لفظ "اَلتَّحِیَّات" کے کسی صیغے میں نہیں ہے اس لئے اس کا اضافہ غلط ہے البتہ "بَرَکَاتُهُ" اور "وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ" یہ دونوں اضافے "التحیات" میں نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہیں (صفة صلاة النبي ص: ۱۶۱، ۱۶۲)

(۲) بخاري و مسلم / ابن مسعود

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صلاۃ نازل کی ہے بے شک تو قابل تعریف اور لائق تمجید ہے، اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اس طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہے بے شک تو قابل تعریف اور لائق تمجید ہے۔

سوال: کیا پہلے قعدہ میں بھی "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ..." پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: بہتر ہے کہ پہلے قعدہ میں "اَلتَّحِيَّات" کے ساتھ صلاۃ ابراہیمی "اَللّٰهُمَّ صَلِّ ...الحدیث" بھی پڑھیں صرف "التحیات" ہی پر اکتفانہ کریں۔(۱)

سوال: تورک کسے کہتے ہیں؟

جواب: تورک، "وَرِكٌ" سے ماخوذ ہے اس کا لغوی معنی سرین (چوتڑ) ہے اور شریعت اسلامیہ کی اصطلاح میں اس کا اطلاق درج ذیل مختلف کیفیات پر ہوتا ہے۔

(۱) دائیں پیر کے پنجے کو کھڑا کر کے بائیں پیر کو دائیں پنڈلی کے نیچے سے نکال کر کولھے (سرین) پر بیٹھا جائے۔(۲)

(۲) دائیں پیر کے پنجے کو کھڑا کرنے کے بجائے اسے بھی بائیں پیر کی طرح بچھا لیا جائے (یعنی اپنا بایاں سرین زمین پر رکھ کر اپنے دونوں پاؤں کو ایک ہی طرف نکال لیا جائے)(۳)

---

(۱) قعدہ کی حالت میں نبی ﷺ پر صلاۃ پڑھنے کے بارے میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں اور یہ ساری حدیثیں عام ہیں جو قعدۂ اولی اور قعدۂ اخیرہ دونوں کو شامل ہیں اللہ کے نبی ﷺ دونوں قعدوں میں اپنے آپ پر صلاۃ پڑھتے تھے اور اپنی امت کو بھی یہی حکم دیا ہے کہ "التحیات" پڑھنے کے بعد آپ پر صلاۃ پڑھیں۔

☆ صحابہ کرام کا یہ سوال کہ اے نبی! ہم آپ پر صلاۃ کس طرح بھیجیں؟ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ "تم لوگ "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ...." الحدیث کہا کرو پہلے اور دوسرے قعدہ کی قید لگائے بغیر آپ نے صلاۃ بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

☆ حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ "اللہ کے نبی ﷺ نو رکعت صلاۃ ادا کرتے لیکن آٹھویں رکعت میں قعدہ کے لئے بیٹھتے تھے "فيدعو ربه ويصلي على نبيه" آپ اپنے رب سے دعا کرتے اور اس کے نبی پر صلاۃ بھیجتے پھر بغیر سلام پھیرے کھڑے ہو جاتے....." الحدیث (مسلم)

تفصیل کے لئے دیکھیے: تمام المنة في التعليق على فقه السُّنَّة ص: ۲۲۴ صفة صلاة النبي ص: ۲۲۹ اردو.

(۲) بخاری (۳) صحیح/أبو داؤد، بیهقی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳) دایاں پاؤں کھڑا کرلیا جائے اور کبھی کبھار بچھالیا جائے اور بایاں پاؤں دائیں پنڈلی اور ران کے درمیان رکھ لیا جائے۔(۱)

سوال: تورک کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: دو سے زائد تین اور چار رکعت والی صلات میں تورک کرنا سنت نبوی ہے۔(۲)

سوال: کیا دو رکعت والی صلات میں تورک کرنا سنت ہے؟

جواب: نہیں! ایسی صلات جن میں ایک تشہد (قعدہ) ہو مثلاً صلاۃ فجر، جمعہ اور عیدین وغیرہ ان میں آپ ﷺ اپنے دائیں پیر کو کھڑا رکھتے اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھ جایا کرتے تھے اور ان میں تورک نہیں کرتے تھے۔(۳)

سوال: آخری قعدہ میں بیٹھنے کی کتنی کیفیتیں ہیں بیان کرو؟

جواب: آخری قعدہ میں بیٹھنے کی تین کیفیات ہیں جن کا ذکر تورک کی اصطلاحی تعریف میں ہو چکا ہے۔

سوال: آخری قعدہ میں "التَّحِيَّاتُ" کے بعد کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: آخری تشہد (قعدہ) میں پہلے پوری "التحیات" پڑھ کر یہ دعاء پڑھیں:

"أَللّٰهُمَّ صَلِّ(۴) عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ"(۵)

ترجمہ: اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر اسی طرح صلاۃ نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر صلاۃ نازل کی ہے بے شک تو قابل تعریف اور لائق تمجید ہے اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اسی طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں بے شک تو قابل تعریف اور لائق تمجید ہے۔

(۱) مسلم، ابو عوانہ مزید معلومات کے لئے "زاد المعاد" اور "صفة صلاة النبی" کا مطالعہ کریں۔

(۲) بخاری/صفة صلاة النبی.

(۳) صحيح الإسناد/نسائی، وائل بن حجر/ صحيح مسلم، عائشه/صفة صلاة النبی.

(۴) اکثر کتابوں میں "صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ" کا ترجمہ "رحمت نازل فرما، رحم و کرم فرما" لکھا ہوا ہے یہ ترجمہ غلط ہے اس لئے کہ صلاۃ رحمت کا مترادف لفظ نہیں ہے اس لئے اس کا صحیح ترجمہ "صلاۃ نازل فرما" ہے (فتح الباری، جلاء الافهام)

(۵) بخاری ومسلم.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: "أَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ..." کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے کون کون سی دعائیں پڑھی جاتی ہیں؟

جواب: "أَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ..." اور سلام پھیرنے سے پہلے آپ ﷺ سے کئی دعائیں ثابت ہیں جس کو جو دعا یاد ہو اور پسند ہو اسے وہ پڑھ لے، ان میں سے بعض دعائیں لکھی جا رہی ہیں:

(۱) "اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ"(۱)

ترجمہ: اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے، اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں گناہ گار کرنے والی باتوں سے اور مقروض ہونے سے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُالذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (۲)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے جان پر بہت بڑا ظلم کیا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے اس لئے مجھے تو اپنی طرف سے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، بیشک تو بڑا ہی بخشنے والا اور بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

(۳) "اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ"(۳)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا طلب گار ہوں اور جہنم کی آگ سے پناہ چاہتا ہوں۔

(۴) "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ، وَمَآ أَخَّرْتُ، وَمَآ أَسْرَرْتُ، وَمَآ أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.(۴)

(۱، ۲) بخاری ومسلم (۳) صحیح/أبوداؤد، أحمد. (۴) مسلم.

فائدہ: - ☆ آپ کے سلام پھیرنے کا صرف یہی ایک طریقہ نہیں تھا بلکہ کبھی آپ دائیں جانب "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ" اور بائیں جانب "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" کہتے اور کبھی دائیں "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" اور بائیں صرف "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" پر ہی اکتفا کرتے تھے نیز کبھی کبھار ایک ہی سلام پھیرتے تھے شیخ البانی نے ان روایتوں کو صحیح قرار دیا ہے۔

تفصیل کے لئے دیکھیے: إرواء الغلیل (۳۲۷) صفة صلاة النبی ص: ۱۸۷.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اے اللہ! میرے وہ سارے گناہ بخش دے جسے میں نے پہلے کیا اور جسے بعد میں کیا جسے میں نے پوشیدہ کیا اور جسے میں نے علانیہ کیا، اور جو میں نے زیادتیاں کی ہیں اور جن گناہوں کو تو مجھ سے زیادہ اچھی طرح جانتا ہے تو ہی اول و آخر ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

سوال: صلاۃ ختم کرتے وقت سلام کیسے پھیرا جائے؟

جواب: صلاۃ ختم کرتے وقت اکثر اوقات میں آپ ﷺ اپنی دائیں و بائیں جانب "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" کہتے تھے۔(۱)

سوال: سلام پھیرنے کے بعد کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: "اَللّٰهُ أَكْبَرُ"(۲)

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

سوال: صلاۃ کے بعد تسبیح پڑھنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: صلاۃ کے بعد تسبیح و تہلیل، تحمید و تکبیر صرف داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر گننا مسنون ہے اور یہی افضل ہے اس کے علاوہ تسبیح گننے والا الیکٹرانک آلہ یا مصنوعی دانوں کا مالا استعمال کرنا

---

(۱) مسلم.

فائدہ:-

☆ آپ کے سلام پھیرنے کا صرف یہی ایک طریقہ نہیں تھا بلکہ کبھی آپ دائیں جانب "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ" اور بائیں جانب "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" کہتے اور کبھی دائیں "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" اور بائیں صرف "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ" پر ہی اکتفا کرتے تھے نیز کبھی کبھار ایک ہی سلام پھیرتے تھے شیخ البانی نے ان روایتوں کو صحیح قرار دیا ہے۔

تفصیل کے لئے دیکھیئے: إرواء الغليل (۳۲۷) صفة صلاة النبي ص: ۱۸۷.

(۲) حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ "میں رسول اللہ ﷺ کی صلاۃ کو پوری ہونے کو "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کی آواز سے پہچانتا تھا۔ (بخاری و مسلم)

فائدہ:-

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امام اور مقتدی ہر ایک کو صلاۃ سے فارغ ہونے کے بعد ایک بار بلند آواز سے "أَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہنا چاہیئے اور "بِحَقِّ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کہنے سے اجتناب کرنا چاہیئے کیونکہ یہ بدعت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بدعت ہے۔(۱)

سوال: کیا دعاء کے خاتمہ پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" کہنا درست ہے؟

جواب: ہاں! دعاء کے خاتمہ پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" کہنا صحیح ہے۔(۲)

سوال: سلام پھیرنے کے بعد کی دعاؤں میں سے جو یاد ہوں سناؤ؟

جواب: صلاۃ سے فارغ ہونے کے بعد ایک بار "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" تین مرتبہ "أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" پڑھ کر ذیل کی دعائیں پڑھیں:

(۱) "اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ(۳) تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ"(۴)

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی سلام ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے تو بابرکت ہیا ے بزرگی اور عزت والے۔

(۲) "أَللّٰھُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ"(۵)

اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی عبادت میں حسن پیدا کرنے پر میری مدد فرما۔

(۳) لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ"(۶)

---

(۱) سُبحہ (مالا) کا وجود خیر القرون میں نہیں تھا یہ متاخرین لوگوں کی ایجاد ہے اس مروجہ عمل کے باطل ہونے کے لئے سنن ترمذی اور ابوداؤد کی یہ حسن روایت "عَلَیْکُنَّ بالتَّسْبِیْحِ، وَالتَّھْلِیْلِ، وَالتَّقْدِیْسِ، وَاعقِدْنَ بالأنَامِلِ، فَإِنَّھُنَّ مَسْؤُوْلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ۔..." اور صرف داہنے ہاتھ کی انگلی پر تسبیح گننے کی دلیل کے طور پر سنن ابوداؤد کی یہ صحیح روایت "رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْقِدُ التَّسْبِیْحَ بِیَمِیْنِہٖ" کافی ہے، یہی موقف شیخ ابن باز اور محدث عصر شیخ البانی کا ہے۔ دیکھیے: مقالات وفتاویٰ: الکلم الطیب تحقیق البانی ص: ۶۹.

(۲) اللہ تعالیٰ نے سورہ یونس آیت (۱۰) میں جنتیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ ان لوگوں کی آخری بات "....اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" ہی ہوگی۔

(۳) اس کے بعد "وَإِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَالسَّلَامِ" پھر "تَبَارَکْتَ" کے آگے "رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ" کا اضافہ حدیث سے ثابت نہیں ہے۔(مرقاۃ لملّا علی قاری: (۲/۳۵۸)

(۴) مسلم.

(۵) صحیح / أبوداؤد

(۶) بخاری ومسلم.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ساری بادشاہت ہے اور اسی کیلئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تجھ کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(۴) "لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، (۱) لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ" (۲)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ساری بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر نہ کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کرنے کی، اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے، اور سارا فضل اسی کے لئے ہے، اور اچھی ثناء اسی کے لئے ہے اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ہم اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہیں اگرچہ کافروں کو یہ بات ناپسند کیوں نہ ہو۔

(۵) "رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ (۳)

اے میرے رب! جس دن تو لوگوں کو اٹھائے گا یا جمع کرے گا اس دن مجھ کو اپنے عذاب سے بچانا۔

(۶) "اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى (۴)

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور نفس کی حفاظت اور بے نیازی چاہتا ہوں۔

(۷) "اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ" (۵)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں بے غرض عمر کی طرف لوٹا دیے جانے سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

(۸) ☆سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ ☆اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ

اللہ کی (ذات) پاک ہے۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

(۱) صحیح الوابل الصیب میں "اَلْحَسَنُ الْجَمِیْلُ" لکھا ہوا ہے شاید طباعت کی غلطی ہے۔

(۲، ۳، ۴) مسلم۔

(۵) بخاری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۳۴ / مرتبہ

اللہ بہت بڑا ہے۔

اور سو کا عدد پورا کرنے کے لئے ایک مرتبہ یہ دعاء پڑھیں۔

☆لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ لَـهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ. (۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۹)(الف)﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ﴾(۲)

ترجمہ: (اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

(ب)﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾(۳)

ترجمہ: (اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کیا اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے بھی اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔

(ج) ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، مَلِكِ النَّاسِ، إِلٰهِ النَّاسِ، مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ، الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾(۴)(۵)

ترجمہ: (اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی، لوگوں کے معبود کی (پناہ) میں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے۔

(۱۰) آیة الکرسی:۔

﴿اَللّٰـهُ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

(۱) مسلم اسی کو تسبیح فاطمہ کہا جاتا ہے۔

(۲) الإخلاص (۳) الفلق (۴) الناس (۵) صحیح / أبو داؤد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْأَرْضِ، مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ إِلَّا بِإِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْئٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ(۱) (۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جتنا چاہے اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

سوال: کیا صلاۃ فجر اور مغرب کے بعد آپ ﷺ سے کوئی خاص دعاء ثابت ہے؟

جواب: جی ہاں! صلاۃ مغرب اور فجر کے بعد نبی کریم ﷺ سے درج ذیل دعائیں ثابت ہیں:

☆سورۂ اخلاص: ۳/ بار ☆سورۂ فلق: ۳/ بار ☆سورۂ ناس: ۳/ بار

☆"لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ، وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِيْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ" (۳) دس مرتبہ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ساری بادشاہت ہے اور تمام تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

☆" اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰہَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُکَ أَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ"(۴)

---

(۱) البقرۃ: (۲۵۵)

(۲) صحیح/ السنن الکبریٰ للنسائی (۹۹۲۸) صحیح الجامع الصغیر:

تنبیہ:-

☆سلام پھیرنے کے بعد مصلی کا اپنی دائیں اور بائیں جانب کے لوگوں سے سلام اور مصافحہ کرنا درست نہیں ہے کیونکہ یہ تسبیح وتہلیل کا وقت ہے۔ (الصحیحۃ: (۱/ ۲۳ رقم ۱۶)

(۳) حسن لغیرہ/ ترمذی، أحمد/ الصحیحۃ: (۱۱۴، ۲۵۶۳)

(۴) بخاری، اسی کو "سیّد الإستغفار" کہا جاتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں اپنے کئے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں اس نعمت کا اعتراف کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کی ہے، میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں تو مجھے بخش دے تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا ہے۔

اور صلاۃ فجر کے بعد مزید آپ سے یہ دعاء پڑھنا ثابت ہے:

☆"اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَّرِزْقًا طَیِّبًا، وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا"(۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، حلال و پاکیزہ روزی اور قبول ہونے والے کام کا سوال کرتا ہوں۔

(۱) صحیح / المعجم الصغیر، ابن ماجه واللفظ له / أم سلمه / تمام المنة (ص: ۲۳۳)

فوائد:-

☆ فرض صلوٰات کے بعد اجتماعی دعاء جس شکل وہیئت اور اعتقاد کے ساتھ مانگی جاتی ہے اس کا ثبوت عہد نبوی، خیر القرون اور اس کے بعد کے ادوار میں نہیں ملتا ہے اور نہ ہی ان ادوار میں اس کا رواج تھا اس لئے محققین علماء کرام نے اس کو بدعت قرار دیا ہے البتہ مطلق اُدعیہ واَذکار کا ثبوت ہے جسے امام اور مقتدی دونوں کو صلاۃ سے فراغت کے بعد پڑھنا چاہیئے، ان کے علاوہ دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعائیں بھی انفرادی طور پر کرنا چاہیئے حدیث رسول "صلاۃ کی ابتداء تکبیر تحریمہ اور انتہاء سلام سے ہوتی ہے" کی روشنی میں مقتدی کا امام کی دعاء کا انتظار کرنا اور اس کے پیچھے پیچھے آمین آمین کہنا صحیح نہیں ہے کیونکہ امام کی اقتداء اور پیروی تکبیر تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک ہی ضروری ہے۔(الفتاویٰ لابن تیمیه، زادالمعاد لابن القیم)

☆ جب تک مرد صلاۃ نہ پڑھ لیں عورتوں کو صلاۃ نہیں پڑھنی چاہیئے یہ خیال درست نہیں ہے کیونکہ صلاۃ کے جو اوقات متعین ہیں وہ مردوں کی طرح عورتوں اور مکلف بچوں کو بھی شامل ہیں۔

☆ عورت اور مرد کی صلاۃ میں کچھ فرق نہیں ہے حدیث رسول "تم جیسا مجھے صلاۃ پڑھتے دیکھتے ہو ویسا ہی پڑھو" نبی پاک ﷺ کا یہ ارشاد گرامی عام ہے لہٰذا اسے مردوں کے لئے خاص کرنا صحیح نہیں ہے۔

حضرت اُم الدرداء اپنی صلاۃ میں مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں وہ فقیہہ اور عالمہ تھیں۔

اس کی سند صحیح ہے اس اَثر کو امام بخاری نے اپنی صحیح (۳۰۵/۲ رقم ۲۸ ۷) میں "معلق" اور "التاریخ الصغیر" میں "موصول" روایت کیا ہے اور ابن اَبی شیبہ نے "مصنف" میں بیان کیا ہے "فتح الباری: (۳۰۵/۲ مع البخاری)

وصفة صلاة النبی للألبانی۔

☆ حضرت ابراہیم نخعی (امام ابوحنیفہ کے استاذ) فرماتے ہیں "عورت اسی طرح نماز پڑھے جس طرح مرد پڑھتا ہے۔

(صحیح / ابن إبی شیبه)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا صلاۃ وتر واجب ہے؟

جواب: صلاۃ وتر واجب نہیں بلکہ سنت مؤکدہ ہے۔(۱)

سوال: تین رکعت وتر پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب تین رکعت وتر دو طریقے سے ادا کی جاسکتی ہے:

(۱) دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا جائے پھر اٹھ کر ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہہ کر اکیلی ایک رکعت الگ سلام کے ساتھ ادا کی جائے اس کیفیت کو **فصل** کہا جاتا ہے۔

(۲) تین رکعت پے در پے تسلسل کے ساتھ پڑھی جائے اور صلاۃ مغرب کی طرح دوسری رکعت کے بعد بیٹھا نہ جائے پھر تیسری (آخری) رکعت میں سلام پھیر دیا جائے اس کیفیت کو **وصل** کہا جاتا ہے یعنی وتر کی تینوں رکعتوں کو ایک تشہد اور ایک سلام کے ساتھ ملا کر پڑھنا۔(۲)

سوال: وصل والی صورت بہتر ہے یا فصل والی؟

جواب: سلف صالحین سے دونوں طریقے ثابت ہیں البتہ فصل کی احادیث زیادہ ثابت ہیں اور طرق کے لحاظ سے بھی زیادہ ہیں اسی لئے علماء کرام نے فصل کی صورت کو افضل کہا ہے۔(۳)

سوال: نبی کریم ﷺ سے ثابت دعاء قنوت کیا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ سے مندرجہ ذیل دعائے قنوت ثابت ہے:

''اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّهُ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ (۴) لَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ (۵)

(۱) حضرت علی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ وتر فرض نہیں ہے جیسے فرض صلاۃ بلکہ سنت ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے سنت قرار دیا ہے۔(حسن أو صحیح/أرباب سنن/ مرعاۃ المفاتیح:(۴/۲۷۴)

(۲، ۳) مرعاۃ المفاتیح:(۴/۲۷۵) راقم کا غیر مطبوع رسالہ: وتر کے اَحکام ومسائل.

(۴) اس کے بعد ''نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ'' اور ''تَبَارَکْتَ رَبَّنَا...'' سے پہلے ''سُبْحَانَکَ..'' اور بعد میں ''فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا قَضَیْتَ...'' وغیرہ کا اضافہ حدیث سے ثابت نہیں ہے اس لئے اتباع سنت کا تقاضا یہ ہے کہ ثابت شدہ الفاظ ہی پر اکتفاء کیا جائے۔

(۵)/صحیح ابن خزیمۃ/الإرواء:(رقم:۴۲۶)صفۃ صلاۃ النبی.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ" (۱) (۲)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان میں (داخل کرکے) جن کو تو نے ہدایت دی ہے اور مجھے عافیت بخش ان میں (شامل کرکے) جن کو تو نے عافیت بخشی ہے اور میری سرپرستی فرما میرا کارساز بن جا ان میں (داخل کرکے) جن کی تو نے کارسازی عطا فرمائی ہے اور اسی میں میرے لئے برکت عطا فرما جو شئ عطا کیا ہے اور مجھے بچا اس چیز کی برائی سے جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے بے شک تو فیصلہ کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا جس کا تو والی ہو وہ ذلیل نہیں ہوسکتا اور وہ عزت نہیں پاسکتا جس سے تو دشمنی کرلے اے ہمارے رب! تیری ذات بابرکت پاک اور بلند و بالا ہے، تیرے عذاب سے تیری رحمت کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اور اللہ کی صلوٰۃ ہو نبی محمد ﷺ پر۔

سوال: صلاۃ وتر میں دعاء قنوت رکوع سے پہلے پڑھی جائے گی یا بعد میں؟

جواب: دونوں طریقے سے پڑھنا جائز ہے البتہ رکوع سے پہلے افضل اور بہتر ہے کیونکہ روایات سے

(۱) حدیث کا یہ ٹکڑا باعتبار سند ضعیف ہے اسے امام نسائی نے اپنی کتاب ''السنن الکبریٰ'' (۴۵۱/۱) اور ''السنن الصغریٰ'' (۲۴۸/۳) میں روایت کیا ہے لیکن قنوت وتر کے آخر میں نبی ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنے کی مشروعیت آثار صحابہ سے ثابت ہے جیسا کہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ اور ابوحلیمہ معاذ بن حارث انصاری سے صحیح سند کے ساتھ نقل کیا ہے کہ یہ دونوں صاحبان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے تھے لہٰذا اسے بدعت قرار دینا درست نہیں ہے۔

دیکھیئے: صحيح ابن خزيمة(۱۰۹۷) فضل الصلاة على النبي لإسماعيل قاضي ص: ۱۰۷ حاشية صفة صلاة النبي ص: ۱۸۰ راقم کا غیر مطبوعہ رسالہ: وتر کے اَحکام ومسائل۔

(۲) ☆ حضرت حسن بن علی کی روایت کردہ حدیث کو امام ترمذی نے ''حسن'' شیخ اَحمد شاکر اور شیخ البانی نے ''صحیح'' کہا ہے۔ "الإرواء رقم ۴۲۹)

☆ اس حدیث کی تفصیلی تخریج کے لئے سنن ومسانید، مصنفات، ارواء الغلیل اور راقم کی غیر مطبوع کتاب: وتر کے اَحکام ومسائل کی طرف رجوع کریں۔

☆ صلاۃ ادا کرنے والا شخص اگر تنہا ہے تو وہ صیغہ مفرد "اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ" ہی پڑھے گا جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے نواسے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو سکھایا ہے اور صحیح سندوں سے ثابت ہے البتہ اگر وہ شخص فریضہ امامت انجام دے رہا ہے تو دریں صورت وہ قنوت وتر کے مفرد صیغوں کے بجائے جمع کے صیغے "اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا، وَعَافِنَا، وَتَوَلَّنَا" پڑھے گا یہی شیخ الاسلام ابن تیمیہ کا موقف ہے۔ (فتاوی ابن تيمية: ۱۱۸/۲۳) وتر کے احکام ومسائل۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسی قول کی تائید ہوتی ہے تاہم رکوع کے بعد بھی دعاء قنوت کا پڑھنا جائز ہے اور کلی طور پر اس کا انکار درست نہیں ہے(۱)

سوال: قنوت وتر میں دونوں ہاتھ اٹھائے جائیں گے یا نہیں؟

جواب: گو کہ قنوت وتر میں مرفوعاً نبی ﷺ سے ہاتھ اٹھانا ثابت نہیں ہے تاہم علماء اسلام کی ایک کثیر تعداد کا میلان و رجحان جواز کی جانب ہے اور انھوں نے قنوت نازلہ پر قیاس کرتے ہوئے قنوت وتر میں بھی ہاتھ اٹھانے کو درست قرار دیا ہے(۲)

سوال: کیا دعاء قنوت پڑھ لینے کے بعد دونوں ہاتھوں کا چہرہ پر پھیرنا جائز ہے؟

جواب: چونکہ دعاء قنوت کے بعد چہرہ پر ہاتھ پھیرنے کی جتنی بھی روایتیں ہیں وہ سب ضعیف ہیں اس لئے اس عمل کو علماء نے بدعت اور بے علموں کا شیوہ قرار دیا ہے۔(۳)

سوال: اگر کوئی شخص صلاۃ وتر میں قنوت پڑھنا بھول جائے تو کیا وہ سجدۂ سہو کرے گا؟

جواب: نہیں، اس لئے کہ دعاء قنوت صلاۃ وتر کے ارکان وشرائط میں سے نہیں ہے۔

سوال: وتر میں سلام پھیرنے کے بعد کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: وتر میں سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ (میں مقدس بادشاہ کی پاکی بیان کرتا ہوں) اور آخری بار بآواز بلند کھینچ کر پڑھنا سنت نبوی ہے۔(۴)

امام دارقطنی نے بسند صحیح تیسری مرتبہ اس دعاء کے ساتھ "رَبُّ الْمَلَآئِکَةِ وَالرُّوْحِ" کا بھی اضافہ کیا ہے(۵)

---

(۱) الإرواء: (۲/۱۶۴، ۱۶۶) قیام رمضان (ص: ۳۰، ۳۱) مرعاة المفاتیح: (۴/۲۸۷).

(۲) المجموع: (۳/۴۳۶) المغنی: (۲/۱۵۴) الأوسط: (۵/۲۱۲) بیہقی: (۲/۲۱۱)

جزء رفع الیدین للبخاری: (ص: ۱۸۴) مرعاة المفاتیح: (۴/۳۰۰)

(۳) إرواء الغلیل: (۲/۱۸۱)

(۴) صحیح/ نسائی، أبو داؤد، منتقی ابن الجارود

(۵) صحیح/ سنن دارقطنی، السنن الکبریٰ للبیھقی/ زاد المعاد

فائدہ:-

☆ صلاۃ وتر کے بعد دو رکعت صلاۃ پڑھنی جائز ہے ان دونوں رکعتوں کی مشروعیت قولی وفعلی احادیث سے ثابت ہے (الصحیحة: (۱۹۹۳) صفة صلاة النبی ص: ۱۲۲.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: قنوت نازلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب مسلمانوں پر کہیں مظالم ہو رہے ہوں یا دشمنان اسلام کا خوف ہو تو مسلمانوں کی نصرت وحمایت میں اور اعدائے اسلام کے خلاف جو ماثور دعاء پڑھی جاتی ہے اسی کو قنوت نازلہ کہتے ہیں۔

سوال: قنوت نازلہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: فجر تا عشاء جس میں چاہیں رکوع کے بعد دعاء قنوت نازلہ پڑھنا جائز ہے۔(۱)

سوال: دعاء قنوت نازلہ سناؤ؟

جواب: قنوت نازلہ یہ ہے:

''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّکَ وَعَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ کَفَرَةَ أَهْلِ الْکِتَابِ الَّذِيْنَ يُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَکَ،وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِکَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ کَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَاسَکَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَيْکَ وَنُثْنِیْ عَلَيْکَ الْخَيْرَکُلَّهٗ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْضَعُ لَکَ وَنَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ يَّفْجُرُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهُمَّ إِيَّاکَ نَعْبُدُ، وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ الْجِدَّ إِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ (۲)

(۱) حسن ابوداؤد، احمد، حاکم/إرواء الغلیل(۲/ ۱۶۳)

(۲)صحیح/السنن الکبریٰ للبیهقی:(۲/ ۲۱۰، ۲۱۱) شرح السنة:(۳/ ۱۳۱)

مُصنَّف عبدالرزاق:(رقم: ۴۹۶۹، ۴۹۷۸) مُصَنَّف إبن أبی شیبة: (۲/ ۱۰۶ رقم (۷۰۲۷، ۷۰۳۲)

مراسیل أبی داؤد ص: ۱۱۸-۱۱۹ رقم ۸۹.

مختصر الوتر مع قیام اللیل :ص: ۲۳۱ حصن حصین للجزری، الإرواء: (۲/ ۱۶۴، ۱۷۰ رقم ۴۲۵، ۴۲۸)

(حاشیہ جاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اور تمام مومن مردوں، عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور ان کے دلوں کو جوڑ دے، ان کے باہمی معاملات سلجھا دے، اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر انھیں غلبہ عطا فرما، اے اللہ! تو ان کافر یہود و نصاریٰ پر لعنت نازل فرما جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے نیک بندوں سے لڑائی کرتے ہیں اور تیرے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اے اللہ! تو ان کی باتوں میں پھوٹ ڈال دے اور ان کے قدموں کو ڈگمگا دے، اور ان کے شیرازے کو بکھیر دے، اور ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کر دے، اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو مجرم قوم سے ٹل نہیں سکتا ہے، اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے، اے اللہ! ہم تجھی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھی سے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں، اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں، اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور بھلائی کے ساتھ ہر طرح کی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے ہیں، اور تیری ہی اطاعت و تابعداری کرتے ہیں، اور جو تیری نافرمانی اور ناشکری کرتا ہے ہم اس سے جدا ہو جاتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں، اس اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے صلاۃ ادا کرتے ہیں اور تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور لپکتے ہیں، اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے ثابت عذاب سے خوف کھاتے ہیں بیشک تیرا سچا اور ثابت عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

سوال: استخارہ کا کیا معنی ہے؟

جواب: استخارہ کا معنی ہے خیر کی رہنمائی طلب کرنا اور اللہ سے استخارہ کرنے کا مطلب ہے بندہ کا اللہ سے بھلائی کی توفیق مانگنا۔

سوال: استخارہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: استخارہ کرنا مستحب ہے۔

سوال: صلاۃ استخارہ کسے کہتے ہیں اور اس کے پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: مومن بندے کا اللہ سے خیر کی رہنمائی طلب کرنے کے لئے فرض کے علاوہ دو رکعت صلاۃ ادا کرنے کو صلاۃ استخارہ کہتے ہیں اور اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ استخارہ کرنے والا شخص

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۸ کا)

تنبیہ:-

☆ بعض روایتوں میں "يَفْجُرُكَ" کی جگہ "يَكْفُرُكَ" "نَخْشَىٰ" کی جگہ "نَخَافُ" اور "بِالْكُفَّارِ" کی جگہ "بِالْكَافِرِيْنَ" ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سب سے پہلے مکمل طہارت حاصل کرے پھر صلاۃ کی طرح وضوء کرے اور جس طرح نفل صلاۃ ادا کی جاتی ہے اسی طرح استخارہ کی نیت کر کے دو رکعت صلاۃ نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرے صلاۃ مکمل کر کے استخارہ کی مخصوص دعاء پڑھے۔(۱)

سوال: کیا استخارہ کی کوئی مخصوص دعاء ہے؟

جواب: جی ہاں! استخارہ کی مخصوص دعاء یہ ہے:۔

"اَللّٰھُمَّ إِنِّیُ أَسْتَخِیُرُکَ بِعِلْمِکَ وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَأَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ھٰذَا الْأَمْرَ(۲) خَیْرٌ لِیُ فِیُ دِیْنِیُ وَمَعَاشِیُ (وَمَعَادِیُ) وَعَاقِبَةِأَمْرِیُ أَوْعَاجِلِ أَمْرِیُ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیُ وَیَسِّرْہُ لِیُ ثُمَّ بَارِکْ لِیُ فِیْہِ وَ إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ھٰذَاالْأَمْرَ(۳) شَرٌّ لِیُ فِیُ دِیْنِیُ وَمَعَاشِیُ وَعَاقِبَةِ أَمْرِیُ أَوْ عَاجِلِ أَمْرِیُ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیُ وَاصْرِفْنِیُ عَنْہُ واقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیُ بِہٖ.(۴)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں تیرے علم کے واسطے سے اور تجھ سے قدرت مانگتا ہوں تیری قدرت کے واسطے سے اور تیرا فضل عظیم چاہتا ہوں تو قادر مطلق ہے میرے اندر قدرت نہیں، تو جانتا ہے میں نہیں جانتا ہوں تو علام الغیوب ہے اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے یا اس جہاں اور اس جہاں میں بہتر ہے تو اس کام کو میرے لئے مقدر کر دے اور اس کو میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت عطا فرما، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کار سے یا اس جہاں اور اس جہاں میں بُرا ہے تو اس کام کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور میرے لئے خیر کو جہاں کہیں ہو مقدر کر دے اور مجھ کو اس سے خوش کر دے۔

(۱) صحیح بخاری بروایت جابرؓ"......تم میں سے کوئی جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے سوا دو رکعت صلاۃ پڑھے "ثم لیقل" پھر دعاء کے الفاظ کہے۔

☆ ثُمَّ (پھر) کا لفظ تاخیر وتعقیب پر دلالت کرتا ہے یعنی رکعتوں کو مکمل کرنے کے بعد استخارہ والی دعاء پڑھے۔

☆ صلاۃ استخارہ میں کوئی مخصوص سورت کا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

(۲،۳) یہاں اپنے اس ارادہ اور کام کا نام لے جس کے لئے استخارہ کر رہا ہے۔(أبوداؤد)

(۴) بخاری وارباب سنن (حاشیہ جاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: اگر امام صلاۃ میں کوئی غلطی کرتا ہے تو مقتدی اسے کیسے یاد دلائیں گے؟

جواب: مرد مقتدی "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہہ کر اور عورت تالی بجا کر (یعنی دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مار کر) یاد دلائیں گے۔(۱)

سوال: سجدہ سہو کسے کہتے ہیں اور اس میں کتنے سجدے ہیں؟

جواب: "سہو" کے معنی بھول چوک کے ہیں صلاۃ میں بھولنے اور کمی وبیشی سے جو نقصان لازم آجاتا ہے اس نقصان کی تلافی کے لئے صلاۃ کے آخری قعدہ میں دو زائد سجدے کئے جاتے ہیں انھیں دو زائد سجدوں کو سجدہ سہو کہتے ہیں اور اس میں صرف دو سجدے ہیں۔

ارشاد نبوی ہے: "ثُمَّ یَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ" (۲) پھر دو سجدہ کرے۔

سوال: سجدہ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: سجدہ سہو سلام سے پہلے اور بعد دونوں طرح ثابت ہے پس سجدہ سہو اگر سلام سے پہلے ہو تو آخری رکعت میں تشہد، درود اور دعاء کے بعد دو سجدہ کیا جائے اس طرح کہ سجدہ میں جاتے اور سجدہ سے اٹھتے وقت "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہا جائے پھر دونوں طرف سلام پھیرا جائے۔(۳)

(بقیہ حاشیہ صفحہ: ۴۰ کا)

فوائد:۔

☆ جسے یہ دعاء یاد نہ ہو وہ کسی کاغذ پر لکھ کر یا کتاب میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔

☆ دعاء استخارہ میں دونوں ہاتھوں کا اٹھانا مسنون ہے۔

☆ ایک کام کے لئے کئی بار استخارہ کیا جاسکتا ہے۔

☆ دوسرے سے استخارہ کروانا صحیح نہیں ہے اور نہ ہی ثابت ہے۔

☆ مقصد حاصل ہونے کے بعد ذیل کی یہ دعاء پڑھنا چاہیئے۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَمَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ"

(حسن/أبو داؤد)

(۱) حضرت سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا، جس کسی کو صلاۃ میں کوئی چیز پیش آئے تو اسے چاہیئے کہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہے تالی بجانا صرف عورتوں کے لئے ہے اور "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہنا مردوں کے لئے۔ صحیح/أبو داؤد، نسائی۔

(۲) بخاری (۳) مسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اور اگر سجدہ سہو سلام کے بعد ہو تو آخری رکعت میں تشہد، درود اور دعاء کے بعد دونوں طرف سلام پھیرنے کے بعد دو سجدہ کیا جائے اس طرح کہ سجدہ میں جاتے وقت اور اٹھتے وقت "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہا جائے اور دونوں سجدوں کے بعد دوبارہ دونوں طرف سلام پھیرا جائے۔(۱)

سوال: سجدہ سہو میں کون سی دعاء پڑھی جائے گی؟

جواب: سجدہ سہو میں وہی دعائیں پڑھی جائیں گی جو تمام صلوٰات کے سجدوں میں مشروع ہیں کیونکہ سجدہ سہو کے لئے علیحدہ کوئی مخصوص دعاء سنت سے ثابت نہیں ہے۔

سوال: سجدۂ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

جواب: تلاوت کے معنی پڑھنے کے ہیں قرآن پاک میں بعض آیتیں ایسی ہیں جنھیں جب انسان پڑھے یا کسی کو پڑھتے دیکھے اور سنے تو اسے ایک سجدہ کرنا چاہیئے اسی سجدہ کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

سوال: سجدۂ تلاوت کا شرعی حکم کیا ہے؟ اور اس میں کتنا سجدہ ہوتا ہے؟

جواب: سجدۂ تلاوت سنت ہے اور اس میں صرف ایک سجدہ ہوتا ہے۔

سوال: سجدۂ تلاوت کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اگر قرآن پڑھنے والا یا سننے والا صلاۃ میں ہے تو آیت سجدہ کی تلاوت کے بعد آگے پڑھنا چھوڑ دے اور "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر سجدہ کرلے، پھر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر کھڑا ہو جائے اور جو باقی ہے اسے پورا کرلے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کا ارشاد گرامی ہے "جب تم سجدہ کے مقام پر پہنچو تو "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر سجدہ کرو اور جب سجدہ سے سر اٹھاؤ تو "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہو(۲) لیکن اگر یہ سجدہ صلاۃ سے باہر ہو تو سجدہ جاتے وقت صرف تکبیر کہنا مشروع ہے اٹھتے وقت "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہنا اور سلام پھیرنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

سوال: قرآن مجید میں سجدہائے تلاوت کتنے اور کہاں کہاں ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں پندرہ مقامات پر سجدے ہیں جن کی تفصیل یوں ہے:

(۱) اعراف: ۲۰۶/۷	(۲) رعد: ۱۵/۱۳
(۳) نحل: ۴۹/۱٦	(۴) اسراء: ۱۰۷/۱۷
(۵) مریم: ۵۸/۱۹	(٦) حج: ۱۸/۲۲

(۱) بخاری ومسلم (۲) ابو داؤد۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۷)حج: ۲۲/ ۷۷ (۸)فرقان: ۲۵/ ٦٠

(۹)نمل: ۲۷/ ۲٦ (۱۰)سجدہ: ۳۲/ ۱۵

(۱۱)ص: ۳۸/ ۲٤ (۱۲)حم السجدہ: ٤۱/ ۳۷

(۱۳)نجم: ۵۳/ ٦۲ (۱۴)انشقاق: ۸٤/ ۲۱

(۱۵)علق: ۹٦/ ۱۹

سوال: سجدۂ تلاوت میں کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: سجدۂ تلاوت میں پڑھی جانے والی مندرجہ ذیل دعائیں احادیث سے ثابت ہیں:

(۱)"سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ" (۱)

ترجمہ: میرا چہرہ اس ذات پاک کے آگے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت گری کی اور اپنی قوت وطاقت اور تدبیر سے اس کے کان اور آنکھ کا شگاف کھولا، پس اللہ بابرکت بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

(۲)"اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَ اجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا، وَاقْبَلْهَا مِنِّيْ كَمَا قَبِلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ.(۲)

ترجمہ: اے اللہ! تو اس سجدے کے عوض میرے لئے اپنے پاس ثواب لکھ لے، اور میرے لئے اسے ذخیرہ بنادے اس کے عوض میرے گناہ جھاڑ دے، اور اس سجدہ کو اسی طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد کا قبول کیا تھا۔

سوال: سجدۂ شکر کسے کہتے ہیں؟

جواب: انسان کو جب کوئی نعمت حاصل ہو یا کوئی خوش خبری ملے تو اللہ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے جو سجدہ کیا جاتا ہے اسی کو سجدۂ شکر کہتے ہیں۔

سوال: سجدۂ شکر میں کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: سجدۂ شکر میں وہی دعائیں پڑھی جائیں گی جو تمام صلوات کے سجدوں میں پڑھی جاتی ہیں۔

(۱)صحیح/أبو داؤد، امام ابن السکن، ترمذی، حاکم، ذھبی اور البانی وغیرھم نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

☆امام بیہقی نے "السنن الکبریٰ" میں "خَلَقَهُ" کے بعد لفظ "صَوَّرَهُ" اور امام حاکم نے "المستدرک علی الصحیحین" میں اس دعاء کے آخر میں لفظ "فَتَبَارَكَ اللّٰهُ...." کا اضافہ کیا ہے۔(عون المعبود: ۱/ ۵۳۲)

(۲)حسن لغیرہ/ترمذی والسیاق لابن حبان/الصحیحة:(رقم ۲۷۱۰)

فائدہ:— ☆سجدۂ تلاوت صلاۃ میں ہو تو سجدہ جاتے وقت اور سجدہ سے اٹھتے وقت "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہنا واجب ہے (ابن باز/صلوٰۃ الرسول)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: جب پہلی رات کا چاند (ہلال) نظر آئے تو کون سی دعاء پڑھی جائے گی؟

جواب: "اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ (١) وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ، وَالْإِسْلَامِ، وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَىٰ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ" (٢)

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے، اے اللہ! یہ چاند تو ہم پر امن ایمان اور سلامتی و اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ ظاہر فرما جسے تو پسند فرماتا ہے اور جس سے تو خوش ہوتا ہے، اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

سوال: افطار کے وقت کی کوئی صحیح دعاء پڑھئے؟

جواب: "ذَهَبَ الظَّمَآءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ" (٣)

ترجمہ: پیاس بجھی، رگیں تر ہوگئیں، اور اجر وثواب ان شاء اللہ ثابت ہوگیا۔

سوال: کسی کے یہاں افطار سے فارغ ہونے کے بعد کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: "أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ" (٤)

ترجمہ: روزہ داروں نے تمہارے پاس افطار کیا اور نیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتوں نے تمہارے لئے بخشش کی دعاء کی۔

سوال: شب قدر میں کون سی دعاء مانگی جاتی ہے؟

جواب: "اَللّٰهُمَّ! إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ" (٥)

ترجمہ: اے اللہ! تو عفو ودرگذر کرنے والا بڑا داتا ہے درگذر کرنے کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف فرما دے۔

سوال: عیدین کی تکبیروں میں سے جو تکبیر یاد ہوا سے سناؤ؟

جواب: حدیث میں تکبیرات کے مختلف صیغے وارد ہوئے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں!

---

(١) سنن ترمذی میں "أَمْنِ" کی جگہ "يُمْنِ" ہے وقتاً فوقتاً دونوں پڑھنا چاہیئے اس لئے کہ دونوں لفظ صحیح ہیں۔

(٢) حسن بشواهده/ دارمي، إبن حبان/ صحيح الوابل الصيب.

تنبیہ:- ☆ کھڑے ہوکر چاند کا استقبال کرنا اور والہانہ انداز میں سلام کرنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

(٣) حسن/ أبو داؤد.

تنبیہ:- "اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ..." والی حدیث ضعیف ہے نیز افطار سے پہلے "اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ.." اور بعد میں "ذَهَبَ الظَّمَآءُ..." کی تخصیص غلط ہے کیونکہ حدیث کی کسی کتاب میں مجھے اس طرح کی تخصیص نہیں ملی۔

(٤) صحيح/ أبو داؤد، (٥) صحيح/ ترمذی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۱) "اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ". (۱)

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

(۲) اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا" (۲)

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔

(۳) "اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَجَلُّ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ"(۳)

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا اور بزرگ ذی شان ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور تمام حمد وثناء اللہ ہی کے لئے ہے۔

---

(۱) اس حدیث کی اسناد صحیح ہے، مصنف ابن أبي شيبه /ابن مسعود، ابراهيم /الإرواء: (۱۲۵/۳)

(۲) اس حدیث کی سند صحیح ہے اور بقول حافظ ابن حجر عسقلانی الفاظ تکبیر کے بارے میں سب سے زیادہ صحیح روایت یہی ہے جس کو امام عبدالرزاق نے حضرت سلمان سے بسند صحیح نقل کیا ہے۔ (فتح الباری (۴۶۲/۲)

تنبیه: — حضرت سلمان کے اس اثر کو امام بیہقی نے "السنن الكبرىٰ" اور "فضائل الأوقات" میں بطریق عبدالرزاق عن معمر عن عاصم عن أبي عثمان عنه به روایت کیا ہے لیکن بقول حافظ ابن حجر مصنف عبدالرزاق میں یہ اثر موجود نہیں ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

(۳) اس کی سند صحیح ہے اور اس کے تمام رواۃ ثقہ ہیں۔

مصنف ابن ابی شیبة: (رقم: ۵۶۴۵، ۵۶۵۴، ابن عباس).

فوائد:-

☆ صلاۃ عیدین میں مرد بآواز بلند اور عورتیں (خواہ حائضہ ہوں یا غیر حائضہ) پست آواز میں تکبیر کہیں گی۔

(بخاری ومسلم /أم عطيه)

☆ صلاۃ عیدین کے بعد عام طور سے معانقہ کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے (البتہ اگر کوئی شخص سفر سے آیا ہوا ہو اور صلاۃ کے بعد ملاقات ہو رہی ہو تو ایسی صورت میں معانقہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے)

(الجواهر النقي: (۳۲۰/۳، المغني: (۱۲۹/۲)

☆ صحابۂ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) عید کے بعد ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کرتے تھے "تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكَ" جیسے دعائیہ جملوں سے آپس میں ایک دوسرے کو عید کی مبارکبادی پیش کرنی جائز ہے۔

محاملی نے کتاب صلاة العیدین میں جبیر بن نفیر کے اثر کو روایت کیا ہے اور اس کی اسناد حسن ہے۔

دیکھئے: فتح الباری: (۴۴۶/۲) تمام المِنّة: (ص: ۳۵۴، ۳۵۶)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: قربانی کے جانور کو ذبح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: جانور (خواہ قربانی کا ہو یا غیر قربانی کا) کو قبلہ رو کیا جائے اس کے بعد اسے بائیں پہلو لٹا کر ذبح کرنے والا اپنا دایاں پاؤں اس کی گردن پر رکھے اور بوقت ذبح جو دعاء آپ ﷺ سے ثابت ہے اسے پڑھ کر اسے ذبح کرے۔(۱)

سوال: قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت کون سی دعاء پڑھی جائے گی؟

جواب: بِسْمِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا مِنْكَ وَلَكَ اَللّٰهُمَّ! تَقَبَّلْ مِنِّيْ(۲)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے، اے اللہ! میری قربانی تیری جانب ہے اور تیرے لئے ہے، اے اللہ! تو میری طرف سے قبول فرما۔

☆ اگر قربانی اپنی اور گھر والوں کی طرف سے کرنی ہے تو اس وقت یوں کہے "اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَمِنْ اٰلِ بَيْتِيْ" یا "عَنِّيْ وَعَنْ اٰلِ بَيْتِيْ"(۳)

☆ اور اگر قربانی کسی دوسرے کی طرف سے ہے تو "اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ" فلاں کی جگہ اس کا نام لے جس کی طرف سے قربانی کرنی ہے اس کے بعد جانور کو ذبح کر دے۔

(۱) بخاری ومسلم/مجموع فتاوی إبن تیمیه.

(۲) مسلم / عائشه

تنبیه:-

"اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا مِنْكَ وَلَكَ" حدیث کا یہ ٹکڑا "سنن أبي داود" اور "السنن الکبریٰ للبیهقي" وغیرہ میں ہے جو سنداً ضعیف ہے لیکن مذکورہ بالا جملے کا ایک "شاہد" ہے جسے أبو یعلیٰ نے اپنی مسند میں بروایت أبو سعید خدری نقل کیا ہے اس طرح اس میں جو ضعف پایا جا رہا تھا اس کی تلافی ہو جاتی ہے اور "بِسْمِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ..." کے ساتھ ملا کر اس کا پڑھنا صحیح ہے، تفصیلی تخریج وطرق حدیث کے لئے شیخ البانی کی "الإرواء" (رقم: ۱۱۳۸) کا مطالعہ کریں۔ واللہ أعلم.

(۳) مسلم

تنبیه:- ☆ قربانی کی مشہور دعاء "إِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ...." جسے امام أبو داؤد اور ابن ماجہ وغیرہ نے بروایت جابر بن عبداللہ روایت کیا ہے اس کی یہ سند ضعیف ہے کیونکہ سلسلۂ اسناد میں دو متکلم فیہ راوی ہیں جن کی وجہ سے محدثین نے اس حدیث کی سند کو ضعیف قرار دیا ہے۔

(۱) محمد بن اسحاق: یہ مشہور مدلس راوی ہیں انھوں نے اس حدیث کو معنعن بیان کیا ہے اصول حدیث کا عام قاعدہ ہے کہ اگر مدلس راوی عنعنہ سے حدیث بیان کر رہا ہے تو جب تک صیغۂ تحدیث کی صراحت نہ کرے (حاشیہ جاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۶ کا)

تاوقتیکہ اس کی یہ روایت نا قابل قبول ہوتی ہے، ابن اسحاق راوی نے مسند أحمد (۳/۷۵/۴) اور صحیح ابن خزیمه کی رواتوں میں "عَنْ" کے بجائے "حَدَّثَنِیْ" کا لفظ استعمال کیا ہے اس طرح ابن اسحاق سے تدلیس کا جو شبہ تھا اس کی وجہ سے وہ ختم ہو گیا۔

(۲) إسماعيل بن أبي عياش :وهو في غير أهل بلده- كما ههنا- ضعيف لا يحتج به .

☆ اس حدیث کے اور بھی طرق ہیں لیکن سب ضعیف ہیں۔

☆ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اپنی اکثر کتابوں میں مثل "إرواء الغليل" "ضعيف سنن أبي داؤد" وغیرہ میں اس حدیث کو ضعیف بتلایا ہے لیکن صحیح ابن خزیمه پر اپنی تعلیقات میں انھوں نے اس حدیث کی بابت "اسنادهٔ صحيح" لکھا ہے جبکہ صحیح ابن خزیمہ کی روایت میں بھی "إسماعيل بن أبي عياش" راوی موجود ہے اور اس کا ضعف بھی برقرار ہے، اس کے باوجود آپ نے اس حدیث کی سند پر "صحيح" کا حکم کیوں لگایا ہے اس کی علت اب تک میری سمجھ میں نہیں آئی شاید یہاں آپ سے علمی تسامح ہو گیا ہے۔

☆ شیخ بدر الزماں صاحب نیپالی نے شیخ موصوف کے اسی حکم پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی کتاب "دعائیں ص:۱۰۶" میں اس دعاء کو لکھا ہے۔

☆ شیخ البانی نے اپنی کتاب "مناسک الحج والعمرة" ص: ۳۴ پر بعنوان "الذبح والنحر" کے تحت اس دعاء کا ذکر نہیں کیا ہے بلکہ بڑی صراحت کے ساتھ یہ لکھا ہے کہ "ويقول عند الذبح والنحر: بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ..." جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعاء ان کے نزدیک بھی ثابت نہیں ہے ورنہ یہاں اس کا ذکر ضرور کرتے۔

خلاصہ:- ☆ اب تک کی میری تحقیق اور تلاش و جستجو کا حاصل یہ ہے کہ یہ دعاء صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں ہے اور اوراد و اذکار کے مرتبین اور مصنفین نے اس کی صحت سے قطع نظر اسے صرف ایک دوسرے کی تقلید میں لکھا ہے۔

☆ "اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ عَنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ..." یا "كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ" قربانی کی دعاء کے ساتھ مذکورہ الفاظ کی زیادتی مجھے حدیث کی کتابوں میں اب تک نہیں ملی ہے شاید یہ کسی شخص کا خود ساختہ ہے۔ (مناسک الحج والعمرۃ ص: ۳۶ حاشیہ "مسائل قربانی مع توضیحات عینی ص: ۷۲)۔

☆ جانور ذبح کرنے کے بعد کسی دعاء کا پڑھنا سنت سے ثابت نہیں ہے اس لئے جو لوگ اس طریقے پر عمل پیرا ہیں انھیں اپنے قول و عمل پر نظر ثانی کر لینی چاہئے کیونکہ نجات کا دارومدار کتاب و سنت کی پیروی ہی میں مضمر ہے۔

☆ قربانی کے چار دن ہیں: یوم النحر (دسویں ذی الحجہ) اور تین دن ایام تشریق۔ حسن بشواهده أحمد، ابن حبان / الصحيحة: (۲۴۷۶) غاية التحقيق في تضحية أيام التشريق.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: اگر کسی شخص کو سانپ، بچھو یا کوئی زہریلا جانور ڈس لے تو کون سی دعاء پڑھنی چاہیے؟

جواب: سورہ فاتحہ مکمل ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ... تا وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ پڑھ کر دم کرنا چاہیئے جیسا کہ ایک صحابی سے ثابت ہے(۱)

☆" أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"(۲)

ترجمہ: میں اللہ کی مخلوقات کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں۔

سوال: اگر بدن میں کسی جگہ درد، تکلیف، پھوڑا پھنسی یا زخم ہو تو کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: بدن کے جس حصہ میں درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار "بِسْمِ اللّٰهِ" اور سات مرتبہ یہ دعاء پڑھنی چاہئے:

☆"أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ"(۳)

ترجمہ: میں اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسے میں پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں۔

☆ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب کسی کو کوئی تکلیف پہونچتی، یا پھنسی اور زخم ہوتا تو نبی ﷺ اپنی انگلی زمین پر رکھ کر اٹھاتے اور یہ دعاء پڑھتے:

"بِسْمِ اللّٰهِ، تُرْبَةُ اَرْضِنَا، بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا"(۴)

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں، یہ ہماری زمین کی مٹی ہے، ہمارے رب کے حکم سے ہم میں سے بعض کے تھوک سے ہمارا مریض شفایاب ہوتا ہے۔

سوال: مریض کی عیادت کے وقت کیا کہنا چاہیئے؟

جواب: مریض کی عیادت کے وقت "لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ"(۵) کہنا چاہیئے

ترجمہ: کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کر دے گی۔

اور سات مرتبہ اس کے شفایاب ہونے کی یوں دعاء کرنی چاہیئے:۔

"أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَنْ يَّشْفِيَكَ وَيُعَافِيَكَ"(۶)

ترجمہ: میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عظیم ہے بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے شفا دے اور عافیت بخشے۔

---

(۱) بخاری ومسلم (۲، ۳) مسلم (۴) بخاری ومسلم، فائدہ:- تعویذ، گنڈا، تانت، دھاگہ، کڑا، کوڑی اور کھونگا وغیرہ مریضوں کے بدن پر لٹکانا ناجائز اور حرام ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جھاڑ پھونک، تعویذ، گنڈا اور عمل حُبّ سب شرک ہیں، صحیح / أهل سنن ومستدرک / غاية المرام ص: ۲۹۹

(۵) بخاری، فائدہ:- کافر کی بھی عیادت اور بیمار پرسی جائز ہے۔ (بخاری)

(۶) صحیح أو حسن / أبو داؤد، ترمذی / صحیح الوابل الصیّب، تخریج المشکاۃ (۱۵۵۳)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: قریب مرگ شخص کو کس کلمے کی تلقین کرنی چاہیے؟

جواب: قریب مرگ شخص کو "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" (۱) کی تلقین کرنی چاہیے۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

سوال: تلقین کا معنی کیا ہے؟

جواب: تلقین کا معنیٰ ہے مرنے والے سے یہ کہنا کہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہو۔ (۲)

سوال: کلمۂ توحید "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد شہادتین: "أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰهِ" ہے۔ (۳)

سوال: جب کسی مسلمان کے مرنے کی اطلاع ملے تو کیا کہنا چاہیے؟

جواب: "إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" (۴) اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَأَخْلِفْ لِیْ خَيْراً مِّنْهَا" (۵)

ترجمہ: ہم سب اللہ کی ملکیت میں ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں، اے اللہ! تو مجھے اس مصیبت میں اجر و ثواب دے اور اس کا نعم البدل عطا فرما۔

سوال: مصیبت میں کسی کی تعزیت کے وقت کیا کہا جائے؟

جواب: "إِنَّ لِلّٰهِ مَآ أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ" (۶)

---

(۱) مسلم

تنبیہ: — جان کنی کے وقت میت کے پاس "سورۂ یٰسین" پڑھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے اسی لئے علماء نے اسے بدعت قرار دیا ہے رہی وہ حدیث جس میں سورۂ یٰسین پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے سو وہ حدیث صحیح نہیں ہے۔ (ضعيف إبن ماجه: (۳۰۸/۱۴۴۸) أحكام الجنائز وبدعها ص: ۱۱، ۲۴۳.

(۲) اس کی سند صحیح اور مسلم کی شرط پر ہے / مسند أحمد: (۳/۱۵۲) / احکام الجنائز (ص: ۱۰، ۱۱)

(۳) فتح الباری: (۳/۱۱۰)　　(۴) البقرة: ۱۵۶　　(۵) مسلم

تنبیہ: — بعض کتابوں میں روح قبض کرنے والے فرشتے کا نام "عزرائیل" لکھا ہوا ہے لیکن یہ نام قرآن و حدیث سے ثابت نہیں ہے حدیث میں اس کا نام ملک الموت (موت کا فرشتہ) ہے۔

(۶) بخاری و مسلم

فائدہ: — کافر کی تعزیت کرنا کثرت مال و اولاد اور لمبی عمر کی دعاء کرنا درست ہے بشرطیکہ وہ مسلمانوں کا کٹر دشمن نہ ہو۔ (الأدب المفرد: ۸۵۲. ۸۵۳/۱۱۲، ۱۱۳) الصحيحة: (۲/۳۲۹)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: بے شک جو کچھ اللہ نے لیا وہ اسی کا تھا اور جو کچھ اس نے دیدیا ہے وہ بھی اللہ ہی کا ہے اور ہر چیز اللہ کے نزدیک ایک مقررہ وقت تک کے لئے ہے، تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

سوال: جسے تعزیت کی جارہی ہے وہ جواب میں کیا کہے گا؟

جواب: وہ اس کے جواب میں آمین کہے گا۔

سوال: کیا جنازہ کے ساتھ چلنے والوں کے لئے کوئی خاص دعاء مشروع ہے؟

جواب: جنازہ کے پیچھے چلتے ہوئے کسی بھی دعاء کا پڑھنا حدیث سے ثابت نہیں ہے اس لئے جنازہ کے پیچھے بآواز بلند کلمۂ شہادت، اذکار اور قرآن پڑھنا بدعت ہے۔(۱)

سوال: صلاۃ جنازہ کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسلمان مرد وعورت کے انتقال کے بعد دفن سے پہلے بغیر اذان واقامت اور رکوع وسجود سات یا چار تکبیروں کے ساتھ جو خاص صلاۃ ادا کی جاتی ہے اسے صلاۃ جنازہ کہتے ہیں اور یہ صلاۃ واجب نہیں بلکہ فرض کفایہ ہے۔(۲)

سوال: صلاۃ جنازہ میں کل کتنی تکبیریں کہی جاتی ہیں عملی طور سے صلاۃ جنازہ کا پورا طریقہ بتاؤ؟

جواب: صلاۃ جنازہ میں کل نو تکبیریں آپ ﷺ سے ثابت ہیں ویسے عموماً آپ چار ہی

---

(۱) أحكام الجنائز وبدعها للألباني.

مسائل:- ☆ مرد اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے اس لئے کہ نبی ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا کہ ”اے عائشہ اگر تم مجھ سے پہلے وفات پاجاتیں، تو میں تم کو غسل دیتا“ (صحيح/أحمد، ابن ماجه، حسن/أبو داؤد/الإرواء. (رقم: ۷۰۰، ۷۰۲) نصب الراية. ۲/۲۵۸.

☆ میت خواہ مرد ہو یا عورت ہر ایک کو صرف تین ہی کپڑے بطور کفن دیئے جائیں گے۔(أحكام الجنائز ص: ۶۵)

☆ لیلیٰ بنت قائف والی حدیث جس میں عورت کے لئے پانچ کپڑوں کا ذکر ہے اس کی سند صحیح نہیں ہے۔(نصب الراية: ۲/۲۵۸)

(۲) أحكام الجنائز ص: ۷۹.

مسئلہ:- میت اگر مرد ہے تو امام اس کے سر اور اگر عورت ہے تو اس کی کمر کے پاس کھڑے ہو کر صلاۃ جنازہ پڑھائے گا۔(زاد المعاد: ص: ۳۵۶، أحكام الجنائز للألباني: ص: ۱۰۸، ۱۱۰.

☆ مسجد میں بھی صلاۃ جنازہ پڑھنا جائز ہے لیکن مسجد کے باہر میدان اور کشادہ جگہ میں پڑھنا افضل ہے۔ (بخاري ومسلم/ مرعاة المفاتيح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تکبیریں کہتے تھے جس کی تفصیل اس طرح ہے:

پہلی تکبیر کے بعد رفع یدین کر کے سینے پر ہاتھ باندھ کر سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی اور سورہ ملا کر پڑھی جائے (۱) دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھا جائے، اور تیسری تکبیر کے بعد وہ دعائیں پڑھی جائیں جنھیں آپ پڑھا کرتے تھے، چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دیا جائے۔

سوال: کیا صلاۃ جنازہ میں رفع یدین کریں گے؟

جواب: صلاۃ جنازہ کی ہر تکبیر میں رفع یدین آپ ﷺ سے مرفوعاً ثابت نہیں ہے آپ صرف پہلی تکبیر میں دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے لیکن حضرت ابن عمر اور انس بن مالک رضی اللہ عنہما کے اثر کی رعایت کرتے ہوئے رفع یدین کرنا جائز ہے ان دونوں کا اسی پر عمل تھا۔ (۲)

سوال: صلاۃ جنازہ کی دعاء پڑھ کر سناؤ؟

جواب: (۱) "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا، وَمَیِّتِنَا، وَشَاھِدِنَا، وَغَائِبِنَا، وَصَغِیْرِنَا، وَکَبِیْرِنَا، وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْإِیْمَانِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَہٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ" (۳)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں، مردوں، حاضر، غائب، چھوٹے، بڑے، مرد اور عورت سب کو بخش دے، اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو بھی موت دے اسے ایمان پر موت دے، اے اللہ! اس کے ثواب سے ہمیں محروم نہ کرنا اور نہ ہی اس کے بعد گمراہ کرنا۔

(۱) صلاۃ جنازہ میں دعاء ثناء پڑھنے کا ثبوت نہیں ہے البتہ پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے، کیونکہ صلاۃ جنازہ بھی صلاۃ ہے اور سورۂ فاتحہ کے بغیر کوئی صلاۃ نہیں ہوگی۔ (مسائل الإمام أحمد، أحکام الجنائز: ص: ۱۱۹۔

(۲) ترمذی، السنن الکبریٰ، أحکام الجنائز ص: ۱۱۶ حاشیہ،

مسئلہ:- صلاۃ جنازہ کا آہستہ ہی پڑھنا سنت اور افضل ہے باآواز بلند تعلیم اور سکھانے کی خاطر تھا ویسے جہری بھی جائز ہے۔ (بخاری، نسائی/ أحکام الجنائز وبدعها)

(۳) صحیح / أبوداؤد، ابن ماجہ، بیهقی، تنبیہ:- امام طبرانی کی "کتاب الدعاء" (۳/ ۱۳۵۱) نسائی کی "عمل الیوم اللیلة" (۱۰۸۰) اور ابن أبي شیبہ کی "مصنَّف" (۱۱۳،۷۷) میں "وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ" کی جگہ "وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ" (یعنی اس کے بعد ہمیں فتنہ میں نہ ڈالنا) ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲) ”أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ، وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ(۱) الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْراً مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلاً خَيْراً مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجاً(۲) خَيْراً مِّنْ زَوْجِهِ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ“(۳)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو بخش دے، اور اس پر رحم فرما، اس کو عافیت میں رکھ، اور اسے معاف فرما، اور اس کی اچھی مہمانی فرما اور اس کا ٹھکانہ (قبر) کشادہ فرما، اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھودے، اور اسے گناہوں سے اس طرح پاک وصاف کردے جس طرح سفید کپڑا کو تو نے میل سے صاف کردیا اور اسے اس کے گھر سے بہتر گھر اس کے اہل سے بہتر اہل اور اس کے جوڑے سے اچھا جوڑا مرحمت فرما، اور اسے جنت میں داخل کردے، اور اسے قبر اور جہنم کے عذاب سے بچالے۔

سوال: کیا صلاۃ جنازہ میں ایک سلام پھیرنے پر اکتفا کرنا درست ہے؟

جواب: ہاں! نبی ﷺ نے ایک بار صلاۃ جنازہ پڑھائی تو چار تکبیریں کہیں اور صرف ایک سلام دائیں جانب پھیرا۔(۴) البتہ بہتر ہے کہ عام صلات کی طرح دو سلام پھیرے جائیں تاکہ عوام کو تشویش نہ ہو اور اگر ایک ہی سلام پھیرنا ہو تو عوام کو پہلے بتادیا جائے۔

سوال: کیا صلاۃ جنازہ کے فوراً بعد کوئی دعاء مانگنا جائز ہے؟

جواب: صلاۃ جنازہ کے معاً بعد کسی طرح کی کوئی دعاء قرآن وحدیث سے ثابت نہیں ہے اس لئے یہ عمل بدعت ہے البتہ دفن کے بعد میت کے لئے دعاء کرنا مسنون ہے۔

سوال: نابالغ لڑکا اور لڑکی کے جنازہ میں کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟

جواب: اگر میت بچہ یا بچی ہے تو ”أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا“ پوری دعاء پڑھنے کے بعد یہ دعاء بھی پڑھنی چاہیئے: ”أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَّ سَلَفاً وَّ اَجْراً“(۵)

(۱) ایک روایت میں ”يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ“ ہے

(۲) ایک روایت میں ”زَوْجَةً“ ہے۔

(۳) مسلم، سنن ومسانید/ أحكام الجنائز وبدعها ص: ۱۲۳.

(۴) اس کی اسناد حسن ہے/ سنن دارقطني، مستدرك حاكم/ أحكام الجنائز ص: ۱۲۸، ۱۲۹.

(۵) بخاری معلقاً عن الحسن۔ (حاشیہ جاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اے اللہ! تو اسے ہمارے لئے پیش خیمہ، پیش رو اور باعث اجر وثواب بنادے۔

سوال: کیا نا تمام ساقط بچہ کی صلاۃ جنازہ پڑھنی جائز ہے؟

جواب: ہاں! چار ماہ کے نا تمام ساقط بچے پر صلاۃ جنازہ پڑھنی جائز ہے اس لئے کہ چار ماہ کے بعد بچے کے اندر روح پھونک دی جاتی ہے۔(۱)

سوال: میت کو قبر میں اتارتے وقت کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: میت کو قبر میں اتارتے وقت "بِسْمِ اللّٰهِ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ"(۲)

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ ﷺ کے طریقہ پر میت کو قبر میں اتارتا ہوں۔

یا

"بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ"(۳) پڑھی جاتی ہے۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اور اللہ کی توفیق سے اور اللہ کے رسول کے طریقہ پر میت کو قبر میں اتارتا ہوں۔

سوال: دفن کے وقت مٹی ڈالتے ہوئے کون سی دعاء پڑھی جائے؟

جواب: دفن کے وقت مٹی ڈالتے ہوئے کوئی دعاء پڑھنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔(۴)

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۷۵ کا)

تنبیہ:- "أجرًا" سے پہلے "ذُخرًا" کی زیادتی مجھے کتب حدیث میں نہیں ملی اور دعاؤں کی جن کتابوں میں یہ لفظ لکھا ہوا ہے وہ "مشکوٰۃ المصابیح" سے منقول ہے۔

مسئلہ:- میت چاہے بچہ ہو یا بچی جو صیغہ حدیث سے ثابت ہے اسی صیغے میں دعاء کرنی چاہئے اس لئے اوراد واذکار میں الفاظ کی تبدیلی جائز نہیں ہے۔

(۱) صحیح /أبو داود/أحکام الجنائز ص: ۷۳، ۸۰، ۸۱

تنبیہ:-

☆ یہ حدیث "إِذَا اسْتَهَلَّ السِّقْطُ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ" ضعیف اور نا قابل حجت ہے۔

(دیکھئے: نصب الرایۃ: ۲/۲۷۷) التلخیص الحبیر/۵/۱۴۶، ۱۴۷) أحکام الجنائز ص: ۸۱)

(۲) صحیح /أبو داود (۳) اس کی سند صحیح ہے/مسند أحمد، مستدرک/الإرواء (رقم ۷۴۷)

(۴) مٹی ڈالتے وقت کی یہ مشہور اور زبان زد دعاء پہلے لپ (چُلّو) کے ساتھ "مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ" اور دوسرے کے ساتھ "وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ" اور تیسرے کے ساتھ "وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ" صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے اور اس بارے میں وارد حدیث نہایت سخت ضعیف ہے۔(أحکام الجنائز ص: ۱۵۳ حاشیہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا دفن کے بعد میت کے لئے دعاء واستغفار کرنا درست ہے؟ نیز اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: ہاں! تدفین کے بعد ٹھہر کر میت کے لئے مغفرت وثابت قدمی کی دعاء کرنا ہمارے نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے۔

آپ ﷺ جب میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو فرماتے "اپنے بھائی کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی ثابت قدمی کی دعاء کرو اس سے اس وقت سوال کیا جائے گا"۔(۱)

چونکہ بوقت دعاء قبلہ رو ہونا دعاء کے آداب میں سے ہے اس لئے میت کے استغفار کی دعاء کرتے وقت بہتر ہے کہ دعاء کرنے والے قبلہ رخ رہیں۔

سوال: قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کے کیا نام ہیں؟

جواب: حدیث میں ان لوگوں کا نام منکر نکیر بتایا گیا ہے۔(۲)

سوال: قبروں کی زیارت کے وقت کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ، اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ، اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ"(۳)

ترجمہ: آپ سب پر سلامتی ہو اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس آنے ہی والے ہیں آپ لوگ ہمارے پیش رو ہیں اور ہم آپ کے پیچھے آنے والے ہیں، میں اپنے لئے اور آپ سب کے لئے عافیت میں رکھنے کی دعاء کرتا ہوں۔

(۱)صحیح/ أبو داؤد، مستدرک حاکم، /أحکام الجنائز ص: ۱۵۲، ۱۵۶.

مسائل:-

☆ قبر تیار ہوجانے کے بعد چاروں طرف سے پانی چھڑکنا اور بچے ہوئے پانی کو بیچ قبر پر ڈالنا بدعت ہے۔ (أحکام الجنائز ص: ۲۵۴.

☆ میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر اذان دینا بدعت ہے۔ أحکام الجنائز ص: ۲۵۳

☆ میت کو دفن کرنے کے بعد اس کے سر کے پاس سورۂ فاتحہ اور پاؤں کے پاس سورۂ بقرہ کی آخری آیت پڑھنا درست نہیں ہے جن روایتوں میں اس کا ذکر ہے اس کی اسناد صحیح نہیں ہے، تخریج المشکاۃ(رقم: ۱۷۱۷) أحکام الجنائز: ص: ۱۹۲.

(۲)حسن/سنن ترمذی/صحیح الترغیب والترھیب: (رقم: ۳۵۶۰)

(۳)مسلم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: جب کعبہ پر نظر پڑے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر کون سی دعاء کرنی چاہیئے؟

جواب: اس کے لئے کوئی مخصوص دعاء رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے البتہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ دعاء وارد ہے۔

"اَللّٰھُمَّ! اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ" (۱)

ترجمہ: اے اللہ! تو سلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے لہٰذا ہمیں سلام کے ساتھ زندگی عطا فرما۔

سوال: کیا مسجد حرام (خانۂ کعبہ) اور مسجد نبوی میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت کوئی مخصوص دعاء ثابت ہے؟

جواب: نہیں کوئی خاص دعاء حدیث سے ثابت نہیں ہے یہاں بھی وہی دعائیں پڑھی جائیں گی جو تمام مساجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت پڑھی جاتی ہیں۔

سوال: تلبیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: "لَبَّیْکَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ" (۲) کہنے کو تلبیہ کہتے ہیں۔

---

(۱) حسن / بیهقی، ابن أبی شیبه / نیل الأوطار.

تنبیہ:—

☆ بعض لوگ جب خانۂ کعبہ دیکھتے ہیں تو یہ دعاء پڑھتے ہیں "اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفاً وَتَعْظِیْماً وَمَھَابَةً وَزِدْ مِنْ شَرَفِهٖ وَکَرَمِهٖ مِمَّنْ حَجَّهٗ وَاعْتَمَرَهٗ تَشْرِیْفاً وَتَکْرِیْماً وَبِراً" تو یہ دعاء جس سند سے آئی ہے وہ قابل حجت نہیں اس لئے کہ یہ حدیث مرسل اور منقطع ہے۔ (مرسل / مصنف عبدالرزاق، السنن الکبریٰ للبیهقی، نیل الأوطار: ۴۷/۵)

☆ مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد تحیۃ المسجد پڑھنا مشروع نہیں ہے بلکہ اس کی جگہ طواف مشروع ہے اس لئے جب بھی مسجد حرام میں داخل ہوں تو سب سے پہلے طواف کریں۔ (القواعد النورانیة) اِلّا یہ کہ صلاۃ ہو رہی ہو تو اس میں شامل ہو جائیں اور پھر طواف کریں۔ (مسلم)

☆ مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد تحیۃ المسجد پڑھنے کا اسی طرح حکم ہے جس طرح مسجد حرام کے علاوہ اور تمام مساجد کا ہے۔

(۲) بخاری و مسلم

فائدہ:

☆ احرام پہننے کے بعد خواہ حج کی نیت ہو یا عمرہ کی مردوں کو تلبیہ کے کلمات بآواز بلند پڑھنا چاہیئے۔ (أحمد، ابن ماجه)

☆ اگر فتنہ کا خطرہ نہ ہو تو عورتیں بھی تلبیہ کے کلمات بلند آواز سے پکاریں۔ (بخاری، ابن أبی شیبه)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں، یقیناً ہر طرح کی تعریف اور نعمت اور بادشاہت صرف تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

سوال: حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت کیا کہنا چاہیئے؟

جواب: "بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" (۱) کہنا چاہیئے۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے۔

سوال: طواف کرتے ہوئے رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کون سی دعاء پڑھی جائے گی؟

جواب: "....رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" (۲)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔

سوال: صفا پہاڑی پر چڑھنے اور قبلہ رو ہونے کے بعد کون سی دعاء پڑھی جائے گی؟

جواب: صفا پہاڑی کے قریب پہنچ کر یہ آیت پڑھیں:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ﴾ (۳)

ترجمہ: بے شک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو شخص خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ تعالیٰ قدر شناس اور دانا ہے۔

اور کہیں "نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ" (۴) پھر کوہ صفا پر چڑھیں اور قبلہ رو ہو کر دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر "اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہتے ہوئے یہ دعاء تین مرتبہ پڑھیں:

---

(۱) بیہقی

(۲) البقرة: (۲۰۱) حسن / أبوداؤد

تنبیہ:- ☆ طواف کعبہ کے دوران لوگ ہر چکر کی الگ الگ دعاء پڑھتے ہیں جو خود ساختہ ہیں ان کے بجائے طواف کے وقت مسنون اور ماثور دعائیں یا قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہیئے۔

☆ رکن یمانی کو بوسہ دینا نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے اگر ممکن ہو تو اسے ہاتھ سے چھولیں کیونکہ یہی سنت ہے۔

(مناسک الحج والعمرة للألبانی)

(۳) البقرة: (۱۵۸)

(۴) مسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، اَنْجَزَ وَعْدَہٗ، وَنَصَرَ عَبْدَہٗ، وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ". (۱)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ،وہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ،اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہی تنہا معبود ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا، بندے کی مدد فرمائی اور جتھوں کو تن تنہا شکست دیا۔

اس اثناء میں کچھ اور مسنون دعائیں پڑھ سکیں تو پڑھیں اور جب مروہ پر جائیں تو جس طرح صفا پر کیا تھا وہاں بھی کریں۔

سوال: آب زمزم پیتے وقت کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: کوئی مخصوص دعاء رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ (۲)

سوال: خطبۂ نکاح کس طرح پڑھنا مسنون ہے؟

جواب: ایجاب وقبول سے پہلے خطبۂ نکاح اس طرح پڑھیں:

☆"اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ، نَحْمَدُہٗ، وَنَسْتَعِیْنُہٗ، وَنَسْتَغْفِرُہٗ، (۳) وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ".

---

(۱) مسلم

(۲) اس موقع کی یہ دعاء "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْماً نَّافِعاً، وَّرِزْقاً وَّاسِعاً، وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ" ضعیف ہے دیکھیئے: إرواء: (۴/ ۳۲۰ ومابعدہ) ضعیف الترغیب والترھیب: (رقم: ۷۵۰)

مسئلہ:-

☆ زمزم کا پانی کھڑے ہو کر بھی پینا جائز ہے "حضرت ابن عباس ایک ڈول آب زمزم لائے رسول اللہ ﷺ نے اس کو کھڑے کھڑے پی لیا"۔ لیکن بیٹھ کر پینا اصل اور افضل ہے، (بخاری ومسلم)

(۳) ☆ بعض خطباء اس کے بعد "نَسْتَھْدِیْہِ" "وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ" کا اضافہ کرتے ہیں جبکہ خطبۃ الحاجہ کے کسی طریق میں ان الفاظ کا ذکر نہیں ہے دیکھیئے: (خطبۃ الحاجۃ للألبانی)

☆ سنن أبی داوٗد کی یہ روایت "....أَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ...." الحدیث ضعیف ہے، (الکلم الطیب ص: ۱۰۸ (رقم ۲۰۵) بتحقیق الألبانی وضعیف سنن أبی داؤد: (رقم: ۱۰۹۷، ۱۰۸۹)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: بے شک ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اور اسی سے مدد مانگتے اور اسی سے بخشش طلب کرتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کی شرارتوں اور اپنے کاموں کی برائیوں سے اس کی پناہ چاہتے ہیں، جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جس کو وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

☆﴿يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَ لَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُم مُّسْلِمُونَ﴾ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہیئے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا۔

☆﴿يَآ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَاءً ج وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِى تَسَآءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ (۲)

ترجمہ: اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

☆﴿يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُّطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ (۳)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کرو تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرما دے اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔

أَمَّا بَعْدُ: (۴)

اس کے بعد ایجاب وقبول ہوگا یعنی نکاح پڑھانے والا ولی کی اجازت سے کم از کم دو گواہوں کی موجودگی میں مہر کی وضاحت کے ساتھ زوجین میں سے کسی ایک کے سامنے ایجاب کرے گا اور دوسرا اس کو قبول کرے گا۔

(۱) آل عمران: (۱۰۲) (۲) النسآء: (۱) (۳) الأحزاب: (۷۰، ۷۱)

(۴) صحیح / أرباب سنن أربعه.

فائدہ:۔ ☆خطبۂ نکاح اور خطبۂ حاجت میں لفظی فرق ہے معنوی اعتبار سے دونوں ایک ہے (حاشیہ جاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا خطبۂ نکاح میں تینوں سورتوں کی آیتوں کو ترتیب سے پڑھنا افضل ہے؟

جواب: جی ہاں! اسی ترتیب سے پڑھنا افضل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح سے پڑھا ہے اور یہی مصحف عثمانی کی ترتیب بھی ہے۔(۱)

سوال: کیا مسجد میں عقد نکاح مسنون ہے؟

جواب: نہیں! اسلام میں عقد نکاح کے لئے کسی جگہ کی تعیین و تخصیص نہیں ہے جہاں آسانی سے لوگ جمع ہو سکیں وہیں عقد نکاح کیا جا سکتا ہے۔(۲)

سوال: کیا عقد نکاح کے بعد چھوارے لٹانا یا اور کوئی چیز تقسیم کرنا جائز ہے؟

جواب: شریعت میں عقد نکاح اور شب زفاف کے بعد صرف ولیمہ ثابت ہے، چھوہارا یا اور کوئی چیز تقسیم کرنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے، تقسیم کرنے کی جتنی حدیثیں بیان کی جاتی ہیں وہ سب موضوع (من گھڑت) ہیں اگر سنت سمجھ کر اجر و ثواب کی امید سے چھوہارا یا اور کوئی دوسری چیز تقسیم کی جا رہی ہے تو وہ بدعت ہے اور اگر اس سے اظہار خوشی مقصود ہے تو کوئی حرج نہیں۔(۳)

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۸ کا)

خطبۂ مسنونہ اور قرآن کریم کی تین مختلف سورتوں کی آیات کے مجموعہ کو خطبۃ الحاجہ کہا جاتا ہے جنھیں اللہ کے نبی ﷺ خطبۂ جمعہ، نکاح، وعظ و نصیحت اور درس و تدریس کے آغاز سے پہلے خود پڑھتے اور دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔

(۱) فوائد: ☆ تینوں سورتوں کی آیتوں میں تقدیم و تاخیر کرنا اور قرآنی ترتیب کا لحاظ نہ کرنا جائز ہے جیسا کہ صلاۃ تہجد اور دیگر صلوات میں آپ ﷺ سے ثابت ہے اسی طرح سے اگر کسی شخص نے قصداً یا سہواً تقدیم و تاخیر کر دیا تو اس سے عقد نکاح متاثر نہ ہوگا۔(حاشیہ صفة صلاة النبی ص: ۱۰۴ عربی)

☆ خطبۂ نکاح کے بغیر بھی نکاح ہو جائے گا مگر خطبۂ نکاح کا پڑھنا مسنون اور باعث خیر و برکت ہے۔

☆ عقد نکاح کے لئے عالم دین کا ہونا شرط نہیں ہے بلکہ کوئی بھی متدین شخص لڑکی کے ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول کرا دے تو نکاح ہو جائے گا۔

(۲) اور جن حدیثوں سے مساجد میں عقد نکاح کی سنیت پر استدلال کیا جاتا ہے وہ ناقابل حجت اور ضعیف ہیں۔

(الضعیفة: (رقم: ۹۷۹)

(۳) الفوائد المجموعة/ أحکام شریعت.

مسائل:- ☆ مہندی کا استعمال عورتوں کی زیب و زینت کے لئے خاص ہے اور مردوں کے لئے حرام ہے اس لئے دولہے کے ہاتھ پیر میں مہندی لگانا، کندھے پر بڑا سا تولیہ رکھنا اور عقد نکاح کے بعد سب لوگوں سے سلام کروانا سنت اور آثار صحابہ سے ثابت نہیں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: وہ کون سی دعاء ہے جس کے ذریعہ دولہا دولہن کو مبارکبادی دی جاتی ہے؟

جواب: "بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ، وَبَارَکَ عَلَيْکَ، وَجَمَعَ بَيْنَکُمَا فِيْ خَيْرٍ"(۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تیرے اندر برکت عطا فرمائے، اور تیرے اوپر برکت نازل فرمائے، اور تم دونوں کو خیر پر اکٹھا کرے۔

سوال: جب کوئی کسی عورت سے شادی کرے تو پہلی ملاقات کے وقت کون سی دعاء مانگے؟

جواب: "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُکَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ"(۲)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔

(۱) حسن صحیح/ أبو داود، ترمذی، دارمی/ صحیح الوابل الصیب (ص: ۲۴۰)
آداب الزفاف ص: ۱۷۵.

فائدہ:- ☆"..... فِيْ خَيْرٍ" کی طرح سے "عَلَی خَيْرٍ" بھی پڑھنا درست ہے جیسا کہ امام أحمد نے اپنی مسند (۲/ ۳۸۱) میں روایت کیا ہے۔ "فِيْ خَيْرٍ اور عَلَیٰ خَيْرٍ" دونوں لفظ مسند أحمد میں ہے۔

☆ صرف "بَارَکَ اللّٰهُ" بھی کہنا صحیح ہے، اللہ کے رسول ﷺ کو جب یہ بات معلوم ہوئی کہ عبدالرحمٰن بن عوف نے نئی شادی کی ہے تو اس وقت آپ نے صرف "بَارَکَ اللّٰهُ" کہا تھا۔ (بخاری)

☆ شاید "عمل الیوم واللیلة" اور دوسری بعض کتابوں میں "لَکَ" کی جگہ پر "فِيْکَ" ہے یہ لفظ بھی صحیح ہے۔

(۲) حسن/ خلق أفعال العباد، أبو داؤد، ابن ماجه، الفاظ سنن أبي داؤد کے ہیں۔
آداب الزفاف ص: ۹۳.

مسائل:- ☆ اگر کوئی شخص خادم خریدے تو اس کی پیشانی (چوٹی) پکڑ کر اور اگر اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی بلندی کو پکڑ کر اللہ کا نام لے (بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے) اور برکت کی دعاء کرتے ہوئے یہ دعاء مانگے! "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُکَ مِنْ خَيْرِهَا ..... "الحدیث.

☆ روایت میں جن چیزوں کا ذکر ہے ان کے علاوہ مثلاً کار، سائیکل، موٹر سائیکل، گائے، بھینس اور دیگر چیزوں کو انھیں پر قیاس کرتے ہوئے اس کے اگلے حصہ پر ہاتھ رکھنا "بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا" اور برکت کی دعاء کرتے ہوئے مذکورہ بالا دعاء ماثورہ کا پڑھنا درست ہے۔

☆ خیر و شر (بھلائی و برائی) کا خالق اللہ ہے۔ (حاشیہ جاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: ہم بستری سے پہلے کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: ہم بستری سے پہلے یہ دعاء پڑھنی چاہیئے:۔

"بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا"(۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ! تو ہمیں شیطان سے محفوظ فرما اور جو (اولاد) ہمیں دے شیطان کو اس سے دور رکھ۔

سوال: طلبِ اولاد کے لئے کون سی دعاء پڑھی جائے؟

جواب: ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصَّالِحِيْنَ﴾(۲)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نیک بخت (سعادت مند) اولاد عطا فرما۔

سوال: عقیقہ کب مسنون ہے؟ اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جمہور علماء کے نزدیک مولود کا عقیقہ ساتویں روز مسنون ہے ورنہ چودھویں پھر اکیسویں

(بقیہ حاشیہ صفحہ: ۶۰ کا)

☆ جماع سے پہلے میاں بیوی کا ایک ساتھ دو رکعت صلاۃ پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت ہے البتہ بیوی ان دو رکعتوں کو اپنے شوہر کے پیچھے کھڑی ہو کر پڑھے گی۔ (مصنف عبدالرزاق/ آداب الزفاف)

(۱) بخاری و مسلم/ الارواء: (رقم: ۲۰۱۲)

(۲) الصافات: (۱۰۰)

تنبیہ:۔

☆ لڑکا پیدا ہونے کے بعد رقص و سرود اور قوالی کی محفل منعقد کرنا از روئے شرع غلط ہے۔

☆ نومولود کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جانی والی حدیث موضوع (من گھڑت) ہے۔

دیکھئے: الضعيفة: (۳۲۱) والإرواء: (۱۱۷۴)

☆ حضرت أبورافع کہتے ہیں کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں حسن بن علی کی ولادت ہوئی تو میں نے حضور ﷺ کو ان کے کان میں اذان دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس حدیث کی روشنی میں علماء کرام نے نومولود کے کان میں صرف اذان دینے کو مستحب قرار دیا ہے اور ابورافع کی حدیث کو شیخ سلیم بن عید الہلالی نے "صحيح الوَابِل الصيِّب" میں "حسن بشواهده إن شآء الله" کہا ہے / أبو داؤد، ترمذی، مسند أحمد.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بالغ ہونے تک عقیقہ فوت نہیں ہوسکتا کیونکہ ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گرو (رہن) ہوتا ہے (۱) اورصاحب حیثیت مسلمان پر اپنے بچوں کا عقیقہ کرنا سنت نبوی ہے۔(۲)

سوال: کیا بچہ اور بچی کے عقیقہ میں فرق ہے؟

جواب: ہاں! لڑکے کی طرف سے دو بکریاں، ایک طرح کی (یعنی ہم عمر) اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری، عقیقہ میں ذبح کرنی چاہئے۔(۳)

سوال: کیا عقیقہ کا جانور قربانی کے جانور کی طرح ہونا چاہیئے؟

جواب: نہیں! اس لئے کہ حدیث میں کہیں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ عقیقہ کے جانور کو قربانی کے جانور کی طرح ہونا چاہئے۔(۴)

(۱) پوری حدیث اس طرح ہے: اس کی طرف سے ساتویں دن جانور ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اس کا سر منڈایا جائے۔ صحیح /أبو داؤد، ترمذی، وغیرہ.

☆ رہن کا مطلب یہ ہے کہ باپ (جب تک عقیقہ نہ کرے گا) اپنے بیٹے کی شفاعت سے محروم رہے گا۔(بیهقی /شرحبیل)

(۲) ☆ بعض علماء نے واجب کہا ہے بہر حال یہ ہمارے نبی کی سنت ہے آپ نے حضرت حسن اور حسین کی طرف سے عقیقہ فرمایا ہے لیکن افسوس! آج بہت کم ہی لوگ اس کا اہتمام کرتے ہیں برادران احناف کے یہاں تو یہ سنت معدوم ہے إِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ۔

☆ ساتویں روز لڑکے کا ختنہ کرانا بھی حدیث سے ثابت ہے (صحیح /بیهقی) اس لئے دو چار سال انتظار کرنا اور پر تکلف دعوت کا اہتمام کرنا درست نہیں ہے۔

(۳) صحیح/ ترمذی، مستدرک حاکم

مسئلہ:-

☆ اگر لڑکے کا عقیقہ ہے تو دو جانور کا خون بہانا ہے یہ دونوں جانور چاہے گائے ہوں یا اونٹ یا بکرے، عقیقہ میں نر اور مادہ دونوں طرح کے جانور کا ذبح کرنا درست ہے اس لئے کہ شریعت میں اس بات کی تحدید و تخصیص نہیں ہے کہ ان دو جانوروں کا نر یا مادہ ہونا ہونا ضروری ہے۔

☆ اگر لڑکی کا عقیقہ ہے تو ایک جانور ذبح کرنا ہے وہ چاہے نر ہو یا مادہ۔

(۴) عوام میں یہ بات مشہور ہے کہ اگر عقیقہ کا جانور روا نتا ہے تو دو جانور کی جگہ پر ایک ہی کفایت کر جائے گا یہ کہاوت ہے سنت رسول سے اس کا ادنی تعلق نہیں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: عقیقہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: عقیقہ کرنے کا کوئی خاص طریقہ آپ ﷺ سے ثابت نہیں ہے بلکہ جس طرح عام ذبیحہ قبلہ رو کر کے بائیں پہلو پر لٹا کر کے ذبح کیا جاتا ہے اسی طرح عقیقہ بھی کیا جائے گا۔

سوال: عقیقہ کی دعاء کیا ہے؟

جواب: عقیقہ کے جانور کو ذبح کرنے کی مکمل تیاری کر لینے کے بعد ذبح کے وقت یہ دعاء پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَإِلَيْكَ هٰذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (فلاں کی جگہ بچہ یا بچی کا نام لے)(۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اور اللہ بہت بڑا ہے، اے اللہ! یہ فلاں بچہ یا بچی کا عقیقہ ہے جو تیرے لئے ہے اور تیری جانب ہے۔

سوال: اللہ سے گناہوں کی بخشش طلب کرنے کی دعاء کیا ہے؟

جواب: "رَبِّ اغْفِرْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ". (۲)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو بخش دے اور میری توبہ قبول فرما یقیناً تو بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

سوال: والدین کی مغفرت کے لئے کون سی دعاء پڑھی جائے گی؟

جواب: (۱) ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ (۳)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی بخش جس دن حساب ہونے لگے۔

---

(۱) السنن الکبریٰ للبیهقی، مصنف ابن أبی شیبة: ۸/۵۷ مسند أحمد: ۳/۳۵۶، ۳۵۷ الأوسط لابن المنذر، فتح الباری لابن حجر.

مسئلہ:-

☆ اگر ذبح کرنے والا شخص عقیقہ کے متعلق صرف نیت کرلے اور "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھ کر ذبح کر ڈالے اور مولود کا نام نہ لے تو بھی عقیقہ ہو جائے گا۔

تنبیہ:- ☆ حنفی کتابوں اور کیلنڈروں میں عقیقہ کی یہ دعاء "دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ" حدیث کی کسی کتاب میں مجھے نہیں نظر آئی۔ واللہ اعلم۔

(۲) صحیح/أبو داؤد، ترمذی/صحیح الأدب المفرد (ص: ۱٦۸) الصحیحة: (۵۵٦)

(۳) إبراهیم: (۴۱)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲) ﴿.....رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْراً﴾ (۱)

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں پر ویسا ہی رحم فرما جیسا کہ انھوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔

سوال: زیادتی علم کی خاطر کون سی دعاء مانگی جائے گی؟

جواب: "رَبِّ زِدْنِيْ عِلْماً" (۲)

ترجمہ: اے میرے رب! میرے علم کو زیادہ کر دے۔

سوال: ادائیگی قرض کی دعاء کیا ہے؟

جواب: ادائیگی قرض کی دعاء "اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ" (۳) ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! تو میری کفایت فرما اپنے حلال رزق کے ذریعہ سے اپنے حرام سے اور مجھے بے نیاز کر دے اپنے فضل و کرم سے اپنے ماسوا سے۔

سوال: اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اسے کون سی دعاء پڑھ کر تلاش کرنا چاہیئے؟

جواب: وضوء کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرو پھر بحالت تشہد بیٹھ کر مندرجہ ذیل دعاء پڑھو:

"اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ أَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَآئِكَ" (۴)

ترجمہ: اے اللہ! گمشدہ کو واپس لوٹانے والے، راہ سے بھٹکے ہوئے کی رہنمائی کرنے والے تو ہی گمراہ کو ہدایت دیتا ہے اپنی طاقت و قدرت سے میری کھوئی ہوئی چیز میرے پاس لوٹا دے کیونکہ وہ تیرا ہی فضل اور عنایت تھی۔

سوال: کسی کو نظر لگ جائے تو کیا پڑھ کر دم کیا جائے گا؟

جواب: "أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَّةٍ" (۵)

ترجمہ: میں اللہ کے پورے پورے کلموں کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں، ہر شیطان اور ہر ایذا دینے والے جانوروں کی برائی سے اور ہر نظر بد سے۔

(۱) الإسراء: (۲۳) (۲) طه: (۱۱۴)

(۳) حسن / ترمذی، مستدرک حاکم / صحیح الجامع الصغیر: (رقم: ۲۶۲۵)

(۴) موقوف اور حسن ہے / بیہقی / ابن عمر۔ (۵) بخاری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: بھلائیاں طلب کرنے اور شرور سے حفاظت کی عام دعاء کیا ہے؟

جواب: "اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ! آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا" (۱)

ترجمہ: اے اللہ! میں عاجزی، کاہلی، بزدلی، بخیلی، سخت بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میرے نفس کو پرہیزگاری عطا فرما، اس کو پاک کردے، تو اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے تو اس کا کارساز اور آقا ہے اے اللہ! میں ایسے علم سے جو نفع بخش نہ ہو ایسے دل سے جو خوف نہ کھائے ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ کی جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

سوال: پسندیدہ چیز دیکھ کر کیا پڑھنا چاہیئے؟

جواب: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ" (۲)

ترجمہ: تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کے فضل و کرم سے اچھے کام انجام پاتے ہیں۔

سوال: ناپسندیدہ چیز دیکھنے پر کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ" (۳)

ترجمہ: تمام تعریف ہر حال میں اللہ ہی کے لئے ہے۔

سوال: محسن اور بھلائی کرنے والے کو کون سی دعاء دی جائے گی؟

جواب: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (۴)

ترجمہ: اللہ آپ کو بھلائی کا بدلہ دے۔

سوال: ہدیہ یا صدقہ وخیرات دینے والے کو کون سی دعاء دی جائے گی؟

جواب: بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ (۵)

ترجمہ: اللہ آپ کے لئے برکت عطا فرمائے۔

(۱) مسلم (۲، ۳) حسن بشواهده/ابن ماجه، مستدرک/صحيح الوابل الصيب (ص: ۲۰۹)

(۴) صحيح/ترمذی/صحيح الجامع الصغير: (۶۲۴۴)

(۵) اس کے رواۃ ثقہ ہیں اور سند صحیح ہے۔

عمل اليوم والليلة للنسائی/صحيح الوابل الصيب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: اللہ سے بارش مانگنے کی دعائیں اور ان کے آداب بتاؤ؟

جواب: (۱) اگر قحط پڑ جائے اور بارش نہ ہو رہی ہو تو امام جمعہ کے خطبہ میں ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل دعائیں پڑھے اور مقتدی اس کا ساتھ دیں۔

(۲) صلاۃ استسقاء کا اہتمام کیا جائے اور آبادی سے باہر خشوع وخضوع کے ساتھ دو رکعت لمبی صلاۃ پڑھ کر امام خطبہ دے اور حالت خطبہ ہاتھ اٹھا کر دعاء کرے اولاً ہاتھ سیدھا رہے گا اور امام کا رخ مقتدیوں کی طرف رہے گا کچھ دیر کے بعد امام اپنا ہاتھ الٹا (یعنی ہاتھ کی پشت منھ کی طرف) کرے گا اور چادر بھی الٹے گا اور قبلہ رخ ہو جائے گا اور یہ دعائیں نہایت ہی گریہ وزاری کے ساتھ مانگے گا۔

"اَللّٰھُمَّ !اسْقِنَا" ۳/بار(۱)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔

☆"اَللّٰھُمَّ! اَغِثْنَا، ۳/بار (۲)

ترجمہ: اے اللہ! تو ہماری فریاد سن لے (ہم پر بارش نازل فرما)

☆ "اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ" (۳)

ترجمہ: اے اللہ! تو اپنے بندوں اور جانوروں کو سیراب فرما، اور اپنی رحمت کو پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو سرسبز کر دے۔

☆ "اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثاً مُّغِیْثاً، مَرِیْئاً مُّرِیْعاً، نَافِعاً غَیْرَ ضَارٍّ، عَاجِلاً غَیْرَ اٰجِلٍ". (۴)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے اوپر ایسی بارش برسا جو فریاد کو پہنچنے والی ہو، خوشگوار خوب ہونے والی ہو (زمین کو سرسبز کرنے والی بارش) نفع بخش غیر مضر اور جلد ہونے والی دیر سے نہ ہونے والی ہو۔

☆ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ مَایُرِیْدُ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا

(۱) بخاری.

(۲) بخاری ومسلم

(۳) حسن/ ابوداؤد، بیھقی

(۴) صحیح/ ابوداؤد، ابن خزیمہ، امام حاکم نے اس حدیث کو شیخین کی شرط پر صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے "تلخیص المستدرک" میں ان کی موافقت کی ہے، علامہ البانی نے بھی ان دونوں کی تائید کی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغاً اِلیٰ حِيْنٍ"(۱)

ترجمہ: سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اے اللہ! تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں تو غنی ہے اور ہم سب فقیر وحاجتمند ہیں ہم پر بارش نازل فرما اور جو تو اتارا سے ہماری قوت کا باعث بنا اور اسے ایک مدت تک لمبا فرما۔

سوال: اگر کوئی بارش ہوتی دیکھے تو کون سی دعاء مانگے؟

جواب: ☆"اَللّٰهُمَّ صَيِّباً نَّافِعاً".(۲)

ترجمہ: اے اللہ! اس بارش کو نفع دینے والا بنادے۔

☆"اَللّٰهُمَّ سَيْباً نَافِعاً، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّباً هَنِيْئاً"(۳)

ترجمہ: اے اللہ! اس بارش کو نفع دینے والا بنادے، اے اللہ اس کو خوب ہونے والی خوشگوار بارش بنادے۔

سوال: بارش حد سے زیادہ ہونے لگے تو کیا پڑھا جائے گا؟

جواب: "اَللّٰهُمَّ! حَوَالَيْنَا، وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَرُؤُسِ الْجِبَالِ وَالْآجَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابَتِ الشَّجَرِ"(۴)

(۱) حسن / أبوداؤد، مستدرک حاکم، امام ابن حبان، حاکم اور ذہبی نے صحیح کہا ہے اور امام أبوداؤد نے اس کی سند کو "جید" کہا ہے۔

تنبیہ:- استسقاء کی یہ دعاء "اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا سَحَاباً كَثِيْفاً قَصِيْفاً..الحديث" ضعیف ہے (التلخيص الحبير)

مسائل:-

☆ جہری فرض صلوات کی آخری رکعت میں رکوع سے اٹھنے کے بعد دعاء استسقاء پڑھنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

☆ بارش نہ ہونے پر گاؤں کے متدین اور متشرع شخص کے اوپر گوبر، کیچڑ اور گندگی پھینکنا یا اسے کنویں میں لٹکانا پرلے درجہ کی جہالت ہے۔

(۱) بخاری، أبوداؤد / صحیح الأدب المفرد

(۲) صحیح / أبوداؤد، ابن ماجه.　　(۳) بخاری ومسلم.

فوائد:-

☆ صحیح مسلم میں "حَوْلَنَا وَحَوَالَيْنَا" ہے اور دونوں صحیح ہیں۔

☆ ایک روایت میں "آکام" کی جگہ "آطام" ہے اور "رُؤُسِ الجِبَال" کی جگہ "ظُهُوْرِ الجِبَال" ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر بارش نہ برسا، اے اللہ ٹیلوں پر، کوہساروں اور پہاڑ کی چوٹیوں پر، گھنے درختوں پر، ندی نالوں پر، وادیوں اور درخت اگنے کے مقامات پر برسا۔

سوال: آندھی اور تیز ہوا کے وقت کون سی دعاء مانگی جاتی ہے؟

جواب: "اَللّٰهُمَّ! إِنِّي أَسْئَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَمَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّمَآأُرْسِلَتْ بِهِ"(١)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس ہوا کی بھلائی کا طلب گار ہوں، اور اس بھلائی کا بھی خواہشمند ہوں جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس ہوا کی برائی سے اور اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس میں ہے اور جس شر کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

سوال: کیا ناگہانی آفت آنے یا تاریک آندھی چلنے پر اذان دینا یا تکبیر کہنا مسنون ہے؟

جواب: ایسے موقع پر اذان دینا یا تکبیر کہنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے، اس لئے مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہیئے۔(٢)

سوال: مسافر کو رخصت کرتے وقت کیا کہا جائے گا؟

جواب: "اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ، وَ اَمَا نَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ"(٣) کہا جائے گا۔

ترجمہ: میں تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا انجام کار اللہ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔

سوال: سفر پر جانے والا رخصت کرنے والوں کو کیا دعاء دے گا؟

جواب: "أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تُضَيَّعُ وَدَائِعُهُ"(٤)

ترجمہ: میں تمہیں اس اللہ کو سونپتا ہوں جس کے پاس امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

سوال: سواری پر سوار ہونے کے بعد کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: ہر قسم کی سواری پر سوار ہوتے وقت پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ" (اللہ کے نام سے اس پر سوار ہوتا ہوں) کہے اور جب سواری پر بیٹھ جائے تو تین مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" (تمام تعریف اللہ کے لئے ہے) اور تین مرتبہ "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" (اللہ بہت بڑا ہے) کہے پھر یہ قرآنی آیت کریمہ پڑھے:۔

(١) مسلم (٢) وہ حدیث جس میں آتا ہے کہ ایسے وقت میں تکبیر کہنا چاہئے کیونکہ یہ تکبیر تاریک غبار کو دور کرتی ہے وہ انتہائی ضعیف روایت ہے۔ مسند أبي يعلي، الكامل / القول المقبول (ص: ٥٣٣)

(٣) صحيح / أبو داؤد، ترمذی (٤) صحيح / ابن ماجه، طبراني و اللفظ له.

فائدہ:۔ بعض روایت میں "تُضَيَّعُ" کی جگہ "تَضِيعُ" ہے (یعنی اللہ امانتوں کو ضائع نہیں کرتا)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿....سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ، وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ (۱)

ترجمہ: پاک ہے وہ اللہ تعالیٰ جس نے اسے ہمارے بس میں کردیا حالانکہ ہمیں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی، اور بالیقین ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

﴿لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ، فَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ﴾ (۲)

ترجمہ: (اے اللہ) تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے تیری ذات پاک ہے، درحقیقت میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے تو میرے گناہ بخش دے، تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

سوال: سفر کے وقت کون سی دعاء پڑھی جاتی ہے؟

جواب: "اَللّٰهُمَّ! إِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ! هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ! أَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ! إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَ الْأَهْلِ" (۳)

ترجمہ: اے اللہ! ہم اس سفر میں خیر اور تقویٰ اور ان کاموں کے لئے توفیق دینے کی دعاء کرتے ہیں جنھیں تو پسند فرماتا ہے اے اللہ! ہمارا یہ سفر آسان فرمادے اور ہم سے اس کی دوری کم کردے، اے اللہ! تو سفر میں میرا ساتھی ہے اور گھر پر بچوں کا نگراں اور نگہبان ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی تکلیفوں سے اور بُرے منظر اور اہل وعیال اور مال کی بُری حالت میں دیکھنے سے۔

سوال: سفر سے واپس آنے کے بعد کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: "لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى

(۱) الزخرف: (۱۳-۱۴)

(۲) صحیح/ ابوداؤد، ترمذی/ صحیح الوابل الصیّب ص: ۲۲۵.

(۳) صحیح مسلم،

تنبیہ:-

☆ "ریاض الصالحین" اور شیخ بدرالزماں کی "دعائیں" میں "والأهلِ" کے بعد "الولد" کا اضافہ ہے لیکن مجھے یہ لفظ کتب حدیث میں نہیں ملا شاید یہ کتابت کی غلطی ہے یا صحیح مسلم کے کسی نسخہ میں یہ لفظ ہو موجودہ نسخوں میں تو نہیں ہے۔ واللہ أعلم.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، سَاجِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ" (۱) پڑھنی چاہیئے۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہی تنہا (معبود) ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہت ہے اور وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد کی اور (دشمنوں کے) تمام لشکروں کو تن تنہا شکست دی۔

سوال: جب دشمن کا خوف ہو تو کون سی دعاء پڑھنی چاہیئے؟

جواب: جب دشمن کا خوف ہو تو "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (۲) پڑھنی چاہیئے۔

ترجمہ: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔

یا

"اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ" (۳)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ کو ان (دشمنوں) کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

سوال: سورۂ فاتحہ کی آخری آیت "..... غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ" کے بعد امام اور مقتدی کیا کہیں گے؟

جواب: اگر صلاۃ جہری ہے تو امام اور مقتدی دونوں سورۂ فاتحہ کی آخری آیت کی تلاوت کے بعد "آمین" (بمعنی استجب رقبول کر) بلند آواز میں کہیں گے اور اگر صلاۃ سری ہے تو "آمین" آہستہ کہیں گے۔

سوال: جہری صلوات میں مقتدی "آمین" کب کہیں گے؟

جواب: اس مسئلے میں راجح اور صحیح بات یہ ہے کہ مقتدی صاحبان کلمۂ آمین نہ تو اپنے امام سے پہلے ہی کہیں گے اور نہ ہی اس کے بعد بلکہ بقول رسول ﷺ "جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو" (۴) امام کے ساتھ ہی باآواز بلند آمین کہیں گے۔ (۵)

(۱) بخاری ومسلم (۲) آل عمران: (۱۷۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو اس وقت آپ کی زبان پر "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" کے ہی الفاظ تھے۔ (بخاری)

(۳) صحیح ر ابوداؤد، امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

(۴) بخاری ومسلم (۵) صفة صلاة النبی ص: ۱۰۲، الصحيحة: (رقم: ۲۵۳۴)

الضعيفة: (رقم: ۹۵۲) صحیح الترغيب والترهيب: (۱/ ۳۴۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: قرآن کریم میں کل کتنی آیتیں ہیں جن کا جواب دینا ائمہ کرام نے مستحب قرار دیا ہے آیات کی تعیین اور کیفیت کی وضاحت کرو؟

جواب: قرآن حکیم میں اس طرح کی کل چار آیتیں ہیں جن کا جواب دینا نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب سے ثابت ہے۔

(۱) البقرۃ: ۲/۲۸۶ ﴿......أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اس سورہ کے خاتمے پر "آمین" کہا کرتے تھے یعنی اے اللہ! ہماری دعاء قبول فرما(۱)

(۲) الرّحمٰن: ۵۵/۱۳ ﴿فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴾

☆ رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ جن اس آیت کے جواب میں "لَا بِشَيْئٍ مِّنْ نِّعَمِكَ رَبَّنَا! نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ" (اے ہمارے رب! تیری نعمتوں میں سے کسی چیز کو ہم نہیں جھٹلا سکتے ہیں سب تعریفیں تیرے واسطے ہیں) کہتے تھے۔(۲)

(۳) القیٰمۃ: ۷۵/۴۰ ﴿أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ﴾

☆ نبی کریم ﷺ اس آیت کے جواب میں "سُبْحَانَكَ فَبَلَى" کہتے تھے۔(۳)

(٤) الأعلیٰ: ۸۷/۱ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾

☆ نبی آخرالزماں ﷺ جب "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى" پڑھتے تو "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى" کہتے تھے(۴)

☆ اکثر صحابہ کرام کا یہ معمول تھا کہ جب وہ اس سورت کو شروع کرتے تو "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى" کہا کرتے تھے۔(۵)

---

(۱) تفسیر ابن کثیر: (۱/۳۶۸)

(۲) حسن بشواھدہ/سنن ترمذی، مسند بزار۔

(۳-۴) صحیح/مسند أحمد، سنن أبی داؤد، مستدرک حاکم، بیھقی/ صحیح أبی داؤد (رقم: ۸۸۳، ۸۸۴)

(۵) صحیح/ مصنف عبدالرزاق، مصنف إبن أبی شیبہ/صفۃ صلاۃ النبی: ص: ۱۶۸ اردو۔

(حاشیہ جاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوال: کیا قرآن مجید کی تلاوت کے آخر میں "صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ" کہنا درست ہے؟

جواب: اس کلمے کا کہنا درست نہیں ہے بلکہ بدعت ہے۔(۱)

سوال: مجلس سے اٹھنے سے پہلے کون سی دعاء مانگی جاتی ہے؟

جواب: "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ" (۲) اسی کو دعاء کفارہ مجلس کہا جاتا ہے۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت (بخشش) چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

تنبیہ:- درج ذیل آیتوں کا جواب دینا ثابت نہیں ہے۔

(۱) المرسلات: ۵۰/۷۷: ﴿......فَبِأَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ﴾

☆ سننے والا "آمَنَّا بِاللّٰهِ" کہے ضعیف/ابو داؤد/ضعیف الجامع الصغیر: (رقم: ۵۷۸۴، ۵۷۹۶)

(۲) الغاشیۃ: ۲۶/۸۸: ﴿ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ﴾

☆ مشہور ہے کہ اس کے جواب میں "اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنَا حِسَاباً يَّسِيْراً". پڑھا جائے لیکن یہ آپ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

(۳) التّین: ۸/۹۵: ﴿أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ﴾

☆ اس آیت کے جواب میں "بَلٰى وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ" (ہاں میں اس پر گواہوں میں سے ہوں) کہے۔ ضعیف/سنن ترمذی/ضعیف سنن ترمذی: (۳۵۸۵/۶۶۲)

(۱) اس لئے کہ یہ کلمہ نہ تو رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے نہ صحابہ کرام اور نہ ہی تابعین عظام سے یہ تو صرف بعد کے لوگوں کی ایجاد کی ہوئی ہے، اللہ کے رسول ﷺ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قرآن مجید سن رہے تھے جب وہ اللہ کے فرمان ﴿وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَآءِ شَهِيْدًا﴾ پر پہونچے تو فرمایا "حَسْبُكَ الْآنَ" "صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ" نہ خود کہا اور نہ ہی انہیں کہنے کا حکم دیا۔(توجیہات اسلامیہ/اور فرمان رسول "حَسْبُكَ الْآنَ" بخاری و مسلم میں ہے)۔

(۲) صحیح/المعجم الکبیر للطبرانی، مستدرک حاکم/الصحیحۃ: (۸۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہارس

فہرست فوائد وتنبیہات

فہرست مصادر ومراجع

فہرست مضامین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست فوائد وتنبیہات

☆ لفظ ''خدا'' اللہ کا ہم معنی اور مترادف لفظ نہیں ہے۔

☆ سلام کرتے ہوئے ''ومغفرته ورضوانه'' کہنا درست نہیں ہے۔

☆ مصافحہ کرتے وقت ''يغفر الله لنا ولكم'' کہنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

☆ غیر مسلموں سے ہاتھ جوڑ کر یا جھک کر سلام کرنا ناجائز ہے نیز ''نمسکار'' شرکیہ لفظ ہے۔

☆ کھانا کھانے کے شروع میں صرف ''بسم الله'' پڑھنا چاہئے ''الرحمن الرحيم'' کا اضافہ حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

☆ کھانا کھانے کے بعد کی یہ دعاء ''الحمدلله الذى اطعمنا وسقانا'' ضعیف ہے۔

☆ چھینک کا جواب دینا واجب ہے اور مزکوم شخص کے چھینک کا جواب دینا صرف تین بار ثابت ہے۔

☆ وضوء شروع کرنے سے پہلے صرف ''بسم الله'' کہنا مسنون ہے۔

☆ ''اللهم اغفرلى ذنبى ووسع لى فى دارى....'' یہ درمیان وضوء کی دعاء نہیں ہے۔

☆ وضوء کے ہر عضو کے دھلنے پر مخصوص دعاء پڑھنا آپ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

☆ وضوء کرتے وقت گردن کا مسح کرنا بدعت ہے۔

☆ وضوء کے بعد سورۂ ''قدر'' کی تلاوت یا شہادت کی انگلی اٹھا کر قبلہ جانب کھڑا ہونا صحیح نہیں ہے۔

☆ مسجد حرام میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت بھی وہیں دعائیں پڑھی جائیں گی جو عام مساجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔

☆ دوران اذان ''حى على خير العمل'' یہ شیعوں کا اضافہ ہے۔

☆ ''الصلاة خير من النوم'' کے جواب میں ''صدقتَ وبررتَ'' کہنے والی روایت سخت ضعیف ہے۔

☆ دعاء اذان ''....وعدته'' کے بعد ''وارزقنا شفاعته يوم القيامة'' کا ذکر حدیث کی کتابوں میں نہیں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆ "قَدْقَامَتِ الصَّلَاةُ" کے جواب میں "اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا" کہنے والی روایت ضعیف ہے۔

☆ مقام شفاعت کا نام مقام محمود ہے۔

☆ پہلی رکعت کے علاوہ دوسری رکعت میں دعاء ثناء اور تعوذ نہیں پڑھیں گے۔

☆ علامہ محمد ناصر الدین البانی نے "صفة صلاة النبی" میں استفتاح کی بارہ دعائیں اور رکوع کی سات دعائیں نقل کی ہیں۔

☆ امام اور مقتدی دونوں کو "سمع الله لمن حمده" کہنا درست ہے۔

☆ ہر تشہد میں دعاء پڑھنا چاہئے خواہ اس تشہد کے بعد سلام پھیرا جائے یا نہ پھیرا جائے۔

☆ قعدہ اولیٰ واجب ہے نیز ترک تشہد سے سجدۂ سہو کرنا پڑے گا۔

☆ "اشهد" پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور "لا اله الا الله" پر گرا دینا اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

☆ تشہد میں انگشت شہادت سے اشارہ کرنے کا حکم اور اس کی کیفیت۔

☆ تشہد میں "برکاتهٗ" اور "وحده لاشریک لهٗ" کا اضافہ درست ہے البتہ "ومغفرتهٗ" کی زیادتی غلط ہے۔

☆ قعدۂ اولیٰ اور قعدۂ اخیرہ ہر ایک میں آپ پر صلاۃ بھیجنا مشروع ہے۔

☆ "صلّ علی محمد" کا ترجمہ رحمت نازل فرما اور رحم وکرم فرما.......غلط ہے اس لئے کہ صلوٰۃ رحمت کا مترادف لفظ نہیں ہے اس کا صحیح ترجمہ "صلاۃ نازل فرما" ہے۔

☆ سلام پھیرتے وقت پہلے سلام میں "وبرکاتهٗ" کا اضافہ صحیح ہے۔

☆ صلاۃ سے فارغ ہوتے ہی امام اور مقتدیوں کا "الله اکبر" کہنے کے بجائے "بحق لااله الاالله" کہنا بدعت ہے۔

☆ صلاۃ کے بعد تسبیح پڑھنے کے لئے مصنوعی دانوں کا مالا استعمال کرنا بدعت ہے۔

☆ "اللهم أنت السلام...." والی دعاء میں "وإليك يرجع السلام فحينا ربنا بالسلام وادخلنا دار السلام" کا اضافہ حدیث میں نہیں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆ صلاۃ کے بعد سلام اور مصافحہ کرنا درست نہیں ہے۔

☆ فرض صلوٰات کے بعد اجتماعی طور پر دعاء مانگنا بدعت ہے۔

☆ عورت اور مرد کی صلاۃ میں کچھ فرق نہیں ہے نیز مردوں سے پہلے عورتوں کا صلاۃ ادا کرنا درست ہے۔

☆ دعاء قنوت "إنه لا يذل..." کتب حدیث میں "واؤ" کے ساتھ "وإنه...." منقول ہے۔

☆ دعاء قنوت میں "نستغفرک ونتوب الیک" اور "تبارکتَ" سے پہلے "سبحانکَ" اور بعد میں "فلکَ الحمدُ علی ماقضیتَ...." کا اضافہ حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

☆ امام ابن خزیمہ نے اپنی صحیح کے اندر دعاء قنوت میں "لا منجا منکَ إلاَّ إلیک" کا اضافہ صحیح اسناد کے ساتھ نقل کیا ہے۔

☆ قنوت وتر کے آخر میں نبی ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنے کی مشروعیت آثار صحابہ سے ثابت ہے لہذا اسے بدعت کہنا غلط ہے۔

☆ دعاء قنوت پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھوں کا چہرہ پر پھیرنا بدعت ہے۔

☆ اگر مصلی تنہا ہے تو صیغہ مفرد "اللهم اهدني" اور اگر امام ہے تو صیغۂ جمع "اللهم اهدنا" پڑھے گا۔

☆ صلاۃ وتر کے بعد دو رکعت صلاۃ کی مشروعیت قولی و فعلی حدیث سے ثابت ہے۔

☆ ایک کام کے لئے کئی بار استخارہ کیا جا سکتا ہے البتہ دوسرے سے استخارہ کروانا صحیح نہیں ہے۔

☆ سجدۂ تلاوت سنت ہے۔

☆ قرآنی سجدوں کی دعاء میں لفظ "صوّرہ" امام بیہقی نے "السنن الکبری" میں اور آخر میں "فتبارک اللهُ أحسن الخالقين" امام حاکم نے "المستدرک علی الصحیحین" میں اضافہ کیا ہے۔

☆ رویت ہلال کی دعا میں امام ترمذی نے "....بالأمن....." کے بجائے "بالیُمن"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

روایت کیا ہے اور دونوں صحیح ہے۔

☆ دعاء افطار "اللھم لک صمتُ وعلی رزقک افطرتُ" والی روایت ضعیف ہے۔

☆ مردوں اور عورتوں کے تکبیر کہنے کا طریقہ۔

☆ صلاۃ عیدین کے بعد عام طور سے معانقہ کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے البتہ عید کی مبارکبادی پیش کرنا درست ہے۔

☆ قربانی کی مشہور دعاء "إنی وجھت وجھی للذی فطر......" صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں ہے۔

☆ قربانی کی دعاء کے ساتھ "اللھم تقبل منی کما تقبلت عن حبیبک محمد...." کی زیادتی کتب حدیث میں نہیں ہے۔

☆ جانور ذبح کرنے کے بعد کسی بھی دعاء کا پڑھنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔

☆ ایام قربانی ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ رذی الحجہ شام تک ہیں۔

☆ مریضوں کے بدن پر تعویذ، گنڈا، تانت وغیرہ لٹکانا حرام ہے۔

☆ کافر کی عیادت اور بیمار پرسی جائز ہے۔

☆ نزع کے وقت میت کے پاس سورہ یٰسین یا دیگر قرآنی آیتوں کی تلاوت بدعت ہے۔

☆ روح قبض کرنے والے فرشتے کا نام عزرائیل نہیں بلکہ "ملک الموت" ہے۔

☆ کافر کی تعزیت اور اس کے لئے کثرت مال واولاد کی دعاء کرنا درست ہے بشرطیکہ وہ مسلمانوں کا کٹر دشمن نہ ہو۔

☆ مرد اپنی بیوی اور بیوی اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

☆ میت خواہ مرد ہو یا عورت ہر ایک کو صرف تین ہی کپڑے کفن میں دیئے جائیں گے۔

☆ مسجد میں صلاۃ جنازہ پڑھنا جائز ہے لیکن مسجد کے باہر میدان وغیرہ میں پڑھنا افضل ہے۔

☆ میت اگر مرد ہے تو امام اس کے سر اور اگر عورت ہے تو اس کی کمر کے پاس کھڑا ہوگا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆ صلاۃ جنازہ میں دعاء ثناء پڑھنے کا ثبوت نہیں ہے۔

☆ صلاۃ جنازہ آہستہ پڑھنا سنت اور افضل ہے۔

☆ "اجو اً" سے پہلے "ذخو اً" کی زیادتی حدیث میں نہیں ہے۔

☆ دفن کے بعد مٹی ڈالتے وقت "منها خلقناکم..." پڑھنے والی روایت نہایت سخت ضعیف ہے۔

☆ دفن کے بعد قبر پر چاروں طرف پانی چھڑکنا بدعت ہے۔

☆ قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کا نام منکر نکیر ہے۔

☆ دفن کے بعد قبر پر چراغاں کرنا اور اذان دینا بدعت ہے۔

☆ دفن کے بعد میت کے سرہانے سورہ فاتحہ اور پاؤں کے پاس سورہ بقرہ کی آخری آیت کی تلاوت درست نہیں ہے۔

☆ "اللهم زد هذا البيت تشريفاً وتعظيما..." یہ حدیث مرسل اور منقطع ہے۔

☆ مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے طواف مشروع ہے اور مسجد نبوی میں تحیۃ المسجد۔

☆ تلبیہ کے کلمات کو باآواز بلند پڑھنا مردوں کے لئے مشروع ہے۔

☆ طواف کعبہ کے دوران ہر چکر کی الگ الگ دعائیں خود ساختہ (من گھڑت) ہیں۔

☆ رکن یمانی کو چومنا آپ سے ثابت نہیں ہے۔

☆ زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا جائز ہے البتہ بیٹھ کر پینا افضل ہے۔

☆ "اللهم إني اسئلك علماً نافعاً ورزقاً واسعاً ..." یہ حدیث موقوف اور ضعیف ہے۔

☆ "خطبة الحاجة" میں "اشهد" لفظ واحد ہے اس لئے کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف سے شہادت نہیں دے سکتا ہے اور نہ ہی اس میں نیابت قبول ہوسکتی ہے، برخلاف استعانت واستعاذہ کہ اس میں نیابت ہوسکتی ہے۔

☆ ابوداؤد کی یہ روایت "....أرسله بالحق بشيرا ونذيراً...." ضعیف ہے۔

☆ بعض خطباء "نستغفره" کے بعد "نستهديه" "ونؤمن به ونتوكل عليه" کا اضافہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں ان الفاظ کا ذکر خطبہ حاجت کے کسی طریق (سند) میں نہیں ہے۔

☆ خطبۂ نکاح میں تینوں سورتوں کی آیتوں کو ترتیب سے پڑھنا افضل ہے۔

☆ عقد نکاح کے لئے مسجد کی تخصیص درست نہیں ہے۔

☆ نومولود کے کان میں صرف اذان دینا مستحب ہے اور وہ روایت جس میں نومولود کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہنے کا ذکر ہے وہ موضوع ہے۔

☆ عقیقہ کا جانور قربانی کے جانور کی طرح ہونا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

☆ ساتویں روز لڑکے کا ختنہ کرنا حدیث سے ثابت ہے۔

☆ اگر لڑکے کا عقیقہ ہے تو دو جانور ذبح کرنا ہے چاہے دونوں نر ہوں یا مادہ یا دونوں میں ایک مادہ ہو اور دوسرا نر لیکن اگر لڑکی کا عقیقہ ہے تو صرف ایک جانور ذبح کرنا ہے۔

☆ عقیقہ کی یہ دعاء "دمها بدمه ولحمها بلحمه" حدیث کی کسی کتاب میں نہیں ہے۔

☆ دعاء استسقاء "اللهم جللنا سحاباً كثيفا قصيفا...." ضعیف ہے۔

☆ جہری فرض صلوٰات میں دعاء استسقاء پڑھنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

☆ تیز وتند ہوا اور آندھی کے موقع پر اذان وتکبیر کہنے والی روایتیں انتہائی ضعیف ہیں۔

☆ دعاء سفر کے اخیر میں "الولد" کا اضافہ کتب حدیث میں نہیں ہے۔

☆ ﴿فبای حدیث بعدهٗ یؤمنون﴾ ﴿ثم إنّ علینا حسابهم﴾ اور ﴿ألیس الله باحکم الحاکمین﴾ ان آیتوں کا جواب دینا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت کے آخر میں "صدق الله العظيم" کہنا درست نہیں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست مصادر ومراجع

القرآن الكريم: تنزيل من رب العالمين:- شاہ فہد قرآن پرنٹنگ کمپلیکس سعودی عرب

الباني: محمدناصرالدين(ت:١٤٢٠ھ/١٩٩٩م)

١۔آداب الزفاف في السنة المطهرة:- المكتبة الإسلامية عمان، اردن،١٤٠٩ھ

٢۔أحكام الجنائز وبدعها:- المكتب الإسلامي دمشق، بيروت

٣.ارواء الغليل في تخريج أحاديث منارالسبيل:- المكتب الإسلامي دمشق، بيروت

٤۔تخريج مشكوٰة المصابيح:- المكتب الإسلامي دمشق، بيروت ط/٣،١٤٠٥ھ

٥۔تمام المنة في التعليق على فقه السنة:- دارالرايةرياض،سعودی عرب ط/٣،١٤٠٩ھ.

٦۔خطبة الحاجة:- المكتب الإسلامي دمشق،بيروت.

٧۔سلسلة الأحاديث الصحيحة:- مكتبة المعارف رياض،سعودی عرب ط/٤،١٤٠٨ھ.

٨.سلسلة الأحاديث الضعيفة:- مكتبة المعارف رياض،سعودی عرب ط/٤،١٤٠٨ھ.

٩۔صحيح الأدب المفرد وضعيفهٗ:- دارالصديق الجبيل،سعودی عرب ط/١،١٤٢١ھ

١٠۔صحيح الجامع الصغير وضعيفهٗ:-المكتب الإسلامي دمشق، بيروت

١١۔صفة صلاة النبي:- مكتبة المعارف رياض،سعودی عرب ط/١،١٤١١ھ.

١٢۔ضعيف السنن الأربعة:-مكتبة المعارف رياض، سعودی عرب ط/١،١٤١١ھ.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

١٣۔مناسک الحج والعمرة:۔جمعية إحياء التراث الإسلامي كويت، ط/٣،٣ ١٤٠هـ۔

ابن باز:۔ عبدالعزیز بن عبدالله(ت:١٤٢٠هـ/١٩٩٩م)

١٤۔صلوٰۃ الرسول:۔ مرکز علامہ عبدالعزیز بن باز للدراسات الإسلامیة، ڈھاکہ،بہار، ط/١،٢٠٠٠ء

بخاری:محمد بن اسماعیل(ت:٢٥٦هـ)

١٥۔الأدب المفرد:۔

١٦۔الجامع الصحیح مع الفتح: دارالمعارفة ،بیروت

بستوی:۔ عبدالسلام(ت ١٣٩٤هـ/١٩٧٤ء)

١٧۔الدعاء المقبول المعروف به اسلامی وظائف:۔اسلامی اکیڈمی، اردوبازاردهلی،١٩٩٧ء

بغوی:۔ حسین بن مسعود(٤٣٦هـ-٥١٦هـ)

١٨۔شرح السنة:۔ المكتب الإسلامي ،ط/٢،١٤٠٣هـ

بیهقی:۔احمد بن حسین بن علی(ت٤٥٨هـ)

١٩۔السنن الکبریٰ:۔مجلس دائرة المعارف العثمانية حیدرآباد، انڈیا.

ترمذی:۔ محمدبن عیسیٰ(ت:٢٧٩هـ)

٢٠. الجامع الصحيح بتحقيق أحمدشاكر:۔ دارالكتب العلمية بيروت، ط/١،١٤١٢هـ

ابن تیمیة:۔ أحمدبن عبدالحليم (ت:٧٢٨هـ)

٢١۔ الفتاویٰ الکبریٰ:۔

٢٢۔الكلم الطيب بتحقيق الالباني:۔ المكتب الإسلامي بيروت، ط/٥،١٤٠٥هـ

حداد:۔ محمدعاصم

٢٣۔ فقه السنة:۔ مرکزی مکتبه اسلامی، دهلی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابن خزیمة:– محمدبن اسحاق (ت:۳۱۱ھ)

۲۴۔ صحیح ابن خزیمة بتحقیق محمدمصطفی الاعظمی:– المکتب الاسلامی، ط/۱، ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء

دارقطنی:– علی بن عمربن أحمد(ت۳۸۵ھ)

سنن دارقطنی: عالم الکتب بیروت، ط/۲، ۱۴۰۳ھ

دارمی:– عبداللہ بن عبدالرحمن(ت:۲۵۵ھ)

۲۵۔سنن دارمی: دارالریان، القاھرة

أبوزید:– بکربن عبداللہ

۲۶۔ التحدیث بماقیل لایصح فیه حدیث:– دارالھجرة،ریاض، سعودی عرب، ط/۱، ۱۴۱۲ھ

سجستانی:– سلیمان بن أشعث (ت:۲۷۵ھ)

۲۷۔سنن أبی داؤدبتحقیق عزت الدعاس:– دارالحدیث بیروت، ط/۱، ۱۳۸۹ھ.

سندھو:– عبدالرؤف بن عبدالحنان

۲۸۔القول المقبول فی تخریج احادیث صلوٰة الرسول،الکتاب انٹرنیشنل جامعه نگر دھلی.

شیبانی:– أحمدبن حنبل(ت:۲۴۱ھ)

۲۹۔المسند: دارالفکربیروت

ابن أبی شیبة:– عبداللہ بن محمد(ت:۲۳۵ھ)

۳۰۔المصنّف فی الأحادیث والآثار:– دارالتأج بیروت،ط/۱، ۱۴۰۹ھ

عسقلانی:– أحمد بن علی بن حجر(ت:۸۵۲ھ)

۳۱۔ التلخیص الحبیر تعلیق عبداللہ ھاشم یمانی:–دارالمعرفة

۳۲۔ فتح الباری بشرح صحیح البخاری:– دارالمعرفة،بیروت

قزوینی:– محمدبن یزید ابن ماجه(ت:۲۰۷ھ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۳۳۔ سنن ابن ماجه بتحقيق فوادعبدالباقی:- دار الريان القاهره

قشیری:- مسلم بن الحجاج (ت: ۲۶۱ھ)

۳۴۔ الجامع الصحیح:- بتحقیق وترقیم محمدفواد عبدالباقی، مکتبة المعارف، ریاض ۱۴۰۷ھ

ابن کثیر:- اسماعیل بن عمر (ت:۷۷۴ھ)

۳۵۔تفسیر القرآن العظیم:- مکتبة دارالفیحاء ،دمشق،ط/ ۱/ ۱۴۱۳ھ

مبارکپوری:-عبدالرحمن بن عبدالرحیم(ت:۱۳۵۳ھ/۱۹۳۵ء)

۳۶۔تحفة الأحوذی بشرح جامع الترمذی:- دارالکتب العلمیة بیروت، ط/۱،۱۴۱۰ھ.

مبارکپوری:-عبیدالله بن محمد عبدالسلام(ت:۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴م)

۳۷۔مرعاة المفاتیح بشرح مشکوٰة المصابیح:- ادارة البحوث الإسلامیة بالجامعة السلفیة بنارس.

نسائی:- أحمدبن شعیب (ت:۳۰۳ھ)

۳۸۔ السنن الصغریٰ:- مصطفی البابی الحلبی،مصر

۳۹۔ السنن الکبریٰ:- دارالکتب العلمیة،بیروت ۱۴۱۱ھ

نیپالی:- بدرالزمان محمدشفیع

۴۰۔دعائیں:- مجمع البحوث العلمیة الإسلامیة ،جوگابائی دهلی،ط/ ۲

نیساپوری:محمدبن عبدالله(ت:۴۰۵ھ)

۴۱۔المستدرک علی الصحیحین:- دارالفکر ،بیروت

هلالی:- سلیم بن عید

۴۲۔صحیح الوَابِل الصیِّب:- دارابن الجوزی ،سعودی عرب، ط/۲، ۱۴۱۰ھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ
☆انتساب	۳
☆پیش لفظ	۵
☆تقریظ	۷
☆عرض مرتب	۹
☆دعاء کا معنیٰ اور اس کی مشروعیت وفضیلت	۱۳
☆دعاء کے آداب وشرائط	۱۶
☆دعاء کے اوقات ومقامات	۱۷
☆دعاء کس سے کرنی چاہیئے اور اس سے کس چیز کی دعاء مانگنی چاہیئے	۱۹
☆کلمۂ طیبہ کا معنیٰ ومطلب	۱۹
☆کلمۂ شہادت وکلمۂ تمجید	۲۰
☆اللہ کے دو پسندیدہ کلمے اور دنیا وآخرت کی بھلائی کی جامع دعاء	۲۰
☆ملاقات کے وقت سب سے پہلے کیا کہنا چاہیئے؟	۲۰
☆سلام کرنے یا سلام بھیجنے والے کا جواب دینے کا طریقہ	۲۱
☆مصافحہ کرنے کا شرعی حکم اور مصافحہ کرتے وقت کی دعاء	۲۱
☆مرد کا عورت سے اور عورت کا مرد سے سلام اور مصافحہ کرنے کا حکم	۲۲
☆عورت سے سلام کرنے کا طریقہ	۲۲
☆غیر مسلم سے سلام کرنے کا حکم اور اس کے سلام کا جواب دینے......	۲۳
☆گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعاء	۲۳
☆کھانا شروع کرتے وقت کی دعاء	۲۴
☆کھانا شروع کرتے ہوئے دعاء پڑھنا بھول جائے تو کیا کہا جائے؟	۲۴
☆کھانا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعاء	۲۴
☆میزبان کے حق میں دعاء	۲۵
☆پانی پینے کی دعاء اور اس کے آداب	۲۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مضامین	صفحہ
☆ دودھ پینے کی دعاء	۲۵
☆ سونے اور نیند سے بیدار ہونے کی دعاء	۲۵
☆ نیا کپڑا پہننے کی دعاء	۲۶
☆ قضائے حاجت سے پہلے اور بعد کی دعاء	۲۶
☆ غصہ آنے یا گدھے اور کُتے کی آواز سننے کے وقت کی دعاء	۲۶
☆ چھینک آنے کے بعد کی دعائیں	۲۷
☆ چھینکنے والے کا جواب کب اور کیسے دیا جائے گا؟	۲۷
☆ کافر کے چھینک کا جواب کیسے دیا جائے گا؟	۲۷
☆ وضوء سے پہلے اور بعد کی دعاء	۲۸
☆ تیمم کا طریقہ اور اس کی دعاء	۲۹
☆ مسجد کی طرف جاتے وقت کی دعاء	۳۰
☆ مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعاء	۳۰
☆ اذان کے کلمات	۳۱
☆ اذان میں ترجیع کا مفہوم اور طریقہ	۳۲
☆ اذان کے کلمات کا جواب دینے کا حکم اور اس کی کیفیت	۳۳
☆ اذان کے بعد کی دعائیں	۳۴
☆ اقامت کے کلمات اور اس کا جواب دینے کا حکم	۳۵
☆ تکبیر تحریمہ اور اس کے بعد کی دعائیں	۳۶
☆ سنت مؤکدہ اور نفل صلوات میں دعاء ثناء کا حکم	۳۸
☆ مصلی دعاء ثناء کب نہیں پڑھے گا	۳۸
☆ دعاء ثناء کے بعد تعوذ اور تسمیہ کا حکم اور اس کا طریقہ	۳۹
☆ اذکار رکوع	۳۹
☆ قومہ اور اس کی دعاء	۴۰
☆ سجدہ کی دعائیں	۴۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مضامین	صفحہ
☆ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی کیفیت اور اس کی دعاء	۴۱
☆ جلسۂ استراحت اور اس کی دعاء	۴۲
☆ قعدہ اور اس کی قسمیں	۴۲
☆ قعدۂ اولیٰ کا حکم اور اس کی دعاء	۴۲
☆ الفاظ تشہد	۴۳
☆ تورک اور اس کا حکم	۴۴
☆ دو رکعت والی صلوٰات میں تورک کرنے کا حکم	۴۵
☆ آخری قعدہ میں بیٹھنے کی کیفیت اور اس کی دعائیں	۴۵
☆ سلام پھیرنے سے پہلے بعض ماثور دعائیں	۴۶
☆ صلاۃ کے بعد تسبیح پڑھنے کا مسنون طریقہ	۴۷
☆ دعاء کے خاتمہ پر "اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" کہنے کا حکم	۴۸
☆ سلام پھیرنے کے بعد کی بعض دعائیں اور تسبیح فاطمہ	۴۸
☆ صلاۃ فجر اور مغرب کے بعد کی مخصوص دعائیں	۵۱
☆ صلاۃ وتر کا حکم اور تین رکعت وتر پڑھنے کا مسنون طریقہ	۵۳
☆ قنوت وتر کے الفاظ کی تحقیق وتخریج	۵۳
☆ دعاء قنوت رکوع سے پہلے یا بعد	۵۴
☆ قنوت وتر میں دونوں ہاتھ اٹھانے کا حکم	۵۵
☆ وتر کے بعد کی دعاء	۵۵
☆ قنوت نازلہ کی تعریف اور اس کا حکم	۵۶
☆ قنوت نازلہ کے الفاظ کی تحقیق وتخریج	۵۶
☆ استخارہ کا معنی اور اس کا حکم	۵۷
☆ صلاۃ استخارہ کی تعریف اور اس کے پڑھنے کا طریقہ	۵۷
☆ استخارہ کی دعاء	۵۸
☆ سجدۂ سہو کی تعریف	۵۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مضامین	صفحہ
☆ سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ اور اس کی دعاء	۵۹
☆ سجدۂ تلاوت کی تعریف اور اس کا حکم	٦٠
☆ سجدۂ تلاوت کا طریقہ اور اس کی دعاء	٦٠
☆ قرآن مجید میں سجدہائے تلاوت	٦٠
☆ سجدۂ شکر کی تعریف اور اس کی دعاء	٦١
☆ چاند دیکھنے کی دعاء	٦٢
☆ افطار کی دعاء	٦٢
☆ افطار کرانے والے کے لئے دعاء	٦٢
☆ شب قدر کی دعاء اور تکبیرات عیدین کے الفاظ	٦٢
☆ قربانی کا جانور ذبح کرنے کا طریقہ اور اس کی دعاء	٦٤
☆ سانپ، بچھو اور زہریلے جانور کے ڈسنے کی دعاء	٦٦
☆ بدن، پھوڑا، پھنسی اور زخم کی دعاء	٦٦
☆ مریض کی عیادت اور اس کی دعاء	٦٦
☆ قریب مرگ شخص کو کلمۂ توحید کی تلقین	٦٧
☆ مومن کی موت کی خبر ملنے کے وقت کی دعاء	٦٧
☆ کلمۂ تعزیت	٦٧
☆ جنازہ کے پیچھے چلنے والوں کو "لا الہ الا اللہ" کہنے کا حکم	٦٨
☆ صلاۃ جنازہ کی تعریف اور اس کا حکم	٦٨
☆ صلاۃ جنازہ کا طریقہ اور اس کی تکبیریں	٦٨
☆ صلاۃ جنازہ میں رفع یدین کا حکم	٦٩
☆ صلاۃ جنازہ کی دعائیں	٦٩
☆ صلاۃ جنازہ میں ایک سلام پھیرنے کا حکم	٧٠
☆ صلاۃ جنازہ کے بعد فوراً دعاء مانگنے کا حکم	٧٠
☆ نابالغ لڑکا اور لڑکی کے جنازے کی دعاء	٧٠

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صفحہ	مضامین
۷۱	☆ ناتمام ساقط بچہ پر صلاۃ جنازہ کا حکم
۷۱	☆ میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعاء
۷۱	☆ دفن کے بعد مٹی ڈالتے وقت کی دعاء
۷۲	☆ دفن کے بعد میت کے لئے دعاء واستغفار کرنے کا حکم....
۷۲	☆ زیارت قبر کی دعاء
۷۳	☆ خانۂ کعبہ دیکھنے کے وقت کی دعاء
۷۳	☆ مسجد حرام میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعاء
۷۳	☆ تلبیہ کے الفاظ
۷۴	☆ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت کی دُعاء
۷۴	☆ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعاء
۷۴	☆ سعی کی دعاء
۷۵	☆ آب زمزم پینے کی دعاء
۷۵	☆ خطبۂ نکاح پڑھنے کا مسنون طریقہ
۷۸	☆ دولہا اور دولہن کے لئے دعائیں
۷۸	☆ شب زفاف کی دعاء
۷۹	☆ جماع کے وقت کی دعاء
۷۹	☆ طلب اولاد کی دعاء
۷۹	☆ عقیقہ کب مسنون ہے اور اس کا کیا حکم ہے؟
۸۰	☆ بچہ اور بچی کا عقیقہ
۸۱	☆ عقیقہ کرنے کا طریقہ اور اس کی دعاء
۸۱	☆ اللہ سے گناہوں کی بخشش طلب کرنے کی دعاء
۸۱	☆ والدین کی مغفرت کے لئے دعاء
۸۲	☆ زیادتی علم اور ادائیگی قرض کی دعاء
۸۲	☆ گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کے آداب ودعاء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مضامین	صفحہ
☆ نظر بد دور کرنے کی دعاء	٨٢
☆ بھلائیاں طلب کرنے اور شرور سے حفاظت کی دعاء	٨٣
☆ پسندیدہ اور ناپسندیدہ چیز دیکھنے کے بعد کی دعاء	٨٣
☆ محسن اور بھلائی کرنے والے کے لئے دعاء	٨٣
☆ ہدیہ یا صدقہ وخیرات دینے والے کے لئے دعاء	٨٣
☆ بارش طلب کرنے کا طریقہ اور اس کی دعاء	٨٤
☆ بارش کے بعد کی دعاء	٨٤
☆ کثرت باراں کے وقت کی دعاء	٨٤
☆ آندھی اور تیز وتند ہوا کے وقت کی دعاء	٨٦
☆ تاریک آندھی چلنے پر اذان وتکبیر کا حکم	٨٦
☆ مسافر کو رخصت کرنے کی دعاء	٨٦
☆ مسافر کی مقیم کے لئے دعاء	٨٦
☆ سواری پر سوار ہونے کے بعد کی دعاء	٨٦
☆ سفر شروع کرنے کے وقت کی دعاء	٨٧
☆ سفر سے واپس آنے کے بعد کی دعاء	٨٧
☆ دشمن کے خوف سے پناہ مانگنے کی دعاء	٨٨
☆ سورۂ فاتحہ کی آخری آیت کے بعد "آمین" کہنے کا حکم	٨٨
☆ جہری صلوٰات میں مقتدی کو آمین کہنے کا طریقہ	٨٨
☆ بعض قرآنی آیتوں کے جواب دینے کا حکم اور اس کا طریقہ	٨٩
☆ قرآن مجید کی تلاوت کے آخر میں "صدق اللہ العظیم"	٩٠
☆ کفارۂ مجلس کی دعاء	٩٠
☆ فہرست فوائد وتنبیہات	٩٣
☆ فہرست مصادر ومراجع	٩٩
☆ فہرست مضامین	١٠٣

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

MASOOR DUAIN

Edited : Wasiullah Abdul Hakeem Madni